e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 232 Monday , May 26 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۳۲) لکھنؤ، بروز پیر ۲۶-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۷/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

سینئر صحافی ایم ڈی منیر کا انتقال

حیدرآباد۔(یو این آئی) سینئر صحافی ایم ڈی منیر حیدرآباد کے پرائیویٹ اسپتال میں انتقال ہوگیا۔وہ 65 سال کے تھے۔ان کے پسماندگان میں بیوی اور دو بچے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ ان کی تدفین اتوار کی شام منچریال ضلع میں ان کے آبائی گاؤں منڈاماری میں کی جائے گی۔منیر کچھ عرصہ سے بیمار تھے اور گچی باؤلی کے اومیگا اسپتال میں زیر علاج تھے۔ان کی حالت مزید بگڑ گئی اور کل شب ان کا انتقال ہوگیا۔صحافت میں آنے سے پہلے،منیر نے سنگارینی کالریز کمپنی میں کام کیا اور بعد ازاں رضاکارانہ سبکدوشی لے لی۔ وہ کئی دہائیوں تک صحافی کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔وہ سماجی اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے والے کے طور پر جانے جاتے تھے۔انہوں نے تلنگانہ تحریک میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ایک بیان میں، بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر) نے منیر کے بے وقت انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں عوام کا صحافی قرار دیا۔

تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی، مچی افراتفری

آگرہ (ایجنسی) کیرالہ سے تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ اس دھمکی کے بعد پورے تاج محل علاقے میں ہائی الرٹ ہے۔ دراصل محکمہ سیاحت کو کیرالہ سے ہفتہ کی صبح ایک ای میل آیا جس میں تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اس پر سی آئی ایس ایف، تاج محل سیکورٹی پولیس، بم اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ، ہندوستانی محکمہ آثار قدیمہ کی ٹیم نے قریب تین گھنٹے تک تاج محل کے چپے چپے کی تلاشی لی۔ حالانکہ اس دوران کہیں بھی کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی۔ دھمکی کی وجہ سے تاج محل کے مشرقی اور مغربی دروازے پر سیکورٹی مزید سخت کردی گئی۔ سیاحوں کو تاج محل میں پین لے جانے پر بھی پابندی لگادی گئی۔ سی سی ٹی وی سے ہر سیاح کی نگرانی کی گئی۔ جب تین گھنٹے کی تلاشی مہم کے دوران کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی تو سیکورٹی ایجنسیوں نے راحت کی سانس لی۔ ڈی ایس پی سونم کمار نے بتایا کہ یہ ایک ای میل تھا جو کیرالہ سے آیا تھا۔

'ہر معاملے پر بولنا ضروری نہیں، غیر ضروری بیانات سے بچیں'

پی ایم مودی نے لیڈروں کو دیا مشورہ، این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ میں گڈ گورننس کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

نئی دہلی۔(ایجنسی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ نے ایک قرارداد منظور کی جس میں آپریشن سندھ میں مسلح افواج کی بہادری اور پی ایم مودی کی دلیرانہ قیادت کی تعریف کی گئی۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں میٹنگ کے بارے میں جانکاری دی۔ میٹنگ کے دوران پی ایم مودی نے پارٹی لیڈروں کو کچھ اہم ہدایات بھی دیں۔ ذرائع کے مطابق کچھ پارٹی رہنماؤں کے بے بنیاد بیانات سے ناراض وزیر اعظم نے واضح الفاظ میں کہا کہ عوامی زندگی میں تقریر کا وقار برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر معاملے پر بات کی جائے۔ غیر ضروری تبصرے پارٹی کے امیج کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ مشورہ پارٹی لیڈروں جیسے وجے شاہ، جگدیش دیوڑا، رام چندر جانگڑا کے پہلگام قتل عام اور آپریشن سندھور کے حوالے سے دیئے گئے حالیہ متنازعہ بیانات پر دیا۔ بی جے پی کے ان لیڈروں کے بیانات پر کانگریس سمیت اپوزیشن نے پی ایم مودی کو نشانہ بنایا اور ملک سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ میٹنگ میں 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اس میٹنگ کی صدارت کی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی اس بات چیت میں حصہ لیا۔ مشاورتی بات چیت میں موجود وزرائے اعلیٰ میں یوگی آدتیہ ناتھ، نتیش کمار، این چندرابابو نائیڈو، ہمنت بسوا سرما، دیویندر فڑنویس اور موہن یادو شامل تھے۔ این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ کے بعد مسٹر نڈا نے کہا، آج ہمارے قومی جمہوری اتحاد کے وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں منعقد ہوئی، اس میٹنگ میں ہمارے 20 وزرائے اعلیٰ اور 18 نائب وزیر اعلیٰ موجود تھے۔ میٹنگ میں دو قراردادیں منظور کی گئیں۔ پہلی قرارداد آپریشن سندور پر تھی، جسے مودی کی قیادت میں انجام دیا گیا تھا۔ اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور اس میں فوج کی بہادری کو سراہا گیا۔ مسٹر جے پی نڈا نے کہا، میٹنگ میں ذات پات کی مردم شماری پر ایک قرارداد بھی منظور کی گئی اور سب نے اس پر اپنی رضامندی ظاہر کی، ساتھ ہی، مسٹر مودی کے اس فیصلے کو سراہا گیا اور مبارکباد دی گئی۔ ہم نے واضح کر دیا ہے کہ ہم ذات پات کی سیاست نہیں کرتے ہیں، بلکہ محروم، مظلوم اور استحصال زدہ لوگوں کو مرکزی دھارے میں لانا چاہتے ہیں، جو پیچھے رہ گئے ہیں۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ آپریشن سندور پر قرارداد کی تجویز راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے دی تھی اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس کی تائید کی تھی۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی نے ذات پات کی مردم شماری پر قرارداد کی تجویز پیش کی اور اسے آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان نے تائید کی۔

مسٹر نڈا نے کہا، 25 اور 26 جون کو ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہوں گے۔ این ڈی اے عوام کے درمیان جائے گا اور اسے بے نقاب کرے گا اور عوام کو ان لوگوں کی حقیقت بتائے گا جنہوں نے جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تھی۔ یہ میٹنگ بی جے پی کے گڈ گورننس ڈپارٹمنٹ نے کی تھی۔ اس کانفرنس میں این ڈی اے کی مختلف ریاستی حکومتوں کے بہترین طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں این ڈی اے حکومت کی پہلی سالگرہ اور بین الاقوامی یوگا ڈے کی ایک دہائی کی تکمیل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ذات پات پر مبنی مردم شماری پر ہوئی چرچہ

این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ذات پات کی مردم شماری پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کی حکومت کے ماڈل کی جانب ایک قدم ہے، جس کے تحت وہ ہر شعبے میں پسماندہ اور پسماندہ لوگوں کو ترقی کے دھارے میں لائیں گے۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ اجلاس میں دو قراردادیں منظور کی گئیں۔ اجلاس میں آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور وزیر اعظم نریندر مودی کی دلیرانہ قیادت کو سراہتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی گئی۔ ساتھ ہی ذات پات کی مردم شماری پر مزید بحث کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ ہم ذات پات کی سیاست نہیں کرتے بلکہ محروموں، مظلوموں، استحصال زدہ اور دلتوں کو مرکزی دھارے سے جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔ یہ معاشرے کی ضرورت ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے، ہم اسے دیکھتے ہیں اور اسے آگے لے جانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاشرے کی ضرورت ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے، ہم اسے دیکھتے ہیں اور اسے آگے لے جانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے لوگوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

دہلی-یوپی سمیت 6 ریاستوں میں پھر گردابی طوفان کا خطرہ

نوئیڈا (ایجنسی) 21 مئی کی دیر شام تیز بارش اور آندھی-طوفان نے کئی ریاستوں میں قہر برپا کر دیا تھا۔ اس میں کئی لوگوں کی جان چلی گئی اور کافی نقصان ہوا تھا۔ کئی علاقوں میں عوامی زندگی درہم برہم ہو گئی۔ وہیں اب زرعی یونیورسٹی کے موسم سائنس داں نے ایک پھر انتباہ کیا ہے کہ 28 مئی تک ایک بار پھر گردابی طوفان راجستھان، ہریانہ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مغربی اتر پردیش اور دہلی این سی آر میں دوبارہ دستک دے سکتا ہے۔ حالانکہ امید ہے کہ اس کی رفتار پہلے کے مقابلے کم ہوگی۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹکنالوجی کے موسم سائنس داں ڈاکٹر یو پی شاہی کا کہنا ہے کہ گردابی طوفان خلیج بنگال اور بحیرہ عرب میں گرم ہواؤں سے پیدا ہونے سے بنے گا۔ اس طوفان میں تیز رفتار کے ساتھ ہوا گھومتی ہے، اس کی زد میں جو آتا ہے اسے گرانے کے ساتھ یہ پول، پیڑ، دیوار تک کو منہدم کر دیتا ہے۔ موسم سائنس داں نے کہا کہ 28 مئی تک ایک بار پھر گردابی طوفان آنے کے اشارے مل رہے ہیں۔ بارش کے ہونے سے گرمی کا اثر کم رہے گا اور درجہ حرارت قابو میں رہے گا۔ ایسے طوفان میں لوگوں کو احتیاط کرنے کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ تر آندھی طوفان سے فصلوں کو بے حد نقصان ہو سکتا ہے۔ موسم سائنس داں کے مطابق مئی کا مہینہ آندھی، طوفان اور ہلکی بارش میں نکل جائے گا۔ لیکن جون کے پہلے ہفتہ سے شدید گرمی شروع ہو سکتی ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 ڈگری سے 45 ڈگری تک پہنچنے کا امکان ہے۔ بڑھتے درجہ حرارت کی یہ حالت قریب 20 سے 25 جون تک رہے گی۔

4 ریاستوں کی 5 اسمبلی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخاب کا اعلان

19 جون کو ووٹنگ، 23 کو نتائج

نئی دہلی۔(ایجنسی) الیکشن کمیشن نے 4 ریاستوں گجرات، کیرالہ، پنجاب اور مغربی بنگال کی 5 اسمبلی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ ان حلقوں میں ضمنی انتخاب کے لیے 19 جون کو ووٹنگ ہوگی جبکہ نتائج کا اعلان 23 جون کو کیا جائے گا۔ یہ سبھی پانچ سیٹیں استعفیٰ یا انتقال کی وجہ سے خالی ہو گئی تھیں۔ جن سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہوں گے ان میں گجرات کی کادی اور وساودر، کیرالہ کی نیلامبر، پنجاب کی لدھیانہ اور مغربی بنگال کی کالی گنج اسمبلی سیٹ ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق جن پانچ سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونے ہیں، ان کے لیے نوٹیفکیشن کل یعنی 26 مئی کو جاری کی جائے گی۔ پرچہ نامزدگی کی آخری تاریخ 2 جون مقرر کی گئی ہے۔ پرچہ نامزدگی کی جانچ 3 جون کو ہوگی۔ 5 جون تک امیدواروں کو نام واپس لینے کا موقع دیا گیا ہے۔ ان سیٹوں پر سبھی انتخابی عمل 25 جون سے پہلے پوری کی جانی ہے۔ واضح رہے کہ گجرات کی کادی سیٹ کرسن بھائی پنجا بھائی سولنکی کی موت کی وجہ سے خالی ہو گئی تھی۔ جبکہ وساودر اسمبلی سیٹ عآپ رہنما بھیانی بھوپندر بھائی گندو بھائی کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئی۔ کیرالہ کی نیلامبر سیٹ پی وی انور کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئی تھی جبکہ پنجاب کے لدھیانہ کی سیٹ پر بھی گرپریت بسی کے انتقال کی وجہ سے ضمنی انتخاب کرایا جا رہا ہے۔ وہیں مغربی بنگال کے کالی گنج میں نصیرالدین احمد کے انتقال سے سیٹ خالی ہونے کی وجہ سے ضمنی انتخاب کرانے کی نوبت آئی۔

وراٹ کوہلی نے اہل خانہ کے ساتھ رام مندر کا درشن کیا

اجودھیا: (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹر وراٹ کوہلی نے اپنے کے ساتھ مشہور ہنومان گڑھی مندر میں پوجا کرنے کے بعد رام مندر میں وراجمان رام للا کے درشن کئے۔ بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی نے اپنی اہلیہ بالی ووڈ اداکارہ انوشکا شرما کے ہمراہ مشہور ہنومان گڑھی مندر پہنچ کر پوجا پاٹ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ہنومان گڑھی کے مہنت گیان داس کے جانشین اور سنکٹ موچن سینا کے قومی صدر سنجے داس سے ملاقات کی۔ ہنومان گڑھی مندر کے سینئر پجاری ہیمنت داس نے کوہلی اور انوشکا کو درشن دیا۔ ایودھیا پہنچنے پر بھارتی کرکٹر اور فلم اداکارہ نے میڈیا سے دوری بنائے رکھا۔

'سپریم کورٹ کی روک کے باوجود مدارس اسلامیہ کے خلاف کاروائی توہین عدالت کے مترادف'

نئی دہلی۔ ملک کے کچھ حصوں میں مدارس کے خلاف جاری مہم کے سدباب کے لئے اعظم گڑھ کے سرائے میر میں یکم جون کو جمعیۃ علماء ہند کا 'کل ہند تحفظ مدارس کنونشن' کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں مسالک سے بالاتر ہوکر مدارس کے ذمہ داران کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشدمدنی کی پٹیشن پر 21 اکتوبر 2024 کو سابق چیف جسٹس وی آئی چندر چوڑ کی سربراہی والی 3 رکنی بینچ نے مدارس اسلامیہ کے خلاف کسی بھی کاروائی پر اور ان تمام نوٹسوں روک لگا دی تھی جو مختلف ریاستوں خاص پر اتر پردیش حکومت کے ذریعے مدارس کو جاری کئے گئے تھے اور اس میں کہا گیا تھا کہ عدالت کی طرف سے مزید نوٹس جاری کئے جانے تک کی مدت کے دوران اس تعلق سے اگر کوئی نوٹس یا حکم نامہ مرکز یا ریاست کی طرف سے جاری ہوتا ہے تو اس پر بھی بدستور روک جاری رہے گی۔ سپریم کورٹ کی اس روک کے باوجود اتر پردیش کے ان تمام مسلم اکثریتی اضلاع میں جن کی سرحد نیپال سے ملتی ہیں مدارس ہی نہیں درگاہوں، عیدگاہوں اور قبرستانوں کے خلاف یکطرفہ کاروائی بے روک ٹوک سے نہ صرف جاری ہے بلکہ اب تک سیکڑوں مدارس کو غیر قانونی قرار دیکر سیل کیا جاچکا ہے اور ذرائع کے مطابق متعدد مدارس کو مسمار بھی کیا جارہا ہے، افسوس کی بات تو یہ ہے کہ درست کاغذات ہونے کے باوجود یہ مہم جاری ہے جس کو لیکر مسلمانوں میں سخت تشویش اور خوف ودہشت کی لہر پھیل گئی ہے۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے داخل کی گئی پٹیشن پر ہی سپریم کورٹ نے مدارس کے خلاف کاروائی پر روک لگائی تھی، اور اب مدارس کے خلاف جو نئی شرانگیز مہم شروع ہوئی ہے جمعیۃ علماء ہند اس کے خلاف اپنا شدید احتجاج درج کرانے اور مدارس کے ذمہ داروں کے صلاح ومشورہ سے آئندہ کی حکمت عملی طے کرنے کی غرض سے یکم جون 2025 کو اعظم گڑھ کے سرائے میر میں واقع جامعہ شرعیہ فیض العلوم میں 'تحفظ مدارس کنونشن' منعقد کرنے جارہی ہے، اہم بات یہ ہے کہ اس کنونشن میں تمام مسالک کے مدارس کے ذمہ داران اور عہدیداران کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے، کنونشن کے انعقاد اور انتظام کی تمام تر ذمہ داری جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر مولانا اشہد رشیدی کو سونپی گئی ہے۔ اس میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی اس کنونشن میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ افسوس پچھلے کچھ برسوں کے دوران جس انداز کی سیاست ملک میں ہوئی ہے اس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا الٹے مسلمانوں کے ساتھ ان کے تعلیمی اداروں یعنی مدارس کو بھی نشانہ پر لے لیا گیا تاکہ نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو سیاسی طور پر کمزور کردیا جائے بلکہ انہیں مذہبی تعلیم سے بھی ہر ممکن طریقہ سے محروم رکھا جائے، نیز اس مہم کے پیچھے سیاست کارفرما ہے، یہ مہم نہ صرف سپریم کوٹ کی ہدایات کی صریحا خلاف ورزی ہے بلکہ اس کے ذریعہ آئین کی ان دفعات کو بھی پیروں تلے روندنے کی کوشش ہورہی ہے جس میں اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور انہیں چلانے کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ آئین کی دفعہ 30(1) کے تحت تمام اقلیتی تعلیمی اداروں کو جہاں تحفظ دیا گیا ہے وہیں دفعہ 25 کے تحت ضمیر کی آزادی اور 26 کے تحت اقلیتوں کو اپنی مذہبی تعلیمی اداروں کے انتظام والنصرام کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔

مولانا ارشد مدنی

اتر پردیش کے ان تمام مسلم اکثریتی اضلاع میں جن کی سرحد نیپال سے ملتی ہیں مدارس ہی نہیں درگاہوں، عیدگاہوں اور قبرستانوں کے خلاف یکطرفہ کارروائی بے روک ٹوک سے نہ صرف جاری ہے بلکہ اب تک سیکڑوں مدارس کو غیر قانونی قرار دیکر سیل کیا جاچکا ہے اور ذرائع کے مطابق متعدد مدارس کو مسمار بھی کیا جارہا ہے، افسوس کی بات تو یہ ہے کہ درست کاغذات ہونے کے باوجود یہ مہم جاری ہے جس کو لیکر مسلمانوں میں سخت تشویش اور خوف ودہشت کی لہر پھیل گئی ہے۔

جنوب مغربی مانسون: کیرالہ، لکشدیپ میں شدید بارش

ترواننتا پورم۔ (یو این آئی) جنوب مغربی مانسون نے کیرالہ اور لکشدیپ میں اپنی موجودگی کا احساس دلانا شروع کردیا ہے اور بیشتر مقامات پر اتوار کو شدید بارش ہوئی۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 25-31 مئی کے دوران کیرالہ میں کچھ مقامات پر 07-11 سینٹی میٹر (سینٹی میٹر) سے 12-20 سینٹی میٹر سے زیادہ تک کی بھاری بارش متوقع ہے، جبکہ 25-26 مئی کو لکشدیپ میں کچھ مقامات پر بھاری بارش بھی متوقع ہے۔ ملاپورم، کوزی کوڈ، وایناڈ، کنور اور کاسرگوڈ اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے کیونکہ ان مقامات پر 20 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش ہونے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ 26 مئی کو پتھنمتھیٹا، کوٹائیم، ایرناکولم، اڈوکی، تھریسور، پالکاڈ، ملاپورم، کوزی کوڈ، وایناڈ، کنور اور کاسرگوڈ اضلاع میں بھی بھاری بارش متوقع ہے۔ ترواننتاپورم، کولم، پتھنمتھیٹا، الاپوزا، کوٹائیم، ایرناکولم، اڈوکی، تھریسور اور پالکاڈ اضلاع میں آج الگ تھلگ مقامات پر شدید بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

ماہانہ پروگرام 'من کی بات'

'آپریشن سندور کوئی فوجی مشن نہیں، یہ ہندوستان کو بدلنے کی تصویر ہے'

ماؤنواز تشدد کے خلاف کامیابی کے بعد عام سہولیات متاثرہ علاقوں تک پہنچنا شروع ہوگئی ہیں: پی ایم مودی

نئی دہلی۔(یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ "آپریشن سندور" نے دنیا بھر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نیا اعتماد اور جوش پیدا کیا ہے کیونکہ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردی کے ٹھکانوں کو تباہ کیا، یہ ان کی بے مثال ہمت تھی اور اس نے ہندوستانی ساختہ ہتھیاروں، آلات اور ٹیکنالوجی کی طاقت کو خود اعتمادی کے عزم کے ساتھ شامل کیا آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کی 122 ویں قسط میں پی ایم مودی نے کہا کہ آج پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہے، غصے سے بھرا ہوا اور پر عزم ہے۔ یہ آج ہر ہندوستانی کا عزم ہے، ہمیں دہشت گردی کو ختم کرنا ہے۔ 'آپریشن سندور' کے دوران ہماری افواج نے جس بہادری کا مظاہرہ کیا ہے اس نے ہر ہندوستانی کا سر اونچا کر دیا ہے۔ ہماری افواج نے جس درستگی کے ساتھ سرحد پار دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا وہ حیرت انگیز ہے۔ 'آپریشن سندور' نے دنیا بھر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کو نیا اعتماد اور جوش دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'آپریشن سندور' صرف ایک فوجی مشن نہیں ہے، یہ ہمارے عزم، ہمت اور بدلتے ہوئے ہندوستان کی تصویر ہے اور اس تصویر نے پورے ملک کو حب الوطنی کے جذبے سے بھر دیا ہے، اسے ترنگے میں رنگ دیا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ترنگا یاترا ملک کے کئی شہروں، گاؤں، چھوٹے قصبوں میں نکالی گئی۔ ہزاروں لوگ ہاتھوں میں ترنگا تھامے ملک کی فوج کو سلام کرنے کے لیے باہر نکلے۔ کئی شہروں میں بڑی تعداد میں نوجوان سول ڈیفنس رضا کار بننے کے لیے اکٹھے ہوئے اور ہم نے دیکھا کہ چنڈی گڑھ کے ویڈیو وائرل ہو گئے تھے۔ سوشل میڈیا پر نظمیں لکھی جا رہی تھیں، عزم سے بھرپور گیت گائے جا رہے تھے۔ چھوٹے بچے پینٹنگز بنا رہے تھے جن میں بڑے بڑے پیغامات چھپے ہوئے تھے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ماؤنواز تشدد کے خلاف اجتماعی لڑائی کی کامیابی کے بعد اب بنیادی سہولیات تشدد سے متاثرہ علاقوں تک پہنچنا شروع ہوگئی ہیں اور دنتے واڑہ جیسے اضلاع کھیل اور تعلیم کے میدان میں بلندیاں حاصل کر رہے ہیں۔ آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے 122 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "بس کے ذریعے کہیں سفر کرنا ایک عام سی بات ہے، لیکن میں آپ کو ایک ایسے گاؤں کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں جہاں پہلی بار بس پہنچی، وہاں کے لوگ برسوں سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے اور جب بس پہلی بار گاؤں پہنچی تو وہاں پر لوگوں نے بس کو دیکھ کر ڈھول نگاڑے بجا کر اس کا استقبال کیا۔ گاؤں میں ایک پکی سڑک ہے، لیکن یہاں پر پہلے کبھی بس نہیں چلی تھی، کیونکہ یہ گاؤں ماؤنواز تشدد سے متاثر تھا۔ یہ جگہ مہاراشٹر کے گڑھ چیرولی میں ہے اور اس گاؤں کا نام کوٹجھری ہے۔

لالو یادو نے اپنے بڑے بیٹے تیج پرتاپ کو پارٹی اور خاندان سے نکالا

پٹنہ (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو نے اپنے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو کو پارٹی اور خاندان سے نکال دیا ہے مسٹر تیج پرتاپ یادو کی ایک خاتون کے ساتھ تصویر اور ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مسٹر یادو نے اتوار کو سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک پر پوسٹ کرکے اپنے بڑے بیٹے کو پارٹی اور خاندان سے نکالے جانے کی اطلاع دی انہوں نے فیس بک پر لکھا کہ "ذاتی زندگی میں اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرنا سماجی انصاف کے لیے ہماری اجتماعی جدوجہد کو کمزور کرتا ہے۔ بڑے بیٹے کی سرگرمیاں، عوامی طرز عمل اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہمارے خاندانی اقدار اور سنسکار کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے مذکورہ بالا حالات کے پیش نظر میں انہیں پارٹی اور خاندان سے نکالتا ہوں۔ اب سے پارٹی اور خاندان میں ان کا کسی قسم کا کوئی کردار نہیں رہے گا۔ انہیں چھ سال کے لیے پارٹی سے باہر کیا جاتا ہے۔" [illegible] میں نے ہمیشہ عوامی زندگی میں عوامی شرم کا حامی رہا ہوں۔ [illegible] قابل ذکر ہے کہ تیج پرتاپ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی تھی جس میں ایک لڑکی کے ساتھ تصویر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا تھا کہ [illegible] ہم گزشتہ 12 سالوں سے ریلیشن شپ میں رہ رہے ہیں۔ میں بہت دنوں سے آپ سب کو یہ بتانا چاہتا تھا لیکن سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے کہوں... اس لیے آج اس پوسٹ کے ذریعے میں آپ سب سے اپنے دل کی بات شیئر کر رہا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ میری باتوں کو سمجھیں گے۔" کچھ دیر بعد اس پوسٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا۔ [illegible] مسٹر تیج پرتاپ یادو کی شادی 2018 میں بہار کے سابق وزیر اعلیٰ داروغہ رائے کی پوتی [illegible] سے ہوئی تھی۔ [illegible]

شہداء کی بیویوں کی توہین......

بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے بیان پر کانگریس برہم

رگوں میں سندور کی بات کرنے والے مودی بدزبان لیڈروں کے خلاف کارروائی نہیں کرتے: کھڑگے

نئی دہلی: پہلگام دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے نیوی افسر اور دیگر فوجی اہلکاروں کی بیویوں سے متعلق بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن رام چندر جانگڑا کے بیان پر ملک بھر میں سیاسی طوفان کھڑا ہو گیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، جنرل سکریٹری جے رام رمیش [illegible] نے اس بیان کو شرمناک، قابل اعتراض اور فوج کے وقار کے منافی قرار دیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے [illegible] "بی جے پی کے رہنما پہلگام کے متاثرین اور ہماری بہادر فوج [illegible] رام چندر جانگڑا کا شرمناک بیان [illegible] بی جے پی کی گھٹیا ذہنیت کو بے نقاب کردیا ہے۔ مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا نے ہماری بہادر فوج کی توہین کی لیکن مودی جی نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ [illegible] مودی جی، [illegible] رگوں میں سندور [illegible]

شاہجہاں پور میڈیکل کالج میں گیس لیک، مریضوں میں بھگدڑ

شاہجہاں پور (یو این آئی) اتر پردیش کے شاہجہاں پور کے سرکاری میڈیکل کالج میں اتوار کو فارملین گیس [illegible] مریضوں کو سانس لینے میں دشواری اور آنکھوں میں جلن [illegible] مریضوں کو وارڈ سے باہر لے جایا گیا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم [illegible] ضلع مجسٹریٹ [illegible] تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ [illegible] آپریشن تھیٹر کے آلات اور وارڈ کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے فارملین کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہے [illegible]

غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملے تیز

24 گھنٹوں میں 79 فلسطینی جاں بحق، 211 زخمی

غزہ میں ڈاکٹر کے گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں نو بچوں کی موت ہوگئی

غزہ (ایجنسی)۔ اسرائیل نے غزہ پر حملے کافی تیز کر دیئے ہیں۔ علاقے میں جاری اسرائیل کے وحشیانہ حملے میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں غزہ پٹی میں کم سے کم 79 فلسطینی جاں بحق ہو گئے جبکہ 211 افراد شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ مہلوکین میں خان یونس شہر میں ہوئے فضائی حملے میں ایک ڈاکٹر اور 9 بچے شامل ہیں۔ ہلاک ہوئے بچے 7 مہینے سے لے کر 12 سال تک کی عمر کے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ النظر نامی ایک خاتون ڈاکٹر ناصر اسپتال کے شعبہ امراض اطفال میں کام کرتی ہے۔ حملے کی اطلاع ملنے پر جب وہ اپنے گھر پہنچی تب گھر سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ آگ بجھانے پر برباد ہوئے گھر میں سات بچوں کی لاشیں ملیں، دو بچوں کی لاش ملبے میں دبے ہونے کی وجہ سے نہیں نکالی جاسکی۔ نظر کے شوہر اور 11 سال کا بیٹا بھی بری طرح زخمی حالت میں ملے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے خان یونس خطرناک جنگی علاقہ بن گیا ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے غزہ میں 100 سے زیادہ ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔ مقامی صحت اہلکاروں نے تصدیق کی ہے کہ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں مارے گئے فلسطینیوں کی تعداد بڑھ 53901 ہوگئی ہے جبکہ 122593 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ متاثرین میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ وہیں یو این کی ایک ایجنسی سے ملی اطلاع کے مطابق دو مہینے کی جنگ بندی کے بعد 18 مارچ کو اسرائیل کے ذریعہ دوبارہ قتل عام شروع کرنے کے بعد سے مرنے والوں کی تعداد بھی 3747 ہوگئی ہے اور جبکہ 10552 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ میں روز بہ روز حالات مزید خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ ماہرین نے انتباہ کیا ہے کہ غزہ کی 20 لاکھ آبادی میں سے زیادہ تر کے سامنے فاقہ کشی کی نوبت ہے۔ عالمی سطح پر اسرائیلی ناکہ بندی کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ جو اسرائیل کا معاون ہے، اس نے بھی غزہ میں بھکمری کو لے کر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ اور اس کے معاونین کی طرف سے دباؤ بنائے جانے کے بعد اسرائیل اور امدادی گروپس کو غیر خورا کی امداد کی ذمہ داری سونپنے کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔ جبکہ خوراک تقسیم کا کام ایک نئے بنے امریکی حمایتی گروپ کو دے سکتی ہے۔ اس سلسلے میں ایک مکتوب بھی سامنے آیا ہے۔

غزہ میں ایک ڈاکٹر کے گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں اس کے دس میں سے نو بچوں کی موت ہوگئی۔ ناصر اسپتال کے ایک ڈاکٹر کے مطابق ڈاکٹر علاء النجر کا ایک بچہ اور اس کا شوہر زخمی ہوئے لیکن وہ بچ گئے۔ اسپتال میں کام کرنے والے ایک برطانوی سرجن گریم گروم نے 11 سالہ بچی کا آپریشن کیا۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ 'ناقابل برداشت ظلم' ہے کہ اس کی ماں، جس نے کئی سال بچوں کی دیکھ بھال میں بطور ماہر اطفال گزارے، ایک ہی میزائل حملے میں اپنے تقریباً تمام بچوں کو کھو سکتی ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ "غیر منسلک شہریوں کو نقصان پہنچانے کے دعووں کا جائزہ لے رہی ہے۔" اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کے طیارے نے جمعہ کو خان یونس میں متعدد مشتبہ افراد پر حملہ کیا تھا۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے ڈائریکٹر کی جانب سے شیئر کی گئی ایک وائرل ویڈیو میں خان یونس میں حملے کے ملبے سے چھوٹی جلی ہوئی لاشوں کو اٹھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اس کے طیارے نے کئی مشتبہ افراد پر حملہ کیا جن کی شناخت خان یونس کے علاقے میں آئی ڈی ایف کے فوجیوں کے قریبی ڈھانچے سے کی گئی۔ آئی ڈی ایف نے کہا "خان یونس کا علاقہ ایک خطرناک جنگی علاقہ ہے۔ وہاں آپریشن شروع کرنے سے پہلے، آئی ڈی ایف نے شہریوں کو اپنی حفاظت کے لیے علاقے سے نکالا۔" وزارت صحت کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منیر البرش نے ایکس پر کہا کہ ڈاکٹر النجر کے شوہر حمدی اپنی بیوی کو کام پر لے جانے کے بعد گھر واپس آ رہے تھے کہ کچھ ہی منٹ بعد النجر کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ ڈاکٹر گروم نے کہا کہ بچوں کے والد "بہت بری طرح زخمی" تھے اور ان کے سر پر شدید چوٹیں آئی تھیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 901,53 فلسطینی ہلاک اور 593,122 زخمی ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سرکاری میڈیا کے دفتر نے مرنے والوں کی تعداد 700,61 سے زیادہ بتائی۔

غزہ میں ایک اور صحافی کی شہادت

غزہ (ایجنسی): فلسطینی نامہ نگار حسان ابو وردہ شمالی غزہ پٹی کے جبالیا علاقے میں اپنے مکان پر ہونے والی بمباری میں شہید ہو گئے۔ اس سے پہلے بھی صیہونی حکومت نے غزہ پٹی پر حملہ کر کے نور قندیل، عزیز الحجار، عبدالرحمان العبادلہ اور خالد یوسف نام کے چار صحافیوں کو شہید کر دیا تھا۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق غزہ پٹی میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں صیہونی حکومت کی فوج کے نو انفنٹری اور آرمرڈ بریگیڈ داخل ہو چکے ہیں۔ صیہونی حکومت کے میڈیا ذرائع کا کہنا ہے کہ صیہونی فوج کے ان اقدامات کا مقصد غزہ میں زمینی کارروائیوں کو توسیع دینا ہے۔

صیہونی حکومت کے جرائم پر خاموشی

دنیا کی بے حسی اور دوہرے معیار کی عکاسی: ملائیشیا

سحر نیوز/عالم اسلام: اتوار کو جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) سے خطاب کرتے ہوئے ملائیشیا کے وزیر خارجہ محمد حسن نے کہا کہ دہشت گرد اسرائیلی حکومت کے ہاتھوں غزہ میں ہونے والے انسانیت کو شرمندہ کرنے والے جرائم بین الاقوامی قانون کی بے احترامی کا نتیجہ ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے جرائم دنیا کی بے حسی اور دوہرے معیار کی عکاسی کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ آسیان تنظیم اس صورت حال کے سامنے خاموش نہیں رہ سکتی۔ ان کا یہ بیان کوالالمپور میں آسیان سربراہی اجلاس سے ایک روز قبل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی حکومت نے رواں ماہ غزہ پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں۔

بنگلہ دیش میں سیاسی بحران ختم

پروفیسر یونس مستعفی ہونے کے بجائے عہدے پر برقرار

ڈھاکہ: (ایجنسی) بنگلہ دیش میں جاری سیاسی بحران کے خاتمے کے آثار اس وقت نمایاں ہوئے جب عبوری حکومت کے سربراہ اور مشاورتی کونسل کے صدر پروفیسر محمد یونس نے استعفیٰ کی خبروں کے برعکس عہدے پر برقرار رہنے کا فیصلہ کیا۔ حالیہ دنوں میں پروفیسر یونس نے ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال، بداعتمادی، اور انتظامی چیلنجز پر سنجیدہ گفتگو ہوئی۔ مشاورتی کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ایکس پوسٹ کے مطابق یہ اجلاس نیشنل اکنامک کونسل کے بعد دارالحکومت ڈھاکہ کے شیر بنگلہ نگر میں پلاننگ کمیشن کی عمارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں تین بنیادی موضوعات، انتخابات، اصلاحات اور انصاف پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ پروفیسر یونس نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے معمولات زندگی مختلف سیاسی جماعتوں کی غیر مربوط مانگوں، غیر ذمے دار بیانات اور متنازعہ سرگرمیوں کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کر رہی ہے اور کسی بھی ایسی کوشش کو سختی سے روکا جائے گا جو اس راہ میں رکاوٹ بنے۔ مشاورتی کونسل نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ قومی استحکام، آزاد و شفاف انتخابات، اور عدالتی نظام کی مضبوطی کے لیے متحد ہوں۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک میں کسی بھی آمرانہ طرز حکمرانی کے مستقل خاتمے کو یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ جمہوری ڈھانچے کو پائیدار بنایا جا سکے۔ پروفیسر یونس نے مبینہ بیرونی سازشوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عبوری حکومت جولائی میں ہونے والی فوجی مداخلت کے بعد عوام کی اُمیدوں پر کام کر رہی ہے۔ حکومت تمام سیاسی جماعتوں کے موقف سننے کے لیے تیار ہے اور معاملات کو شفاف انداز میں عوام کے سامنے رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ہاری ہوئی جماعت یا بیرونی دباؤ کی وجہ سے حکومت کے کام میں مداخلت کی کوشش کی گئی، تو حکومت عوام کو اعتماد میں لے کر اپنا موقف واضح کرے گی اور اگلے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔ پروفیسر یونس نے یہ بھی کہا کہ وہ انتخابات، عدلیہ اور اصلاحات کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے، اور اگر ضرورت پیش آئی تو عوامی حمایت سے سخت فیصلے لیے جائیں گے تاکہ ملک ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رہے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب بعض حلقوں کی جانب سے بنگلہ دیش میں بغیر انتخابات اقتدار میں رہنے کی کوششوں پر اعتراضات کیے جا رہے تھے، اور فوج کی جانب سے سخت پیغام بھی دیا گیا تھا۔ تاہم اب مشاورتی کونسل کے اجلاس اور پروفیسر یونس کے موقف سے لگتا ہے کہ ملک میں سیاسی درجہ حرارت کم ہونے جا رہا ہے۔

افغانستان میں ترقیاتی مہم کے تحت 175 منصوبوں کا آغاز

کابل، 25 مئی (یو این آئی) افغانستان کی وزارت دیہی بحالی اور ترقی نے مشرقی صوبے پروان میں 2.7 ملین پاؤنڈ (4.3 ملین امریکی ڈالر) سے زائد مالیت کے 175 اہم ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں۔ وزارت نے ہفتے کے روز ایک بیان جاری کیا جس میں متعدد پروگراموں کی تفصیل دی گئی جن کا مقصد مقامی انفراسٹرکچر کو نمایاں طور پر بہتر بنانا اور روزگار کے انتہائی ضروری مواقع پیدا کرنا ہے۔ پروان کے سالنگ اور شنواری اضلاع میں نافذ کیے جانے والے ان منصوبوں میں پلوں، حفاظتی دیواروں، آبپاشی کی نہروں اور دیہی سڑکوں کی تعمیر سمیت کئی اہم منصوبے شامل ہیں۔ وزارت کو امید ہے کہ ان اقدامات سے نہ صرف سینکڑوں مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا بلکہ متاثرہ علاقوں میں ہزاروں لوگوں کے معیار زندگی میں بھی بہتری آئے گی۔ یہ ٹھوس کوشش افغانستان کی عبوری حکومت کی جانب سے جنگ سے تباہ حال ملک کی تعمیر نو اور وسیع معاشی مشکلات کو دور کرنے کے لیے شروع کیے گئے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے۔ اگست 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے، انتظامیہ نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معاشی استحکام کو فروغ دینے کے لیے اہم حکمت عملی کے طور پر ترقی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر مسلسل زور دیا ہے۔ وزارت نے اپریل میں مشرقی صوبہ وردک میں تقریباً 4.2 ملین پاؤنڈ (3 ملین امریکی ڈالر) کے 116 ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کیا۔ یہ منصوبے بنیادی ڈھانچے کے فقدان کو دور کرنے اور افغانستان کے جاری انسانی اور اقتصادی چیلنجوں کے درمیان شہریوں کو فوائد فراہم کرنے کی مربوط کوشش کا حصہ ہیں۔

تل ابیب میں پھر نیتن یاہو کے خلاف مظاہرے

سحر نیوز/عالم اسلام: مظاہرین نے فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت صیہونی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک بار پھر نیتن یاہو کے خلاف نعرے لگائے۔ صیہونی جنگی قیدیوں کے اہل خانہ کی انجمن نے ایک بیان میں تاکید کی ہے کہ نیتن یاہو نے اس ہفتے اعلان کیا ہے کہ وہ قیدیوں کی واپسی کی بجائے جنگ کو وسعت دینے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ وہ فوجی آپریشن کو وسعت دے کر قیدیوں کو سرنگوں میں دفن کرنا چاہتے ہیں۔ بیان میں آیا ہے کہ نیتن یاہو نے شن بیت جیسے فرد کو انٹیلی جنس اور سیکورٹی ایجنسی شاباک کا سربراہ مقرر کیا ہے جو قیدیوں کو غزہ پٹی سے واپس لانے میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ اس جنگ سے صرف نیتن یاہو اور ان کے شراکت داروں کو فائدہ پہنچتا ہے، جنہوں نے اسرائیلیوں سے اپنا ناطہ توڑ رکھا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو ہمیں تباہی اور ایک ایسی جنگ کی طرف لے جا رہے ہیں جو مزید صیہونی قیدیوں اور فوجیوں کی ہلاکت کا باعث بنے گی۔ بیان کے آخر میں آیا ہے کہ ٹرمپ ہی وہ واحد شخص ہے جو نیتن یاہو کو جنگ ختم کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ صیہونی اخبار معارف نے موساد کے سابق سینئر اہلکار ڈیوڈ میدان کے حوالے سے لکھا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم سیاسی وجوہات اور اپنے سیاسی مفادات کی بنا پر حماس کے ساتھ معاہدے کو جان بوجھ کر روک رہے ہیں۔ ڈیوڈ میدان نے مزید کہا کہ امریکہ نے اسرائیل کو لبنان کے ساتھ جنگ بندی کی طرز پر حماس سے بھی جنگ بندی کی پیشکش کی تھی لیکن نیتن یاہو نے اس پر اتفاق نہیں کیا۔ موساد کے اس سابق سینئر اہلکار کے مطابق، نیتن یاہو کی طرف سے حماس پر اسرائیلی حکومت کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے پر تیار نہ ہونے کے مسلسل الزامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ کے خاتمہ کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔

ایرانی خاتون کھلاڑی نے ایشین کراٹے چیمپئن شپ پر قبضہ کیا

سحر نیوز/ایران: ازبکستان کے شہر تاشقند میں جمعہ کو شروع ہونے والی 21 ویں ایشین کراٹے چیمپئن شپ آج (اتوار) کو مختلف سیکشنز کے فائنل میچوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو گی۔ خواتین کے انفرادی سیشن میں ایرانی ٹیم کے دو فائنلسٹ تھے، جنہوں نے ایک گولڈ اور ایک سلور میڈل جیتا۔ انڈر 61 کلوگرام ویٹ کیٹیگری میں، ایرانی کراٹے کھلاڑی آتوسا گلشادنژاد نے فائنل میچ میں ازبکستان کی سوبیخ اوتوبایوا کا مقابلہ کیا اور زبردست فائٹ کے بعد 5-1 سے برتری حاصل کرتے ہوئے گولڈ میڈل جیت لیا۔ ایشین چیمپئن شپ میں آتوسا کا یہ دوسرا گولڈ میڈل ہے۔

پاکستان میں طوفانوں کے سبب 14 افراد ہلاک، 100 سے زائد زخمی

اسلام آباد۔ پاکستان کے وسطی اور شمالی علاقوں میں تباہ کن طوفانوں کی وجہ سے کم از کم 14 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ تیز ہواؤں نے درختوں اور بجلی کے کھمبوں تک کو اکھاڑ دیا۔ ایسے مزید طوفانوں کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ پاکستان کے وسطی اور شمالی علاقوں میں شدید گرمی کی لہر کے بعد آنے والے ××'تباہ کن' طوفانوں نے کم از کم 14 افراد کی جان لے لی اور 100 سے زائد کو زخمی کر دیا۔ پاکستانی حکام کے مطابق ہفتے کی دوپہر اور شام کو مشرقی پنجاب، شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ آنے والے طوفانوں نے کئی درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ دیا جبکہ بجلی کے درجنوں کھمبوں کو بھی گرا دیا۔ زیادہ تر اموات دیواروں اور چھتوں کے گرنے سے ہوئیں، جبکہ کم از کم دو افراد تیز ہواؤں سے اڑنے والے سولر پینلز کے لگنے سے ہلاک ہوئے۔ اسی طرح ایک شخص آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ پنجاب کی صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان مظہر حسین نے نیوز ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ ایسی طوفانی ہوائیں ضرورت سے زیادہ گرمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں، جو حالیہ دنوں میں 45 ڈگری سینٹی گریڈ (113 ڈگری فارن ہائیٹ) سے بھی تجاوز کر گئی تھی۔ ہفتے کی دوپہر اور شام کو مشرقی پنجاب، شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ آنے والے طوفانوں نے کئی درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ دیا جبکہ بجلی کے درجنوں کھمبوں کو بھی گرا دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گرمی کی حالیہ لہر میں تین سے چار دن ایسے تھے، جب درجہ حرارت کافی بڑھ گیا تھا، پنجاب میں 14 اموات اور 100 زخمیوں کی اطلاعات ہیں۔ یہ طوفان خاص طور پر تباہ کن تھا۔ ہوا کی رفتار بہت زیادہ تھی۔ اس میں اتنی گرد تھی کہ حد نظر بہت کم ہو گئی تھی۔" پاکستان کے محکمہ موسمیات نے اتوار کو مزید طوفانوں کی پیش گوئی کی ہے۔ ہفتے کی شام سوشل میڈیا پر طوفانوں سے ہونے والے نقصانات کی ویڈیوز کی بھرمار تھی۔ پنجاب کے شہر لاہور کی طرف پرواز کرنے والے ایک طیارے کے اندر بنائی گئی ایک ویڈیو میں مسافر اس وقت خوف سے چیختے ہوئے دکھائی دیے، جب طیارہ ہچکولوں کی زد میں آیا۔ بعد میں اس مسافر طیارے کو کراچی کی طرف موڑ دیا گیا۔ دیگر ویڈیوز میں درختوں کے گرنے سے کچلی گئی گاڑیاں اور ایسی سڑکیں دکھائی دیں، جن کو استعمال کرنا ممکن نہیں رہا تھا۔ ہفتے کی دوپہر اور شام کو مشرقی پنجاب، شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ آنے والے طوفانوں نے کئی درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ دیا جبکہ بجلی کے درجنوں کھمبوں کو بھی گرا دیا۔

ہارورڈ میں داخلہ منسوخ کرنے کے ٹرمپ کے فیصلے سے طلباء خوفزدہ

واشنگٹن، 25 مئی (یو این آئی) ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے امریکہ میں غیر ملکیوں کے داخلے منسوخ کرنے کے بعد ہارورڈ کے بین الاقوامی طلباء خوف و پریشانی میں مبتلا ہیں۔ سی این این کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر کے طلباء کو خدشہ ہے کہ اگر انہوں نے ملک چھوڑ دیا تو ان کے ویزے منسوخ کر دیے جائیں گے، تحقیق معطل کر دی جائے گی اور ان کے دوبارہ امریکہ میں داخل ہونے پر پابندی عاید کر دی جائے گی۔ ہارورڈ کے سربراہان کی جانب سے وفاقی عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کے بعد ایک وفاقی جج نے جمعہ کو ٹرمپ انتظامیہ کی پابندی پر عارضی طور پر روک لگا دی ہے۔ ہارورڈ نے دلیل دی ہے کہ طالب علم اور ایکسچینج وزیٹر پروگرام میں اس کی منظوری کی منسوخی حکومت کے نظریاتی طور پر جڑے ہوئے پالیسی مطالبات کو مسترد کرنے کے لیے 'واضح انتقامی کارروائی' تھی۔ پاک نژاد ہائیٹی ہارورڈ اسٹوڈنٹ باڈی کے شریک صدر عبداللہ شاہد سیال نے سی این این کو بتایا کہ ہزاروں بین الاقوامی طلباء انتہائی خوفزدہ ہیں کیونکہ انہیں اپنی موجودہ قانونی حیثیت کا علم نہیں ہے۔ آسٹریا سے کارل مولڈن نے کہا کہ "وہ نوعمر ہیں، اپنے آبائی شہروں سے ہزاروں میل دور، ہم میں سے بہت سے لوگوں نے ہارورڈ جیسی یونیورسٹی میں داخلے کے لیے اپنی پوری زندگی صرف کی ہے، اور اب ہمیں انتظار کرنا پڑے گا اور دیکھنا ہوگا کہ کیا ہمیں کہیں اور جانا پڑے گا اور ویزے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔" مولڈن نے کہا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ بین الاقوامی طلباء کو جمہوریت اور آمریت کے درمیان اس عظیم جنگ میں گیند کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔'

شمالی کوریا نے بحری جہاز حادثے کے معاملے میں تین اہلکاروں کو حراست میں لیا

پیانگ یانگ، 25 مئی (یو این آئی) شمالی کوریا نے چونگ جن شپ یارڈ میں ایک نئے جنگی بحری جہاز کی لانچنگ کے دوران پیش آنے والے حادثے کی تحقیقات میں تیزی لاتے ہوئے تین اعلیٰ عہدیداروں کو حراست میں لے لیا ہے، سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے۔ ملک کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے سی این اے نے کہا کہ تینوں اہلکار "حادثے کے ذمہ دار" تھے۔ شمالی کوریا کے لیڈر کم جونگ اُن نے بدھ کے واقعے کو "مجرمانہ فعل" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ "سخت غفلت، غیر ذمہ داری اور غیر سائنسی تجربے" کی وجہ سے ہوا۔ جانچ ٹیم سے جانچ پیش رفت کی یومیہ کی معلومات ورکرز پارٹی آف کوریا کے سینٹرل ملٹری کمیشن کو دینے کے لئے کہا گیا ہے۔ کے این سی اے کی رپورٹ میں حراست میں لئے گئے تین اہلکاروں کے نام چونگجن شپ یارڈ کے چیف انجینئر کانگ جونگ چول، ہل بنانے والی ورکشاپ کے سربراہ ہان کیونگ ہاک، اور انتظامی امور کے ڈپٹی منیجر کم یونگ ہاک بتائے گئے ہیں۔ کے سی این اے نے جمعہ کو کہا کہ شپ یارڈ کے منیجر ہانگ کل ہو کو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے طلب کیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق لانچنگ تقریب کے دوران 5000 ٹن وزنی ڈسٹرائر کا نچلا حصہ کچل دیا گیا جس سے جہاز کا توازن بگڑ گیا۔

جوہری توانائی کے شعبے میں انڈونیشیا کو روسی تعاون کی امید

جکارتہ/ماسکو، 25 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا نے جوہری توانائی میں روس کی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے اپنے توانائی کے شعبے کو جدید بنانے کے لیے روس سے تعاون پانے کی امید ظاہر کی ہے۔ انڈونیشیا اپنے توانائی کے شعبے کا کایا پلٹ کرنے کے لیے کوشاں ہے اور اس مقصد کے لیے روس کی مہارتوں کو استعمال کرنا چاہتا ہے۔ انڈونیشیا نے 2060 تک خالص صفر اخراج کا ہدف مقرر کیا ہے اور اسے حاصل کرنے کے لیے وہ اپنی توانائی کی پالیسیوں میں تبدیلی کر رہا ہے۔ انڈونیشیا کی پیپلز کنسلٹیٹو اسمبلی (ایم پی آر) کے ڈپٹی اسپیکر ایڈی سوپرنو نے جوہری توانائی کے شعبے میں روس کی پیشرفتوں کو پیروی کرنے کے لائق بلیو پرنٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جزیرہ نما ملک حیاتیاتی ایندھن کا پائیدار متبادل تلاش کر رہا ہے اور اپنے توانائی کے شعبے کو جدید بنانے کا خواہاں ہے۔ سینٹ پیٹرزبرگ میں 11 ویں نیوکلیئر انٹرنیشنل ایکولوجیکل کانگریس کے موقع پر روس کی فیڈریشن کونسل کے فرسٹ ڈپٹی چیئرمین آندرے یاسکن کے ساتھ ملاقات میں، مسٹر سوپرنو نے روسی ریاستی توانائی کے بڑے ادارے روساٹم کے ماڈیولر نیوکلیئر ری ایکٹرز کی ترقی کی تعریف کی، اور انہیں قابل تجدید توانائی کے شعبے میں گیم چینجر قرار دیا۔ انتارا نیوز کے مطابق، مسٹر سوپرنو نے کہا کہ روس نے جوہری توانائی کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس کی کامیابی انڈونیشیا کے لیے طاقتور مثال قائم کرتی ہے۔" انہوں نے ماڈیولر نیوکلیئر پلانٹس کی کامیاب تعیناتی پر روس کی سرکاری نیوکلیئر ایجنسی روساٹم کی تعریف کی اور دونوں ممالک کے درمیان جوہری ٹیکنالوجی کے شعبے قریبی تعاون کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے تعاون سے ہماری افرادی قوت کو جدید توانائی کی ٹیکنالوجیز کو سنبھالنے کے لیے تربیت اور مہارت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔" توانائی کے علاوہ، دونوں قانون سازوں نے تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور برکس کے ساتھ قریبی تعلق کے ذریعے انڈونیشیا کے سفارتی اثر و رسوخ کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر سوپرنو نے کہا کہ روس کی تجاویز عالمی منڈیوں میں انڈونیشیا کے کردار کو وسعت دینے اور برآمداتی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے صدر پرابوو کے وژن کے مطابق ہیں۔

اقوام متحدہ نے قبرص میں امن کے لیے نئی مہم شروع کی

نیکوسیا، 24 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گیتریس کے خصوصی ایلچی ماریا انجیلا ہولگین کیولر نے قبرص میں تعطل کا شکار امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے پہل کی ہے۔ جولائی میں جنیوا میں ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس سے پہلے کسی بڑی پیش رفت کی امید کم ہے۔ یہ کانفرنس اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گیتریس کی نگرانی میں منعقد ہوگی۔ مقامی میڈیا کے مطابق، اقوام متحدہ کے ایلچی ماریا انجیلا ہولگین کیولر نے جمعہ کے روز قبرص کے صدر کرسٹوڈولائڈس سے تقریباً 75 منٹ تک بات چیت کی۔ یہ میٹنگ جزیرے کی منقسم برادریوں کے درمیان بات چیت کو آگے بڑھانے کی اہم کوشش ہے۔ سفیر ماریا نے کہا کہ وہ جولائی میں اقدامات کا فیصلہ ہونے سے پہلے ٹھوس نتائج پیش کرنا چاہتی ہیں اور یہی ان کے دورے کا بنیادی مقصد ہے۔ 31 مئی تک قبرص میں رہنے کے بعد مسٹر گیتریس کے شیڈول میں ایتھنز، انقرہ اور لندن کا دورہ کرنا بھی شامل ہے۔

ایرانی قوم کو ذلت ہرگز قبول نہیں: جنرل حسین سلامی

تہران (ایجنسی): ہمارے نمائندے کی رپورٹ کے مطابق، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی نے کہا ہے کہ ایران عالمی محاذ پر دشمن کے سامنے پوری قوت سے ڈٹا ہوا ہے۔ ہم نہ ذلت قبول کرتے ہیں اور نہ ہی ہتھیار ڈالنا ہمارا عقیدہ ہے۔ صوبہ مغربی آذربائجان میں دفاع مقدس کے جانبازوں کے اعزاز میں ہونے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سلامی نے کہا یہ وہ مجاہدین اور جانباز ہیں جنہوں نے وطن کے جدا شدہ حصے کو دوبارہ وطن سے جوڑا، جو ایرانی تاریخ کا ایک شاندار اور قابل فخر باب ہے۔ ہم مکتب عاشوراء سے درس لینے والے ہیں جن کا نعرہ ہے: "هَيهات مِنّا الذِّلّه"۔ انہوں نے کہا کہ ایران آج بھی دشمن کے سیاسی، اقتصادی اور فوجی دباؤ اور پابندیوں کے باوجود مکمل وقار کے ساتھ استقامت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہم دشمن پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس کی دھمکیاں سن رہے ہیں لیکن ایران کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ اضطراب۔ دشمن کے ہر حملے کا جواب ہم ایمان، حوصلہ اور اتحاد کے ساتھ دیں گے۔ سپاہ پاسداران کے کمانڈر نے کہا کہ ہمارے رہبر معظم قرآن اور ذکر الٰہی سے الہام لے کر دشمنوں کے خلاف پورے اطمینان اور دانشمندی سے قیادت کر رہے ہیں اور ایرانی قوم ان کے گرد وفادار بن مضبوط حصار کی شکل میں کھڑی ہے۔ جب تک رہبر اور ملت کا یہ روحانی رشتہ قائم ہے، ایران ناقابل شکست رہے گا۔

کولمبیا میں بس حادثے میں 9 لوگوں کی موت

بگوٹا، 25 مئی (یو این آئی) کولمبیا کے شہر کیلارکا کے نزدیک لا لینا ہائی وے پر پیش آنے والے بس کے حادثے میں کم از کم 9 لوگوں کی موت ہو گئی اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے پولس کمانڈر لویس فرینڈ وائیوسٹا کے حوالے سے بتایا کہ بس میں 26 مسافر سوار تھے جن میں الیگزینڈر وان ہمبولڈ یونیورسٹی کے انجینئرنگ کے طلبہ اور نیشنل روڈ انسٹی ٹیوٹ کے اہلکار شامل تھے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ہیلی کو ائیڈل پل پر پہنچتے ہی ڈرائیور سے بس بے قابو ہو گئی اور بس ریلنگ سے ٹکرا گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق حادثے سے قبل بس میں کچھ مکینیکل خرابی تھی۔ ایمرجنسی سروسز نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی اور زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ حکام حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کر رہے ہیں۔ کیلارکا کے میئر سیبسٹین راموس نے اندوہناک حادثے پر تعزیت کا اظہار کیا اور ریسکیو ٹیم کے فوری کارروائی پر شکریہ ادا کیا۔

حفاظتِ ایمان کی فکر کے ساتھ تعلیم نسواں وقت کی اشد ضرورت: مولانا کفیل اشرف

دار العلوم ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا عمار حسنی کے بدست جامعۃ المسلمات کا افتتاح

لکھنؤ ۲۵ مئی: مسلم نوجوانوں کی متحرک وفعال تنظیم ''مسلم یوتھ برورس اتر پردیش'' کا بارہواں عظیم الشان اجلاس عام فریدی پور دوبگا کے وسیع وعریض میدان میں تعلیمی بیداری کانفرنس کے عنوان سے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا سیّد عمار عبدالعلی حسنی ندوی کی سرپرستی اور الحاج عبدالوحید فاروقی صدر صحابہؓ ایکشن کمیٹی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سرپرست اجلاس کے ہاتھوں ملت کی بچیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے جامعۃ المسلمات کا افتتاح بھی عمل میں آیا۔ مقرر خصوصی مولانا کفیل اشرف لکھنوی نے جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والی نسلوں کی تعمیر وترقی تعلیم پر منحصر ہے۔ نور فاؤنڈیشن کے صدر مولانا مصطفیٰ مدنی نے علوم عصریہ اور علوم دینیہ کو ساتھ لے کر چلنے پر زور دیا۔ مولانا راشد وحید قاسمی، عبدالوحید فاروقی، مولانا زید عبدالرحیم فاروقی، طارق صدیقی، مولانا عبدالحافظ فاروقی، وسط اسمبلی سے ایم ایل اے رویداس مہروترا نے بھی

کانفرس میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک کے ناظم قاری امتیاز احمد پرتاپ گڑھی نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ جبکہ سماجی کارکن حاجی اعجاز چاندی والے اور فرقان قریشی بطور مہمانِ اعزازی شریک ہوئے۔ خادم قوم وملت الحاج قاری رضی الدین صدیقی نے نظامت کے فرائض

انجام دئے۔ قاری منظر عالم عرفانی کی تلاوت سے شروع ہوئے اس پروگرام میں رضوان فاروقی، الحاج کبیر احمد، رحمت علی راجو نے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ تنظیم کے بانی جنرل سکریٹری حافظ سیّد محمد وصی نے خطبۂ استقبالیہ دیا اور مہمانوں کو تنظیم کی جانب مومنٹو پیش کیا۔ خصوصی شرکاء میں سیّد بلال نورانی، ڈاکٹر متین خاں، مولانا عتیق الرحمن قاسمی، خالد حلیم، قاری شمس الضحیٰ پھانوی، مولانا سعید قاسمی، مولانا مزمل ندوی، سیّد عبدالقدیر ایڈوکیٹ، مولانا عبدالمتین قاسمی، قاری جسیم الدین رحمانی، مولانا خالد اعظمی، قاری صلاح الدین عرفانی، حافظ محمد اکبر عرفانی، حافظ بلال ہاشمی، قاری محمد یونس، مولانا ارشد ندوی، محمد ممتاز، قاری محمد احمد ندوی، مولوی کفیل صدیقی، حافظ سرتاج ہاشمی، محمد عادل، حافظ زین العابدین، عامر پٹھان، مولانا آفتاب ندوی، حافظ تبریز عالم کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ مولانا کفیل اشرف کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

مہاتما بدھ اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کی پینٹ ٹائلیں لگانا ایک ذلت آمیز حرکت: اکھلیش یادو

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ آگرہ کے ایک اسپتال کے فرش پر مہاتما بدھ اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کی پینٹ ٹائلیں لگانا ایک ایسی ذلت آمیز حرکت ہے جس کی کافی مذمت نہیں کی جاسکتی۔ کبھی بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کو بدلنے کی سازش، کبھی مدھیہ پردیش میں عدالت کے احاطے میں ان کا مجسمہ نصب کرنے کی مخالفت اور کبھی فرش کے ٹائلوں پر ان کی تصویر کشی ایک سوچی سمجھی حرکت ہے، جس کے پیچھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ بالادستوں کا کون سا گروہ کام کررہا ہے۔ اس سے پہلے اس حکومت میں غنڈوں نے رکاوٹیں کھڑی کیں اور لکھنؤ، لکھیم پور کھیری میں بابا صاحب کی مورتی کی تنصیب کے سلسلے میں پی ڈی اے کو نیچا دکھانے کی کوشش کی۔ بی جے پی حکومت اور انتظامیہ غنڈوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ جیسے جیسے پی ڈی اے کا شعور بڑھ رہا ہے، پی ڈی اے کے متاثر کن نشانوں اور عظیم مردوں کے ساتھ ساتھ پی ڈی اے سماج پر بھی غالب کے جسمانی اور ذہنی حملے بڑھ رہے ہیں۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح کی منصوبہ بند توہین سے PDA کا مورال ٹوٹ جائے گا وہ تاریخی غلطی کر رہے ہیں۔ جبر کے خلاف مزاحمت طاقت بن کر ابھرتی ہے۔ ظلم کی بھی کوئی حد ہوتی ہے اور ظالم کی بھی۔ اب بی جے پی اس حد کو پار کر چکی ہے اور اپنی تنزلی کو دیکھ کر اس طرح کی مذموم حرکتوں سے پی ڈی اے کی ہمت اور اتحاد کو توڑنے کی آخری کوشش کر رہی ہے، جس میں وہ اب کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ سماج کا ہر طبقہ سمجھ چکا ہے کہ بی جے پی حکومت کا ترقی اور ترقی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ جملہ بازی کی حکومت ہے۔ بی جے پی حکومت میں ناانصافی، ظلم، انارکی اپنے عروج پر ہے۔ کرپشن اور لوٹ مار اپنے عروج پر ہے۔ دریاؤں میں غیر قانونی کان کنی ہو رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کی غیر قانونی کان کنی کی بدعنوانی کو دیکھنے کے لیے نہ تو دہلی کا ڈرون پہنچ سکتا ہے اور نہ ہی لکھنؤ کا سی سی ٹی وی کیمرہ۔ بی جے پی حکومت میں تمام غیر قانونی سرگرمیاں طاقتوں کی ملی بھگت اور ملی بھگت سے کھلے عام ہو رہی ہیں۔ ریاست کے عوام 2027 میں بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر اس کی بدعنوانی کا خاتمہ کردیں گے۔

بگی پر سوار دولہے کو غنڈوں نے نیچے اتارا

سی پی آئی (ایم ایل) کی ٹیم نے متھرا کا دورہ کیا☐ حملہ آوروں کی گرفتاری کا مطالبہ

لکھنؤ، 25 مئی۔ سی پی آئی (ایم ایل) کی پانچ رکنی ٹیم نے متھرا کے نوجھیل علاقے کے بھوریکا گاؤں کا دورہ کیا اور متاثرہ دلت خاندانوں سے ملاقات کی۔ 21 مئی کی رات جب گاؤں میں ایک دلت لڑکی کی شادی کی بارات چل رہی تھی، بگی پر سوار دولہا کو ایک بااثر ذات کے غنڈوں نے نیچے اتارا اور ذلیل کیا۔ انہوں نے بدسلوکی کی، ذات پات کے حوالے سے گالیاں دیں اور جائیداد کی توڑ پھوڑ کی۔ پولیس کی مداخلت پر حملہ آور رات گئے فرار ہوگئے۔ لیکن اگلے دن صبح وہ واپس آئے اور دوبارہ حملہ کیا اور گھروں میں توڑ پھوڑ کی۔ پانچ رکنی ٹیم کی قیادت پارٹی کی اسٹیٹ اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن ناصر شاہ ایڈووکیٹ کر رہے تھے۔ ٹیم کے دیگر ارکان میں آل انڈیا کسان مہاسبھا کے ریاستی نائب صدر نتھی لال پاٹھک، ضلع نائب صدر راکیش چودھری، شیو کمار اور امان شاہ ایڈوکیٹ شامل تھے۔ لڑکی (دلہن) کی ماں، چچا سریش، بابا سابق پردھان بھگوان سنگھ، شیامویر سنگھ، دنیش کمار، حکم سنگھ بھورا، پرہلاد، گبر سنگھ اور دیگر گاؤں والوں نے سی پی آئی (ایم ایل) ٹیم کو بتایا کہ حملہ آوروں میں سے تین کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود، کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ حملے میں زخمی ہونے والے دو افراد (پورن سنگھ ولد شیورام اور شیر سنگھ ولد پورن سنگھ) ضلع اسپتال متھرا میں داخل ہیں۔ پولیس فورس کی تعیناتی کے باوجود گاؤں کے لوگ خوف کے عالم میں جی رہے ہیں۔ حملہ آور پڑوسی گاؤں کے طاقتور لوگ ہیں۔ ایم ایل ٹیم نے متاثرین کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ پارٹی کے ریاستی سکریٹری سدھاکر یادو نے اتوار کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے ملزمین کی فوری گرفتاری اور قید کرنے، گاؤں کے متاثرہ خاندانوں کے لیے سخت حفاظتی انتظامات اور واقعہ کو دوبارہ ہونے سے روکنے کا مطالبہ کیا۔

ایودھیا: ادھیڑ عمر کے شخص نے نئے بنے مکان میں پھانسی لگا کر کی خودکشی

ایودھیا: 25 مئی (پی این ایس) یوپی میں، ایک 45 سالہ سودیشی نے اپنے نئے تعمیر شدہ گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ لاش نئے گھر کے ستون سے نکلی ہوئی لوہے کی سلاخ پر تولیے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اہل خانہ کو اتوار کی صبح اس واقعہ کا علم ہوا۔ اہل علاقہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور واقعہ کی تفصیلات اکٹھی کیں۔ یہ واقعہ عنایت نگر تھانہ علاقہ کے تحت بروں بازار میں واقع کرم ڈنڈا گاؤں میں پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بروں بازار چوکی انچارج اویناش پرتاپ سنگھ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ گاؤں والے موقع پر جمع ہوگئے۔ چوکی انچارج نے بتایا کہ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔ حقائق اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ خودکشی کے واقعے کے بعد متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کے پسماندگان میں ان کی بڑی بیٹی کومل (20)، بیٹے رشبھ (18) اور آکاش (16) اور ان کی اہلیہ شامل ہیں۔ ابھی تک بچوں میں سے کسی کی شادی نہیں ہوئی۔

پی ایم مودی نے یوپی کے ریکارڈ بریکر کھلاڑیوں کی تعریف کی

سی ایم یوگی نے بھی نوجوانوں کو پیش کی مبارکباد

لکھنو: 25 مئی (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے 122 ویں 'من کی بات' ایپی سوڈ میں اتر پردیش کے کھلاڑیوں کی شاندار کامیابیوں کی تعریف کی۔ بہار میں حال ہی میں ختم ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 میں ریاست کے تین کھلاڑیوں بریلی کے قادر خان، وارانسی سے شیخ ذیشان اور بجنور کے تشار چودھری نے ریکارڈ توڑ کارکردگی دکھا کر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ وزیر اعظم نے ان نوجوان صلاحیتوں کی محنت اور لگن کو متاثر کن قرار دیا۔ انہوں نے اتر پردیش میں شہد کی صنعت میں بڑھتے ہوئے کاروباریوں کی بھی تعریف کی۔ دریں اثنا، نئی دہلی میں این ڈی اے چیف منسٹرس کونسل کی میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مرکزی وزراء اور دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ وزیر اعظم کے اس پروگرام کو سنا۔ سی ایم یوگی نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے ریاست کے تینوں کھلاڑیوں کو نیک خواہشات دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے شہد کی پیداوار میں ریاست کی ترقی کو 'مدھومے ابھیان' قرار دیا اور کہا کہ یہ ہندوستان کو خوشحالی اور صحت کی راہ پر لے جائے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر کھیلو انڈیا کے تین ریکارڈ ساز کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس کامیابی پر فخر کا اظہار کیا اور کہا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں کھیلو انڈیا٪ کا وژن مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ انہوں نے تشار چودھری، قادر خان اور شیخ ذیشان کی شاندار پرفارمنس کو ان کی محنت، نظم وضبط اور عزم کا نتیجہ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے کھیلوں کے ہنر کی حوصلہ افزائی کے لیے پی ایم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی پوسٹ میں اتر پردیش میں شہد کی پیداوار کے میدان میں ہو رہی پیش رفت پر وزیر اعظم کی گفتگو کو بھی 'مدھومیہ ابھیان' قرار دیا۔ سی ایم نے کہا کہ نیشنل مکھی پالن٪ اور سی ایم نے کہا کہ نیشنل بی کیپنگ' اور ہنی مشن' جیسی اسکیموں کے تعاون سے شہد کی پیداوار میں تقریباً 60 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس سے ہندوستان شہد کی پیداوار اور برآمد میں سرفہرست ممالک میں شامل ہو گیا ہے۔ یہ مہم صحت، خود روزگار اور خود انحصاری کو فروغ دے کر ہندوستان کو خوشحالی اور صحت کی راہ پر لے جا رہی ہے۔ اتر پردیش کے جن کھلاڑیوں کی وزیر اعظم نریندر مودی نے تعریف کی ہے، ان میں بریلی کے قادر خان نے 400 میٹر کی دوڑ میں دو بار قومی ریکارڈ توڑ کر سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ بریلی کے ایف آر اسلامیہ انٹر کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے قادر کے اس کارنامے نے پوری ریاست کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی وارانسی کے شیخ ذیشان نے ٹرپل جمپ میں نیا قومی ریکارڈ بنا کر گولڈ میڈل جیت لیا ہے۔ ایک آٹو ڈرائیور کے بیٹے ذیشان نے مالی مجبوریوں کے باوجود اپنے جذبے کو زندہ رکھا اور وارانسی کے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اسٹیڈیم میں کوچ ڈاکٹر منظور عالم انصاری کی رہنمائی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اسی طرح بجنور کے کسان سنجے سنگھ کے بیٹے تشار چودھری نے ویٹ لفٹنگ میں 102 کلوگرام وزن کے زمرے میں 289 کلوگرام وزن اٹھا کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ان تینوں کھلاڑیوں کی کامیابیوں نے کھیلو انڈیا 2025 کو نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک کے لیے تحریک کا ذریعہ بن کر یادگار بنا دیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تینوں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

میرٹھ: جگری دوست بنے دشمن

50 لاکھ کے تنازع پر تھر سوار پر 15 راؤنڈ گولیاں چلیں

میرٹھ: 25 مئی (پی این ایس) ہفتے کی شام لال کرتی تھانہ علاقے کے توپ خانہ میں پراپرٹی ڈیلر اکشے شرما، جو تھار میں سوار تھا، پر اس کے ساتھی آدرش چودھری ساکن فنکاری انچولی نے 15 گولیوں سے فائرنگ کی۔ ملزم نے لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ بھی کیا۔ متاثرہ فریق نے ملزم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے لالکرتی پولیس اسٹیشن میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج قبضے میں لے کر تفتیش شروع کردی۔ ایس پی سٹی کا کہنا ہے کہ دونوں پارٹنرز کے درمیان 50 لاکھ روپے کے لین دین کو لے کر تنازعہ چل رہا ہے۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اکشے شرما اور آدرش چودھری نے گنگا نگر میں آر پی جی ہائٹس کے قریب شری شیام پراپرٹی کے نام پر ایک دفتر قائم کیا ہے۔ نگلی ایشا انچولی کے رہنے والے اکشے کا 50 لاکھ روپے کا تنازعہ چل رہا ہے۔ جمعہ کی دوپہر آدرش اپنے والد دشپیندر کے ساتھ اپنے دفتر جا رہا تھا۔ الزام ہے کہ اکشے ڈیوائیڈر روڈ پر اس کا پیچھا کرنے لگا۔ آدرش اور دشپیندر راپنا راستہ بدل کر ایک ویران علاقے میں چھپ گئے۔ اس کے بعد اکشے اپنے دوستوں کے ساتھ دفتر پہنچا اور توڑ پھوڑ کی۔ آدرش نے اکشے اور ان کے پانچ نامعلوم ساتھیوں کے خلاف گنگا نگر تھانے میں شکایت درج کرائی۔ اکشے پر 2 لاکھ روپے کی نقد رقم اور زمین کے کچھ کاغذات لے جانے کا الزام لگاتے ہوئے ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ ہفتہ کو اکشے اپنے تھار میں توپ خانہ کی طرف جا رہے تھے۔ الزام ہے کہ آدرش ہفتے کی شام سات بجے اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچا اور اکشے پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ اس میں اکشے بال بال بچ گئے۔ تھار کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ اس دوران افراتفری مچ گئی۔ اس کے بعد ملزم فرار ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی لالکرتی پولیس اور فارنسک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی قبضے میں لے لی ہے۔ دوسری طرف، یہ بات ہے کہ اکشے کینٹ میں رہنے والے ایک سابق ایم ایل اے کے گھر جا رہے تھے۔ یہ واقعہ سابق ایم ایل اے کے گھر کے قریب پیش آیا۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر تفتیش کر رہی ہے۔

مین پوری: درخت کاٹنے کی مخالفت میں سڑک پر اترے لوگ

مین پوری: 25 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مین پوری میں مین شاہراہ اسٹیشن روڈ کی توسیع کے لئے حکومت نے 6 کروڑ روپئے کی رقم محکمہ پی ڈبلیو ڈی کو دیا ہے۔ اتوار کو سڑک کنارے لگے سالوں قدیم درختوں کو کاٹنے کا کام جاری تھا۔ درخت کاٹنے کی نوجوان نے مخالفت کی اور سڑک پر ہی دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ ڈپٹی ایس پی سنتوش سنگھ، ایس ڈی ایم ابھیشیک سنگھ بھاری پولیس نفری کے ساتھ جام کھلوانے پہنچے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہرے درختوں کو نا کاٹنے دیا جائے۔ لیکن افسران نے غور وخوض کیا۔ مظاہرین کے ذریعہ انتظامیہ کے سمجھانے کے بعد بھی درختوں کو نہیں کاٹنے دیا گیا۔ فی الحال مظاہرین کے دباؤ میں درخت کاٹنے کا کام روک دیا گیا۔

سی ایم ایس کے طلباء انٹر اسکول مقابلے میں چیمپئن

لکھنؤ، 25 مئی۔ سٹی مونٹیسوری اسکول، علی گنج فرسٹ کیمپس کے تین ہونہار طلباء آروی کٹیار، تاشوی سریواستو اور آراو کٹیار نے اپنی کثیر جہتی صلاحیتوں کی وجہ سے برینوبرین زونل فیسٹ 2025 میں چیمپئن کا خطاب جیت کر اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اس مقابلے میں سی ایم ایس کے طلباء نے مختلف مضامین جیسے اباکس، مینٹل میتھس، لاجیکل ایکٹیویٹی وغیرہ میں اپنے علم کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن ٹرافی جیت لی ہے۔ CMS کی بانی ڈائریکٹر اور معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے اسکول کے ان ہونہار طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔ یہ معلومات سی ایم ایس ہیڈ کمیونیکیشن مسٹر رشی کھنہ نے دی ہے۔ مسٹر کھنہ نے کہا کہ برینوبرین فیسٹ کے تحت منعقدہ مختلف مقابلوں میں بہت سے اسکولوں کے طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا تاہم سخت مقابلے کے درمیان سی ایم ایس کے ان ذہین طلباء نے بہترین حد تک اپنی استعداد کا مظاہرہ کرتے ہوئے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی بے مثال صلاحیتوں کا اظہار کیا ہے۔ منتظمین نے ان ہونہار طلباء کی ہمہ گیر صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے انہیں میڈلز، اسناد اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ مسٹر کھنہ نے کہا کہ سی ایم ایس کے طلباء نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ معاشرے کے دیگر کئی شعبوں میں بھی قومی اور بین الاقوامی سطح پر اسکول کا نام روشن کر رہے ہیں کیونکہ سی ایم ایس اپنے طلباء کی فکری نشوونما کے ساتھ ساتھ انہیں سماجی سرگرمیوں اور تخلیقی کاموں کے لیے بھی متاثر کرتا ہے۔

سابق ایس ڈی ایم کی اہلیہ کی زمین پر قبضہ، تین ملزمان گرفتار

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) بجنور تھانہ پولیس نے سابق ایس ڈی ایم کی بیوی یوگیتا ورما کی زمین پر دھوکہ دہی سے قبضہ کرنے والے تین افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ تفتیش کے دوران گینگ سے وابستہ دیگر افراد کے نام سامنے آئے ہیں۔ پولیس اس کی تلاش میں مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ بجنور پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر اروند رانا نے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں دیپک پال ساکن پال کھیڑا، پر سند، سونو کمار ساکن پڑیانہ، بنتھرا اور مالتی پٹیل ساکن اموان بنتھرا ہیں۔ انسپکٹر نے بتایا کہ دہرادون کے رہنے والے سابق ایس ڈی ایم منوج کمار کی بیوی یوگیتا ورما نے مقدمہ درج کرایا تھا۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ دیپک پال نے رجسٹریشن کے لیے مالتی پٹیل کو یوگیتا ورما کے طور پر سیٹ کیا تھا۔ شیلیندر کمار گواہی میں اپنے ساتھی کے ساتھ کھڑے تھے۔ پھر یہ زمین پروار پوربا کے رہنے والے نیرج شکلا کو بیچ دی گئی۔ جانچ کے دوران دیپک پال اور مالتی پٹیل سے دستاویزات فراہم کرنے کو کہا گیا۔ کئی دن کا وقت دیا گیا لیکن تمام دھوکہ بازوں نے ٹال مٹول کی۔ پھر جب انہیں حراست میں لے کر سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے جرم قبول کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے بتایا کہ جب انہوں نے زمین کے بارے میں دریافت کیا تو مالک مر چکا تھا۔ اسی لیے اسے پکڑنے کی کوشش کی گئی۔ یہ معلوم نہیں تھا کہ اس کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے۔ انسپکٹر نے کہا کہ باقی لوگوں کی تلاش کی جا رہی ہے۔ یہ تھا پورا معاملہ: اتراکھنڈ کے سابق انتظامی افسر منوج کمار کی اہلیہ یوگیتا دیوی نے سال 2007 میں سروجنی نگر تحصیل کے پروار پوربا گاؤں میں ایک بیگھہ زمین خریدی تھی۔ منوج کا سال 2014 میں بیماری کی وجہ سے موت ہوگئی، ایسے میں دہرادون میں رہتے ہوئے وہ یہاں سے صرف زمین کی دیکھ بھال کرنے کے لیے ہی پتہ چلا۔

یو پی پی سی ایل: نجکاری کے خلاف بجلی ملازمین کا احتجاج

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) اگرچہ ودیوت کرماچاری جوائنٹ سنگھرش سمیتی نے پوروانچل اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم کی نجکاری کے خلاف احتجاج میں 29 مئی سے کام کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے، لیکن سنگھرش سمیتی سے وابستہ تنظیمیں ابھی تک اس کا حصہ بننے کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں لے پائی ہیں۔ انجینئرز کی دو بڑی تنظیموں کا اہم اجلاس اتوار کو ہوا۔ جس میں تحریک میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ کام کے بائیکاٹ اور ہڑتال پر پاور کارپوریشن انتظامیہ کے سخت موقف کے پیش نظر سب کی نظریں دونوں تنظیموں کی میٹنگوں پر لگی ہوئی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انتظامیہ نے بجلی کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ یا کام کے بائیکاٹ کی صورت میں براہ راست ملازمت سے برطرف کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ انتظامیہ کے اس سخت موقف کو دیکھ کر ملازمین تنظیمیں بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔

36 اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

لکھنو: 25 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں تیز ہواؤں اور بونداباندی کی وجہ سے چلچلاتی گرمی سے راحت ملی ہے۔ موسم میں تبدیلی کی وجہ سے 25 مئی سے شروع ہونے والے نوتپا کے پہلے دن ریاست کے مشرقی اور مغربی دونوں ڈویژنوں میں کہیں بھی ہیٹ ویو کے حالات نہیں تھے۔ تاہم، مشرقی ہواؤں میں نمی کی کافی مقدار کی وجہ سے، مرطوب اور چپچپاتی گرمی برقرار ہے۔ اتوار کو مغربی یوپی کے بیشتر حصوں میں ہلکی درمیانی بارش کے ساتھ ساتھ دہلی این سی آر سے ملحقہ اضلاع بشمول نوئیڈا، غازی آباد، مراد آباد، میرٹھ، آگرہ، علی گڑھ، بریلی، سہارنپور خطہ میں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوئی۔ لکھنؤ علاقائی موسمیاتی سینٹر کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ پیر سے اگلے تین دنوں تک ترائی اور مشرقی علاقوں میں نم مشرقی ہواؤں کے ساتھ بادلوں کی نقل وحرکت رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی ترائی اور جنوبی یوپی کے علاقوں اور وارانسی کے علاقے میں کچھ مقامات پر بارش ہوسکتی ہے۔ اس بار مانسون کے اتر پردیش میں معمول سے تین چار دن پہلے پہنچنے کا امکان ہے۔ یہ معمول سے آٹھ دن پہلے کیرالہ کے ساحل سے ٹکرا گیا ہے۔ ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ نے کہا کہ خلیج بنگال سے آنے والا مانسون 18 جون کی اپنی معمول کی تاریخ سے تقریباً چار دن پہلے ریاست میں پہنچ سکتا ہے۔ تاہم اس کا صحیح اندازہ مانسون کے شمال مشرقی ہندوستان میں پہنچنے کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔

یوپی: سڑک رابطہ بڑھانے کے لئے پی ڈبلیو ڈی نے تیار کیا خاکہ

لکھنؤ: 25 مئی (یواین آئی) سڑک رابطے کو بہتر بنانے اور آمدورفت کی بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کے لئے اتر پردیش حکومت پوری ریاست میں رنگ روڈ، بائی پاس اور فلائی اوور برج کی تعمیر میں 6124 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کرنے جارہی ہے۔ آفیشیل ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ اتر پردیش کو اتم پردیش٪ بنانے کے مقصد کے ساتھ، ریاستی حکومت بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھا رہی ہے، ایکسپریس ویز، ہائی ویز اور قومی اور ریاستی سڑکوں کے نیٹ ورک کو وسعت دے رہی ہے اور ساتھ ہی شہری اور نیم شہری علاقوں میں ٹریفک جام کے دیرینہ مسئلہ کو حل کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) نے مالی سال 2025-26 کے لیے سڑک کے رابطے کی توسیع کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت عمل درآمد کے لیے کل 62 پروجیکٹوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان میں نئے بائی پاسز، رنگ روڈز اور فلائی اوورز کی تعمیر شامل ہے، جو ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور ٹرانسپورٹ کے مجموعی نیٹ ورک کو بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی سے منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ پی ڈبلیو ڈی کے روڈ میپ کے مطابق آبادی کی کثافت اور بھاری گاڑیوں کی نقل وحرکت والے علاقوں کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا اس اقدام کا مقصد نہ صرف رابطے کو فروغ دینا ہے بلکہ اس سے ٹریفک کے انتظام میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، جو عوام کو ہموار اور محفوظ سفر کی پیشکش ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست بھر میں مختلف نوڈس پر مختلف قسم کے صنعتی پارک تیار کیے جا رہے ہیں۔ اس تناظر میں، سامان کی نقل وحمل اور سڑک کے رابطے جیسے عوامل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سڑک کے رابطوں کو بہتر بنانے سے نہ صرف نقل وحمل میں اضافہ ہوگا بلکہ یوپی کو 1$ ٹریلین کی معیشت بننے کے اپنے ہدف کو حاصل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

اناؤ: میانمار کی تین خواتین گرفتار

اناؤ: 25 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع اناؤ میں گنگا گھاٹ پولیس نے میانمار کی تین خواتین کو مبینہ طور سے غیر قانونی طریقے سے ہندوستان میں رہنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار خواتین اپنے اہل خانہ کے ساتھ گنگا گھاٹ تھانہ علاقے کے تحت منوہر نگر میں گنگا کے کنارے ایک کچی بستی میں رہ رہی تھیں اور ان کے پاس ہندوستان میں رہنے یا داخل ہونے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں ہیں۔ 22 مئی کو گنگا گھاٹ پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر گجیندر سنگھ کو اطلاع ملی کہ گنگا کے کنارے کچی بستیوں میں رہنے والے کچھ لوگ مقامی زبان بولنے سے قاصر ہیں۔ موقع پر پہنچی پولیس کو وہاں تین خواتین ملیں، جو میانمار کی رہائشی ہونے کا دعویٰ کر رہی تھیں۔

زمینی تنازع میں باپ بیٹے کا قتل

فیروزآباد: 25 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ نگلا سندھی علاقے کے تحت اتوار کی شام کو زمین کے تنازع کے حوالے مخالف گروہ کے حملے میں باپ۔ بیٹے کی موت ہوگئی۔ موقع پر پہنچے افسران نے لاشیں ضلع اسپتال بھیج دی ہیں۔ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔ اروند یادو اور ان کا بیٹا نتن یادو اتوار کی شام ٹکری گاؤں کے ناگلہ سندھی تھانہ علاقے میں ٹریکٹر وغیرہ لے کر اپنی زمین پر قبضہ کرنے اور ہل چلانے کے لیے پہنچے۔ اس دوران ہولال یادو اور کمل نے تیز دھار ہتھیاروں کو دال اور دیگر مہلک ہتھیاروں سے ان پر حملہ کیا، جس میں باپ بیٹے اروند یادو (55) اور نتن یادو (25) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوربھ دکشٹ ایس پی سٹی روی شنکر پرساد کے ساتھ کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی لیکن تب تک حملہ آور فرار ہو چکے تھے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوربھ دکشٹ نے بتایا کہ 20 مئی کو پولیس اور ریونیو ٹیم نے ٹکری گاؤں میں اروند یادو کی زمین پر قبضہ کرلیا تھا۔ آج جب وہ اپنے ٹریکٹر وغیرہ کے ساتھ زمین جوتنے کے لیے وہاں پہنچے تو ان سے قبل ہی قابض ہولال وغیرہ ان کے حامیوں کے ذریعہ باپ۔ بیٹے پر تیز دھاردار ہتھیار سے حملہ کر دیا گیا جس میں باپ۔ بیٹے دونوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کر کے کارروائی کر رہی ہے جب کہ باپ بیٹے کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دی گئی ہیں۔ ملزمان کی تلاش کے لیے پولیس ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

تمہارے کام اتنے تو نہیں ہیں

پہلگام کو ایک ماہ مکمل......مودی سندور مارکٹنگ میں مصروف ☆ سندور آپریشن تھا یا جنگ......عوام کے سوالات کا جواب نہیں

رشید الدین

آپریشن سندور کا سچ کیا ہے؟ سندور محض ایک آپریشن تھا یا جنگ؟ اگر آپریشن تھا تو اُس میں سیز فائر (جنگ بندی) نہیں ہوتی لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جنگ بندی کا دعویٰ کیوں کررہے ہیں جسے ہندوستان اور پاکستان نے قبول بھی کرلیا ہے۔ پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گرد حملہ کے بعد 6 مئی کی رات دیر گئے ہندوستانی افواج نے آپریشن سندور کے ذریعہ پاکستان میں دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کردیا تھا۔ اس کے بعد 8، 9 اور 10 مئی تک دونوں جانب سے ایک دوسرے پر حملے کئے گئے اور پھر اچانک ٹرمپ نے میچ ریفری کی طرح سیٹی بجا کر کھیل کے اختتام کا اعلان کردیا۔ جنگ بندی کے بعد نریندر مودی نے آپریشن سندور اور فوج کے نام پر جس انداز میں سیاست شروع کی ہے اُس نے کئی سوالات پیدا کردیئے ہیں۔ یہ سوالات ایسے ہیں کہ جن کا جواب حکومت کے پاس نہیں۔ نریندر مودی کے پاس 56 انچ کے سینے کے باوجود ہمت نہیں ہے کہ ٹرمپ کو جھوٹا ثابت کریں۔ نریندر مودی عوامی ریالیوں میں آپریشن سندور کے ذریعہ پاکستان کو سبق سکھانے اور دھول چٹانے کا دعویٰ کررہے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سوالات میں اضافہ ہورہا ہے اور مودی حکومت جواب دینے کے بجائے اپوزیشن اور سیول سوسائٹی کی آواز کچلنے کی کوشش کررہی ہے۔ فوج کے جانباز سپاہیوں نے دشمن کے دانت کھٹے کرنے کا جو کارنامہ انجام دیا ہے اُس پر سیاست کرنے کا کاپی رائٹ جیسے صرف ایک شخص کے پاس ہے اور وہ ہیں نریندر مودی۔ اپوزیشن فوج کی کامیابی کی ستائش تو کرسکتا ہے لیکن ناکام خارجہ پالیسی کے بارے میں سوال پوچھا نہیں جاسکتا۔ وزیر خارجہ جے شنکر سے نیدرلینڈ کے دورہ کے موقع پر سوال کیا گیا کہ پہلگام حملہ کے دہشت گرد کہاں ہیں؟ اُن کا پتہ چلانے میں کامیابی کیوں نہیں ملی؟ آخر وہ حملہ آور کہاں چلے گئے؟ کیا وہ پاکستان واپس ہوچکے ہیں؟ اس کے جواب میں جے شنکر نے صرف اتنا کہا کہ حملہ آوروں کی شناخت کرلی گئی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر شناخت کرلی گئی تو پھر اُن کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہوئی؟ ہندوستان میں تو سوالات کے جواب دینے سے حکومت قاصر ہے لیکن دنیا بھر میں پاکستان کی "پول کھولنے" کیلئے 57 ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل 7 سرکاری وفود کو 33 ممالک روانہ کیا جارہا ہے۔ کسی نے ارکان پارلیمنٹ کے بیرونی دوروں کو ایک تفریح اور ٹورازم سے تعبیر کیا ہے۔ عوام کے ذہنوں میں اُٹھنے والے سوالات کا جواب دینے کے بجائے "ٹورس اینڈ ٹراویلس" کمپنی کے رول میں مرکزی حکومت نے بیرونی دوروں کا اہتمام کیا۔ بیرونی ممالک جانے والے وفود کے ہاتھ اور دامن دونوں خالی ہیں۔ اُنھیں پہلگام حملہ کے ذمہ داروں کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں دیا گیا تاکہ دیگر ممالک کو پیش کیا جاسکے۔ ارکان پارلیمنٹ صرف آپریشن سندور کی کامیابیوں کا ذکر کریں گے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس طلب نہیں کیا گیا اور نہ ہی وزیراعظم نے کل جماعتی اجلاس طلب کرتے ہوئے آپریشن سندور کا سچ بیان کیا۔

پہلگام دہشت گرد حملہ کا 22 مئی کو ایک ماہ مکمل ہوچکا ہے لیکن آج تک اُن 4 دہشت گردوں کا پتہ چلانے اور انھیں سزا دینے میں کامیابی نہیں ملی۔ نریندر مودی نے آپریشن سندور پر اپنی مارکٹنگ جاری رکھتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ میری رگوں میں خون نہیں بلکہ گرم سندور دوڑ رہا ہے۔ یہ وہی نریندر مودی ہیں جنھوں نے 2014ء میں جاپان کے ٹوکیو میں کہا تھا کہ میں گجراتی ہوں اور میرے خون میں پیسہ دوڑتا ہے۔ پیسے کے بعد رگوں میں سندور کیسے اور کب آگیا۔ فلمی ڈائیلاگ کے بجائے نریندر مودی عوام کے سوالات کے جواب دیں۔

مودی کو بتانا چاہئے کہ ٹرمپ کے وعدوں میں کتنی سچائی ہے۔ کشمیر پر بات چیت نہیں ہوگی اور کسی کی ثالثی قبول نہیں تو پھر ٹرمپ کو راست طور پر جواب دینے سے بچ کیوں رہے ہیں۔ پارلیمانی وفود کی روانگی دنیا کے آگے امریکی دباؤ سے باہر نکلنے کی کوشش تو نہیں؟ مودی نے بیکانیر میں ریالی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹریڈ اور ٹاک پاکستان سے نہیں ہوگا بلکہ صرف پاک مقبوضہ کشمیر پر بات ہوگی۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی۔ نریندر مودی جس وقت ریالی سے خطاب کررہے تھے اُدھر واشنگٹن میں ٹرمپ نے دونوں ممالک میں ٹریڈ ڈیل کا دعویٰ کیا۔ ٹرمپ نے 8 مرتبہ جنگ بندی اور کشمیر کے مسئلہ پر ثالثی کی بات کو دوہرایا ہے۔ جب کسی کے آگے نہیں جھکیں گے تو پھر سیز فائر کے ٹرمپ کے دباؤ کو کیوں قبول کیا گیا۔ وزیراعظم عوامی ریالیوں میں فلمی ڈائیلاگس کو دوہراتے ہوئے آپریشن سندور کا سہرا اپنے سر لینے کی کوشش کررہے ہیں۔ مودی بار بار آپریشن سندور کی کامیابی اور فوج کے کارناموں کا حوالہ دے رہے ہیں۔ اگر یہ صرف آپریشن تھا تو وہ 7 مئی کی صبح ختم ہوگیا پھر 8، 9 اور 10 مئی کو جو کچھ ہوا وہ کیا تھا؟ الغرض نریندر مودی اور بی جے پی نے فوجی کارروائی پر سیاست شروع کردی ہے تاکہ بہار اور دوسری ریاستوں کے اسمبلی چناؤ میں فائدہ ہو۔ فوج کی بہادری اور کارناموں پر بی جے پی اپنا پرچم لہرانے کی کوشش کررہی ہے۔ فوج پیچھے اور سیاست آگے ہوچکی ہے۔ اس مہم کی کمان نریندر مودی نے سنبھال لی ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار کے وہ عزائم اور منصوبے کہاں گئے جس میں اُنھوں نے پاک مقبوضہ کشمیر کو حاصل کرنے کی بات کہی تھی۔ آپریشن سندور اس کا بہترین موقع تھا لیکن محض 3 دن میں ہی سیز فائر کے دباؤ کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مایوس کردیا۔ جنگ تو ختم ہوگئی اور سیز فائر نافذ ہے لیکن نریندر مودی اپنی مخصوص ڈائیلاگ ڈیلیوری کے ذریعہ الفاظ کے گولے اور میزائیلس پاکستان کے خلاف داغ رہے ہیں۔

پہلگام دہشت گرد حملہ کا 22 مئی کو ایک ماہ مکمل ہوچکا ہے لیکن آج تک اُن 4 دہشت گردوں کا پتہ چلانے اور اُنھیں سزا دینے میں کامیابی نہیں ملی۔ نریندر مودی نے آپریشن سندور پر اپنی مارکٹنگ جاری رکھتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ میری رگوں میں خون نہیں بلکہ گرم سندور دوڑ رہا ہے۔ یہ وہی نریندر مودی ہیں جنھوں نے 2014ء میں جاپان کے ٹوکیو میں کہا تھا کہ میں گجراتی ہوں اور میرے خون میں پیسہ دوڑتا ہے۔ پیسے کے بعد رگوں میں سندور کیسے اور کب آگیا۔ فلمی ڈائیلاگ کے بجائے نریندر مودی عوام کے سوالات کے جواب دیں۔ راہول گاندھی نے سوال کیا کہ نریندر مودی آپ کا خون صرف کیمروں کے سامنے ہی گرم کیوں ہوتا ہے؟ نریندر مودی کا خون اُس وقت گرم نہیں ہوا جب واشنگٹن میں ٹرمپ ہندوستان کی توہین کررہے تھے۔ ساتھ میں بٹھا کر ٹرمپ نے مودی کو "ٹیرف کنگ" کہا تھا۔ مودی کا خون اُس وقت گرم نہیں ہوا جب مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کو دہشت گردوں کی بہن قرار دیا تھا۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ سیاست چیز ہی ایسی ہے کہ انسان اپنا کچھ بھی بدل سکتا ہے اور نریندر مودی کے لئے خون تبدیل کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ پہلگام حملہ کے ایک ماہ کے دوران کئی اہم تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور عوام کے ذہنوں میں روزانہ نت نئے سوالات اُبھر رہے ہیں۔ پہلگام سانحہ کے بعد کشمیر میں سیاحت مکمل طور پر ختم ہوگئی۔ آپریشن سندور کے دوران پونچھ میں شہریوں کی ہلاکتیں ہوئیں لیکن آج تک حکومت نے متاثرہ خاندانوں کے لئے کوئی ٹھوس امدادی پیاکیج کا اعلان نہیں کیا۔ ملک میں وزیراعظم نریندر مودی کے کئی پروگرام ہوئے اور آئندہ بھی جاری رہیں گے۔ عام جلسوں میں مودی کے روایتی بھاشن جاری ہیں لیکن اُنھوں نے آج تک پہلگام اور پونچھ کے مہلوکین کے پسماندگان سے ملاقات نہیں کی۔ دہشت گردوں کو پکڑنے میں ناکامی کیا حکومت کی ہے یا انٹلی جنس کی؟ عوام سوال کررہے ہیں کہ پہلگام میں سکیورٹی ہٹانے کا فیصلہ کس نے کیا تھا؟ حکومت نے آج تک اُن عناصر کی نشاندہی نہیں کی جن کی غیر ذمہ داری کے نتیجہ میں دہشت گردوں کو پہلگام پہونچنے کا موقع ملا۔ حیرت تو اس بات پر ہے کہ گودی میڈیا نے بھی پہلگام کے مہلوکین کو بھلا دیا ہے۔ آپریشن سندور کے چہرے کے طور پر وزیراعظم نریندر مودی کو پیش کیا جارہا ہے۔ ملک بھر میں مودی کے فوجی لباس میں پوسٹرس اور ہورڈنگس لگائے گئے۔ ریلوے ٹکٹ پر آپریشن سندور اور نریندر مودی کی فوٹو شامل کی گئی۔ آپریشن سندور کی نگرانی کس نے کی، اس کا آج تک کوئی جواب نہیں ملا کیوں کہ حکومت کی سطح پر مختلف بیانات دیئے جارہے ہیں۔ ایسے وقت جبکہ سارا ملک فوج کی کامیابی کی ستائش کررہا ہے، وزیر خارجہ جے شنکر نے یہ کہتے ہوئے ہر کسی کو حیرت میں ڈال دیا کہ آپریشن سندور سے قبل پاکستان کو اطلاع دے دی گئی تھی۔ ہندوستان نے اپنے مسیج میں کہا تھا کہ فوج رہائشی علاقوں اور فوجی ٹھکانوں پر حملہ نہیں کرے گی بلکہ دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ سیز فائر کے 9 دن بعد وزیر خارجہ کا یہ بیان فوجی کارروائی پر سوال کھڑے کررہا ہے۔ کسی بھی فوجی کارروائی کی تاریخ میں شاید آج تک ایسا کبھی ہوا ہو کہ دشمن کو حملہ کی پیشگی اطلاع دی جائے۔ آخر کس کی اجازت سے پاکستان کو اطلاع دی گئی اور اطلاع دینے کا مقصد کیا تھا؟ ظاہر ہے کہ جب پاکستان کو حملہ کی پیشگی اطلاع دے دی گئی تو پھر اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ دہشت گرد اپنے ٹھکانوں پر موجود رہیں گے۔ بین الاقوامی میڈیا میں تباہ شدہ طیاروں کی تصاویر کے ساتھ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ یہ ہندوستان کے ہیں لیکن اس بارے میں فوج اور حکومت نے کوئی وضاحت نہیں کی۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ آپریشن سندور کے آغاز سے قبل پاکستان کو اطلاع دینا ملک سے غداری کے مترادف ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران وزیراعظم نے اپوزیشن کا سامنا نہیں کیا اور صرف عوامی جلسوں میں آپریشن سندور کا کریڈٹ اپنے سر باندھنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ملک میں مسلمانوں سے نفرت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپریشن سندور کی قیادت کرنے والی کرنل صوفیہ قریشی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کے خلاف آج تک بی جے پی نے کوئی کارروائی نہیں کی جبکہ ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ نے وجے شاہ کی سرزنش کی۔ برخلاف اُس کے ہریانہ میں پروفیسر علی خان کو بغیر کسی جرم کے جیل بھیج دیا گیا۔ شاید اُن کا قصور صرف یہی ہے کہ وہ مسلمان ہیں اور وجے شاہ کو راحت اِس لئے ہے کہ وہ بی جے پی کے وزیر ہیں۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران مسلمانوں کے خلاف تقریباً 200 معاملات منظر عام پر آئے ہیں جن میں تقریباً 6 مسلمانوں کو ماب لنچنگ میں ہلاک کردیا گیا۔ اِس کے علاوہ حملوں کے دیگر واقعات اور نفرت انگیز تقاریر کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہے۔ بیرونی ممالک کے سامنے پاکستان کا پول کھولنے کے لئے جانے والے ارکان پارلیمنٹ سے جب صوفیہ قریشی، پروفیسر خان اور نفرت کے واقعات کے بارے میں پوچھا جائے گا تو وہ کیا جواب دیں گے۔ نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف مقدمات اور ایک یوٹیوب چیانل کو بند کرنے جیسے اقدامات بھی حکومت کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان ہیں۔ نعیم اختر برہان پوری کا یہ شعر ملک کی صورتحال پر صادق آتا ہے۔

تمہارے کام اتنے تو نہیں ہیں ☆ تمہارا نام جتنا چل رہا ہے

☆☆☆

سول سروس کا نتیجہ مسلموں کے لئے لمحہ فکریہ

محمد قمر عالم ندوی

سول سروس امتحان ہندوستان کی اہم ترین امتحانوں میں سے ایک ہے، سول سروس امتحان میں ۱۰۰۹ طلباء نے کامیابی کا پرچم بلند کیا ہے، شکتی دوبے نے ٹاپ کیا ہے جو اتر پردیش پریاگ راج بنارس کی رہنے والی ہے، کرول باغ کے باجی راؤ کوچنگ سنٹر سے پڑھائی کی ہے، موک انٹرویو کوچنگ سنٹر سے کی ہے، شکتی دوبے کا یہ پانچواں ٹرم رہا ہے، اس سے پہلے چار ٹرم میں کامیاب نہیں ہو سکی، پریلیم امتحان بھی پہلے اور دوسرے ٹرم میں کامیابی ہاتھ نہیں لگی، کئی بچے ہیں چار چار پانچ پانچ دفعہ محنت ومشقت سے کوشش کر کے کامیابی کا پرچم لہرایا ہے پھر بھی کسی نے ہمت نہیں ہاری ہے، عزم وحوصلے سے ہر کوشش کے بعد نئے چیلنج سے مقابلہ کرتے ہوئے کامیاب ہوئے ہیں۔

ملک میں نفرت کا جہاد پھیلانے والے کے سینے میں آگ ضرور لگی ہوگی، ہندوستان کے شدت پسند لوگ سول سروس امتحان کو بھی یوپی ایس سی جہاد کہتے ہیں، اس خبر سے نفرتی لوگوں کی نیند حرام ضرور ہوئی ہوگی جو دن رات ہندو مسلم کو لڑانے کے لئے جد وجہد کرتے رہتے ہیں، اس دفعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ۳۲ بچے کامیاب ہوئے ہیں سو بچوں کا جامعہ ریزیڈنشل کوچنگ میں داخلہ لیا گیا تھا، گویا ہر تیسرے بچے میں ایک بچہ اپنی کامیابی کا پرچم لہرانے میں کامیاب ہوا ہے، جامعہ کے لسٹ میں پہلا عیسائی دوسرا اور تیسرا بچہ ہندو ہے، پھر بھی مسلم تعلیمی ادارے کو آگ میں جھونکنے کی کوشش کرتے ہیں حیران کن ہے اور سرکار کی طرف سے کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے، نفرتی لوگوں پر شکنجہ نہ کسنے کی وجہ سے سب کے حوصلے بلند ہیں، جامعہ ملیہ اسلامیہ کوچنگ سنٹر سے کل ۳۲ بچوں نے سول سروس کا امتحان کوالیفائی کیا ہے، ان میں سے سترہ بچے ہندو سکھ عیسائی برادری کے ہیں اور باقی پندرہ مسلم بچے ہیں، اس میں بھی زیادہ تر خاتون سرفہرست ہیں، سبھی طبقے وبرادری کے ہونہار مستقبل کے ہیرو ہیں، اس دفعہ کل ۳۱ مسلم بچے کامیاب ہوئے ہیں، گزشتہ سال کے مقابلے تعداد بہت کم ہوئی ہے، اس کے پیچھے کی کوتاہی کو دور کر کے مستقبل کے لئے لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے، اس دفعہ ٹاپ تین یا ٹاپ ۴۰ تک ایک بھی مسلم امیدوار نہیں ہے جو کبھی ٹاپر میں مسلم یا ٹاپ ٹین میں مسلم طلباء ہوتے تھے، کشمیر کے ٹاپر شاہ سلمان فیصل اور ٹاپ تین میں جامعہ کے سابق طالب علم جنید احمد بجنور یوپی کے شامل ہیں، ۱۰۰۹ امیدواروں میں صرف ۳۱ مسلم طلباء کامیاب ہوئے ہیں، مسلم طلباء کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے، جو کہ بہت ہی تشویشناک بات ہے، مسلم طلباء میں ڈراپ اپ کا عام رواج ہے مسلم معاشرہ سماج میں پڑھنے لکھنے پر کوئی توجہ نہیں ہے، مسلم طلباء کی تعلیم وتربیت بہت ہی کمزور ہے، صحیح سرپرستی اور رہنمائی نہیں ملنے کی وجہ سے بروقت فیصلہ نہیں لے پاتے ہیں، معاشی حالت کی تنگی کا رونا عام بات ہے، کم عمری سے ہی والدین چھوٹے بچوں کو کمانے کے لئے بمبئی، دہلی، بنگلور، گجرات وغیرہ بھیج دیتے ہیں، بچوں کو کم عمری سے کمپنی اور کارخانے میں کام کرنے کے لئے مجبور کرتے ہیں جو کہ بہت ہی افسوس کا مقام ہے، مسلم معاشرہ میں عصری تعلیم پر کام کرنے کی ضرورت ہے، خاص کر غریب ومسکین، یتیم اور پچھڑے طبقے کے لوگوں پر محنت کریں، تاکہ مسلم معاشرہ سماج سے ناخواندگی دور ہو، معاشرہ سماج کورٹ کچہری اور اعلیٰ محکمے میں ہر طرف علم کا بول وبالا ہو۔

سول سروس امتحان کی تیاری جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ ہمدرد، ذکات فاؤنڈیشن آف انڈیا، علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی، علی گڑھ، بمبئی حج ہاؤس وغیرہ، بہت ساری دینی تعلیمی ورفاہی ادارے قوم وملت کی تعمیر وترقی کے لئے فری تعلیم دلا رہے ہیں، جہاں اچھے محنتی طلباء کا داخلہ لیکر کلکٹر، آئی پی ایس، آئی اے ایس، آئی ایف ایس بنا کر قوم وملت کے سپرد کرتے ہیں، صرف جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ہر سال چالیس پچاس بچے امتحان پاس کرتے ہیں، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ٹیسٹ کے ذریعہ سے داخلہ ہوتا ہے، اس کے بعد جامعہ میں ہوسٹل، کتاب، لائبریری، ٹیوشن بالکل فری ہے صرف کھانے کے لئے چھ مہینے کا چھ ہزار لیا جاتا ہے، جو کہ دہلی جیسے مہنگی شہر میں گلی کوچے میں بھی چھ ہزار کا کمرہ ملنا مشکل ہے وہ بھی چھ مہینے کھانے کا فیس صرف چھ ہزار روپیہ کچھ بھی نہیں ہے، جبکہ کرول باغ میں ایک کوچنگ سنٹر کا سالانہ ٹیوشن کا فیس دو دو لاکھ میں ہوتا ہے، کھانا پینا رہائش، کتاب وغیرہ الگ ہے۔

اس دفعہ مہاراشٹر کی ایک لڑکی جو آٹو ڈرائیور کی بیٹی امتحان پاس کی ہے، مہاراشٹر کی پہلی بیٹی مانا جارہا ہے، اس کے کامیابی کے چرچے ہر خاص وعام ہے، والد آٹو رکشہ چلاتے ہیں کرائے کے مکان میں رہتے ہیں، بچوں کی تعلیم وتربیت میں اپنی انتھک کوشش صرف کردی، کبھی بیٹی اور بیٹا کے درمیان کسی طرح کا بھید بھاؤ نہیں کیا، بیٹی کی اچھی مستقبل کے لئے ہمیشہ اپنے دل کے دروازہ کو کھولا رکھا جو کہ بہت بڑی بات ہے، بیٹی اور باپ کی جتنی کی بھی تعریف کی جائے کم ہے، مہاراشٹر کا ہی ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والا بکری چرانے والا لڑکا امتحان پاس کیا اس دونوں کا فوٹو اور ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر خوب وائرل ہو رہا ہے، قوم وملت کے بہی خواہ لوگ اپنے طور پر قربانی دیں تو ملک وملت اور معاشرہ سماج میں تعلیم کا بول بالا ہوگا، ہر مذہب ذات وبرادری کے بچے اچھی تعلیم وتربیت سے بہرہ ور ہوں گے اعلیٰ ومعیاری ڈگری حاصل کریں گے تو اچھی کمپنی میں نوکری اور اچھا پیکیج ملے گا، معاشرہ سماج سے پسماندگی دور ہوگی، مسلم بچے اچھی تعلیم وتربیت سے لیس ہو کر قوم وملت کی باغ ڈور سنبھالنا وقت کا اہم تقاضا ہے، عقل وفہم رکھنے والے شخص کے لئے فرض ہے کہ سول سروس امتحان کے لئے مسلم علاقوں کے مسلم بچوں کو بیدار کرے ان کے اندر عصری تعلیم کی اہمیت وافادیت سے روشناس کرایا جائے، ہر شخص اپنے طور پر دس بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لے لیں تو علم کے تعلق سے عظیم انقلاب آجائے گا، اس کے بعد سول سروس کے لئے راغب کریں اس پر اپنی انتھک محنت صرف کریں اس طرف سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے، مسلم طلباء کی کارکردگی چار فیصد سے کم ہو کر دو فیصد سے نیچے چلا گیا ہے، جو کہ بہت ہی افسوس کا مقام اور لمحہ فکریہ بھی ہے۔

محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتامڑھی

پروفیسر علی خان کی گرفتاری: مسلمانوں کی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش

پروفیسر علی خان کی گرفتاری اظہار رائے کی آزادی پر حملہ ہے۔ ان پر ملک سے غداری کا الزام محض اس لیے لگا کہ انہوں نے حقائق بیان کیے۔ یہ مسلمانوں کی آواز دبانے کی واضح کوشش ہے

اپوروانند

پروفیسر علی خان محمود آباد کو ضمانت پر رہا کردیا گیا مگر ان کی زبان بند کردی گئی ہے۔ عبوری ضمانت ایک بڑی راحت ضرور ہے، وہ سونی پت جیل سے باہر آگئے ہیں، اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ رہ سکتے ہیں لیکن عدالت نے انہیں اس موضوع پر لب کشائی سے روک دیا ہے، جس پر انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ لکھی تھی اور جس کی بنیاد پر ان پر بغاوت سمیت کئی سنگین الزامات عائد کیے گئے۔ ان کا پاسپورٹ ضبط کرلیا گیا ہے اور ہریانہ کے ڈی جی پی کی سربراہی میں ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے، جسے ان کی سوشل میڈیا پوسٹ کی زبان اور نیت کو 'ڈی کوڈ' کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پروفیسر کو تحقیقات میں 'تعاون' کرنا ہوگا۔ جسٹس سوریہ کانت نے عدالت میں جو تبصرے کیے، وہ کئی قانونی ماہرین کے نزدیک باعثِ تشویش ہیں۔ جیسا کہ ایڈووکیٹ کپل سبل نے عدالت میں علی خان کی فیس بک پوسٹ کا من وعن حوالہ دیا لیکن جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ پروفیسر کو ایسے حساس وقت میں احتیاط برتنی چاہیے تھی۔ وہ اس دلیل سے متفق نہ ہوئے کہ علی خان اپنی اظہار رائے آزادی کی کا استعمال کررہے تھے۔

جسٹس سوریہ کانت نے مزید کہا کہ ہم 75 برس سے صرف حقوق بانٹ رہے ہیں لیکن فرائض کا کوئی ذکر نہیں؛ کہ علی خان کی باتیں خطرے کی گھنٹی ہیں؛ کہ ان کے الفاظ کے 'ذو معنی' ہیں؛ کہ انہوں نے کچھ کہا مگر مطلب کچھ اور تھا۔ پھر بغیر کسی اشارے یا پس منظر کے، انہوں نے اشوکا یونیورسٹی کے طلبہ واساتذہ کو سڑک پر نہ آنے اور کسی قسم کے احتجاج سے باز رہنے کی تنبیہ دے دی، ورنہ انہیں عدالت کے غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جج کے ان بیانات کا اثر اظہار رائے کی آزادی پر پڑے گا، جو پہلے ہی ہندوستان میں شدید دباؤ کا شکار ہے۔ پولیس اور ماتحت عدالتیں ان بیانات کو رہنمائی سمجھ کر کسی بھی حکومتی تنقید پر مزید سختی سے پیش آسکتی ہیں۔ بہرکیف، سپریم کورٹ کا حکم علی خان کے لیے وقتی ریلیف ضرور لایا ہے۔ سونی پت کی عدالت نے پہلے انہیں پولیس حراست میں بھیجا، پھر عدالتی حراست میں۔ ان کا لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیوائسز ضبط کرلی گئی ہیں۔ ان کی آزمائش کا آغاز 18 مئی کی صبح ہوا جب ہریانہ پولیس نے انہیں دہلی میں ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ انہیں بغیر ٹرانزٹ ریمانڈ کے سونی پت لے جایا گیا، پھر دہلی لایا گیا، پھر واپس لایا گیا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہماری پولیس کسی شہری کو کیسے ستا سکتی ہے، باوجود اس کے کہ مختلف عدالتیں گرفتاری کے دوران واضح قانونی عمل پر زور دیتی ہیں۔

سونی پت پولیس نے انہیں صبح 7 بجے دہلی سے اٹھایا، مگر سونی پت کی عدالت کا حکم شام 8 بجے آیا۔ گرفتاری سے ایک دن قبل شام 8 بجے ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جو ایک بی جے پی عہدیدار کی شکایت پر کی گئی۔ غور طلب ہے کہ ایف آئی آر شام 8 بجے درج ہوئی اور اگلی صبح 7 بجے پولیس دہلی میں ان کے دروازے پر پہنچ گئی۔ آپ نے کب دیکھا کہ پولیس کسی اور جرم میں اتنی تیزی سے حرکت میں آئی ہو؟ کسی بھی زیادتی کی شکار خاتون سے پوچھیں کہ ایف آئی آر درج کرانا کتنا مشکل ہے۔ 18 مئی اتوار تھا اور اس روز گرفتاری کا مطلب یہ تھا کہ فوری عدالت سے رجوع ممکن نہ تھا اور علی خان کو کم از کم ایک دن تو قید میں گزارنا ہی پڑتا۔ یہی طریقہ ہے جس سے پولیس 'خوش' ہوتی ہے کہ اس نے کسی کو اس کی آزادی سے محروم کردیا۔

پولیس چاہتی تو انہیں سمن بھیج کر تفتیش کے لیے بلا سکتی تھی، مگر گرفتاری کو ترجیح دی گئی۔ بغیر ٹرانزٹ ریمانڈ کے دہلی سے ہریانہ لے جانا، ایک طرح سے اغوا ہے اور دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں غیر قانونی عمل ہے۔ ہم سب ہندوستانی پولیس کی من مانی حرکتوں کے عادی ہوچکے ہیں۔ پروفیسر خان کے ساتھ جو ہوا، اس سے بہتر کی امید شاید عبث تھی۔ پولیس کیوں بھولتی کہ وہ ایک مسلمان ہیں۔

ایف آئی آر میں کہا گیا کہ 'آپریشن سندور' سے متعلق علی خان کی باتوں سے بی جے پی لیڈر 'شدید دکھی' ہوئے۔ اس بنیاد پر خان پر مذہبی منافرت پھیلانے، قومی اتحاد کو نقصان پہنچانے اور ملک سے غداری جیسے الزامات عائد کیے گئے۔ یقینی طور پر خان اتنے سنگین جرائم کے ارتکاب کے بعد آزاد تو نہیں گھوم سکتے تھے! تو علی خان نے اپنے فیس بک پوسٹ میں آخر کیا کہا تھا؟ انہوں نے لکھا، "کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرتے دیکھ کر خوشی ہوئی، لیکن کیا یہی دائیں بازو کے تجزیہ کار ماب لنچنگ، بلڈوزر سے مکان گرائے جانے اور نفرت انگیز بیانات سے متاثر افراد کے لیے بھی مساوی حقوق کا مطالبہ کریں گے؟ دو خواتین فوجی اہلکاروں کا بریف کرنا اہم ہے لیکن یہی مظاہرہ حقیقت میں بھی کیا جانا چاہئے، ورنہ یہ محض منافقت ہے۔

اس پوسٹ میں مذہبی منافرت یا دو گروہوں کے درمیان دشمنی پیدا کرنے والی بات کون سی ہے؟ ایک اور اقتباس، "میرے لیے یہ پریس کانفرنس ایک ایسے ہندوستان کی جھلک ہے جو اس نظریے کو چیلنج کرتا ہے جس پر پاکستان کی بنیاد رکھی گئی۔ حکومت کچھ اور دکھانے کی کوشش کررہی ہے، مگر عام مسلمانوں کو جو حالات درپیش ہیں، وہ مختلف ہیں لیکن پریس کانفرنس سے امید بھی بندھتی ہے کہ متحدہ، متنوع ہندوستان کا نظریہ مرا نہیں۔" یہ بیان کون سی قومی خودمختاری کو نقصان پہنچاتا ہے؟ یہ کہاں سے ملک سے غداری بنتا ہے؟

اسی طرح کی باتیں کئی لوگ کہہ چکے ہیں، مگر صرف علی خان کو مجرم مانا گیا، کیونکہ وہ مسلمان ہیں۔ آج ہندوستان میں مسلمان ہونا گویا ایک جرم بن چکا ہے۔ اگر آپ مسلمان ہیں، تو آپ کو اظہار رائے کی آزادی حاصل نہیں۔ عمر خالد، شرجیل امام، خالد سیفی، عشرت جہاں، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، صدیق کپن... فہرست طویل ہے۔ پروفیسر علی خان کو نشانہ بنانے کی ایک اور وجہ ہے اور اسے بھی صاف طور پر کہا جانا چاہیے کہ وہ ایک اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھنے والے مسلمان ہیں۔ انہوں نے بیرونِ ملک تعلیم حاصل کی ہے، وہ کئی زبانیں بولتے ہیں، ایک باوقار یونیورسٹی میں تدریس سے وابستہ ہیں اور نوابوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کیوں لیکن ڈاکٹر خان کی گرفتاری نے مجھے 2002 کی یاد دلا دی۔ ایک اور مسلمان دانشور اور سابق رکنِ پارلیمان احسان جعفری بے اختیار یاد آگئے، جو احمد آباد کی گلبرگ سوسائٹی میں رہتے تھے۔ مسلمانوں نے ان کے قد ومرتبے پر اعتماد کرتے ہوئے یہ سوچا کہ وہ انہیں بچالیں گے، اس لیے ان کے گھر جمع ہوگئے لیکن ہندو ہجوم نے احسان جعفری کو بھی قتل کردیا۔

عینی شاہدین نے بعد میں بتایا کہ جب حالات بے قابو ہوگئے تو جعفری نے اس وقت کے وزیرِ اعلیٰ کو فون کیا تو جواب ملا، "تم ابھی تک زندہ کیسے ہو؟"

کسی جمہوریت کے زندہ ہونے کی علامت ہے کہ لوگ بے خوف ہوکر اپنی بات کہہ سکیں۔ پروفیسر علی خان کی گرفتاری کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کی جمہوری آواز کو خاموش کردیا گیا ہے۔

☆☆☆

(مضمون نگار اپوروانند دہلی یونیورسٹی میں ہندی پڑھاتے ہیں)

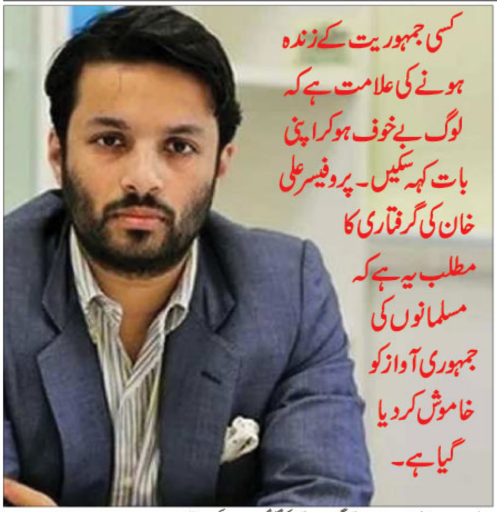

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

دانت میں درد کیلئے باورچی خانے سے چند مفید نسخے

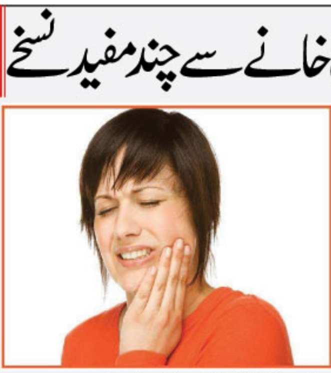

جس طرح ہم اپنی جلد اور بالوں کا خیال رکھتے ہیں اور اس کے خراب ہونے پر فوری اس کا علاج شروع کردیتے ہیں۔ اسی طرح ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے جسم کا ہر حصہ تکلیف سے دور رہے اور ہم ایک صحت مند زندگی گزاریں۔ بچوں سے لے کر بڑوں تک، سب ہی کبھی نہ کبھی دانتوں کی تکلیف کا شکار ہوجاتے ہیں اور وقت بے وقت اٹھ جانے والی یہ تکلیف بہت پریشان کرتی ہے۔ دانتوں کے درد سے گھر کا کوئی بھی فرد متاثر ہو، اس سے براہ راست ایک خاتون خانہ کو واسطہ پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ ڈینٹسٹ کے پاس جانے سے کتراتے بھی ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ اگر ایک بار کوئی اوزار منہ میں لگ گیا تو پوری زندگی اسی کے سہارے جینا پڑے گا۔

دانتوں کے درد کا فوری علاج بہت ضروری ہے، کیوں کہ اس درد میں بندہ بری طرح تڑپ کر رہ جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل طریقوں سے دانتوں کے درد کا علاج آپ اپنے گھر میں بھی کرسکتی ہیں۔

بیکنگ سوڈا: روئی کا ایک چھوٹا ٹکڑا لیں اور اسے گرم پانی میں بھگوئیں، پھر اس کے بعد اسے بیکنگ سوڈے میں ڈبوئیں۔ جب آپ دیکھیں کہ روئی میں اچھی طرح سے بیکنگ سوڈا لگ گیا ہے تو اسے دانتوں میں درد والی جگہ پہ لگائیں۔ یہ آپ کے درد کو دور کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ اس کے علاوہ آپ ایک گلاس گرم پانی میں دو چمچے بیکنگ سوڈا ڈال کر اچھی طرح سے کلی کریں، اس سے بھی آپ کے دانت کا درد ٹھیک ہوجائے گا۔

لونگ: لونگ میں دانتوں کے درد کا قدرتی علاج موجود ہے۔ دو سے تین عدد ثابت لونگ کو اپنے دانتوں کے اُس حصے میں رکھیں، جہاں درد ہے اور تب تک رکھے رہنے دیں، جب تک تکلیف دور نہ ہوجائے۔ اس کے علاوہ لونگ کا تیل بھی دانت کے درد سے آرام دیتا ہے۔

ٹی بیگ: بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ ٹی بیگ دانتوں کے درد کو دور کرنے میں خاصا معاون ہے۔ ایک عدد گرم ٹی بیگ کو منہ میں رکھیں، مگر خیال رہے کہ ٹی بیگ، بہت زیادہ گرم نہ ہو کہ آپ کا منہ جل جائے۔

دانتوں کے درد کا فوری علاج بہت ضروری ہے، کیوں کہ اس درد میں بندہ بری طرح تڑپ کر رہ جاتا ہے

برف کا ٹکڑا: برف سے بھی آپ کے دانتوں کی تکلیف کا علاج ممکن ہے۔ ایک عدد برف کا ٹکڑا لیں اور اُسے کسی چھوٹے سے کپڑے میں رکھ کے تھوڑا موٹا موٹا کوٹ لیں اور پھر اس پوٹلی کو اپنے گالوں پہ رکھ کے ٹکور کریں۔ آپ کو خود درد میں کمی محسوس ہوگی۔

گرم کپڑا: تولیے یا کسی بھی کپڑے کو استری کی مدد سے گرم کرلیں، یاد رہے کہ کپڑا بہت زیادہ گرم نہ ہوجائے، جو آپ کی جلد کے لیے ایک مصیبت کھڑی کردے۔ کپڑے کو گرم کرکے اپنے گالوں پہ آہستہ آہستہ سینکائی کریں، درد میں کمی آئے گی۔

کالی مرچ: دانت کے درد میں ثابت کالی مرچ منہ میں رکھنے سے بھی کافی فرق محسوس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نمک اور کالی مرچ کو پیس کے منہ میں ڈال لیں، اس سے بھی فائدہ ہوگا۔

کھیرا: ایک کھیرے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور اسے دُکھنے والی داڑھ یا دانت کی جگہ پہ رکھیں۔

پیاز: پیاز کا ایک باریک ٹکڑا کاٹیں اور اسے دانتوں پہ لگائیں، درد ختم ہوجائے گا۔

آلو: آلو کو بھی دانتوں کے درد کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آلو کا ایک چھوٹا قتلا لیں اور اسے درد والی جگہ پہ رکھیں۔

پودینے کی پتیاں: پودینے میں بھی دانتوں کے درد کا قدرتی علاج پایا جاتا ہے۔ پودینے کی پتوں کو چیونگم کی طرح چبائیں، تکلیف ختم ہوجائے گی۔

لہسن کے جوے: ایک لہسن کا جوا اپنے منہ میں رکھیں یا پھر لہسن کو پیس کے اس پہ نمک لگا کے بھی منہ میں رکھا جاسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں تکلیف سے نجات ملتی ہے۔

ماں کے نفسیاتی مسائل اولاد تک منتقل ہوسکتے ہیں

اگر ماں کو نفسیاتی مسائل لاحق ہوں اور کوئی عارضہ تو وہ غیر جینیاتی انداز میں ماں سے اولاد اور پھر ان کی اولاد تک بھی منتقل ہوسکتا ہے۔ ویل کورنیل میڈیسن کی تازہ ترین تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ماں ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہوتی ہے تو اس کے اثرات ان کی اولاد پر بھی پڑتے ہیں۔ جینیاتی اور غیر جینیاتی وراثت کے طریقے مختلف ہوتے ہیں لیکن انہی کے ذریعے والدین سے اولاد تک ان کی خصوصیات منتقل ہوتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق غیر جینیاتی امراض اور نقائص کی منتقلی کو بروقت شناخت کرکے ان کا اثر کم کیا جاسکتا ہے، انسانی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ والدہ کا رویہ اولاد تک منتقل ہوسکتا ہے جو ان کے برتاؤ میں نظر آتا ہے، اسی طرح اولاد کی اولاد یعنی پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں تک میں بھی یہ خواص منتقل ہوسکتے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اولاد کی اولاد میں شروع کے جینیاتی مادے شامل ہوسکتے ہیں۔ اس کی ایک مثال یہودیوں میں ہولوکاسٹ واقعے کی شہادت ہے جو متاثرہ ماں کی اولاد کی اولاد میں بھی دیکھے گئے ہیں اور اس کے لیے کئی برسوں کا مطالعہ کیا گیا تھا۔ ماہرین کے مطابق تجربات میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ڈپریشن، ذہنی تناؤ، بے چینی اور شیزوفرینیا کی علامات ماں سے بیٹے اور بیٹی تک منتقل ہوسکتی ہیں۔

ڈاکٹر مظہر حسین

کینسر آج کے دور کی خطرناک بیماریوں میں سے ایک ہے اور یہ بہت تیزی سے عام ہورہا ہے پچھلے زمانہ میں بھی کینسر کا وجود ملتا ہے مگر اس زمانہ میں طبی جانچ کی وافر سہولیات نہ ہونے سے تشخیص مشکل تھی۔ جس بنا پر کم ہی لوگوں کو اس کی جانکاری ہو پاتی تھی۔ دوسرے، پہلے عام لوگوں کی زندگیاں فطرت کے مطابق تھیں کھانے پینے، رہن سہن، کے طریقے، بہت ہی سادہ تھے آج کل کی طرح ان کی زندگی الجھنیں اور پریشانیوں سے عموماً پاک ہوا کرتی تھیں۔ جس بنا پر کینسر کا مرض کم ہوا کرتا تھا۔

کینسر ایک ایسی بیماری ہے جو کسی بھی انسان کو ہوسکتی ہے اس میں عمر، جنس اور سماجی اور اقتصادی حیثیت کی بھی کوئی قید نہیں ہے۔ لیکن کینسر کیوں ہوتا ہے اس کا خاص سبب اب تک نہ معلوم ہوسکا۔ ماڈرن تھیوری کے مطابق تمباکو، سگریٹ، شراب اور ایسے کارخانوں میں کام کرنا جہاں تابکاری کا ماحول ہوتا ہے کینسر کا سبب ہے گندگی اور گندہ ماحول بھی اس کا سبب ہے۔ اسی طرح کے اور بھی اسباب ہیں جو کینسر پیدا کرتے ہیں۔ لندن کے ایک ڈاکٹر کے مطابق خون میں آکسیجن کی کمی کینسر کا سبب ہے اس کا تدارک پر فضا مقام پر صبح کی چہل قدمی اور ہوا خوری بتایا گیا ہے۔

کینسر جب جسم پر حملہ کرتا ہے تو کچھ تبدیلیوں کا احساس ہوتا ہے جسے مریض بذات خود بہتر طور سے محسوس کرتا ہے ان میں کچھ مخصوص حسب ذیل ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی بھی کینسر کی حتمی علامت نہیں ہے۔

(1) کھانا کھاتے وقت لقمہ نگلنے میں دقت محسوس ہونا اور پانی اٹکنا گلے کے ابتدائی کینسر کا پتہ دیتا ہے۔ اور جب مرض آگے بڑھتا ہے تو پتلی غذا اور پانی اور آخر میں تھوک نگلنے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

(2) بغیر کسی ظاہری سبب کے متلی اور قے کا ہونا اور پیٹ کے اوپری حصہ میں درد اور بے چینی محسوس کرنا پیٹ کے کینسر کا پتہ دیتا ہے۔

(3) جسم کے وزن میں بغیر کسی ظاہری سبب کے کمی ہونا اور کام کرتے وقت تھکن اور نڈھال ہوجانا اور بھوک کا نہ لگنا جسم کے اندر کسی مقام پر کینسر کے نمو کا پتہ دیتا ہے۔

(4) جسم کے کسی حصہ کا سُن ہوجانا۔ جھنجھلاہٹ کا ہونا اور اپنے اعضاء کا کام نہ کرنا بھی شبہ کی علامت ہے۔

(5) کھال (جلد) کا برابر موٹا ہونا۔ جلد کے رنگ کا بدرنگ ہونا اور اس میں غیر معمولی سوجن ہونا جلد کے کینسر کا پتہ دیتا ہے۔

(6) آنکھوں کا سرخ رہنا ان سے متواتر پانی کا گرنا اور اس کا باقی رہنا بھی شبہ کا علامت ہے۔

(7) پاخانہ کی حاجب میں تبدیلی آنا۔ معمول کے برعکس غیر معمولی قبض کا ہونا یا پھر دست کی شکایت پیدا ہوجانا۔ بڑی آنت کے کینسر کا اشارہ دیتا ہے۔

(8) پیشاب کرنے کی عادت میں نمایاں تبدیلی کا ہونا۔ پیشاب کا رک رک کر آنا پیشاب کی دھار کا پتلا ہونا۔ جلن ہونا یا پیشاب میں خون کا آنا اور تادیر اسکا باقی رہ جانا پیشاب کرنے کے نظام کے کسی حصہ میں کینسر کے امکان کو ظاہر کرتا ہے۔

(9) خراش یا زخم کا نہ بھرنا اور علاج کے بعد بھی زخم Ulcer کا مندمل نہ ہونا تا مدت باقی رہ جانا خون میں شکر کو بڑھ جانے کو ظاہر کرتا ہے اور نتیجتاً کینسر کے مستقبل میں پیدا ہونے کے خطرہ کو بتاتا ہے۔

(10) جسم میں عموماً تل ہوتے ہیں ان میں غیر معمولی تبدیلی کا ہونا جھلی دار تھیلی Cyst کا درد کرنا اور بڑھنا اسی طرح سے کسی گروتھ Tumour کی جسم میں اضافہ ہونا جس کے کسی حصہ میں بدگوشت Lump کا ہونا گلے کے غدودوں کی سوجن اور بغل میں بدگوشت اور گلٹیوں کا ہونا بھی شبہ کی علامت ہے۔

(11) آواز کا بھاری ہونا اور اس کا یونہی باقی رہ جانا یا آواز کا تبدیل ہونا اور نحیف ہونا اور ختم ہونا نرخرے کے کینسر کا پتہ دیتا ہے۔

(12) جسم کے مخرج یعنی منہ، ناک پیشاب اور پاخانہ سے بلاسبب خون آتے رہنا اور اس کا تا مدت باقی رہ جانا شبہ کی علامت ہے۔

(13) عورتوں کے حیض میں بے قاعدگیاں ہونا اور اس کا مدتوں سے باقی رہ جانا کینسر کے زہر کا پتہ دیتا ہے۔

(14) رات کو دھندلا اور نہ دکھائی دینا، سر کا بھاری رہنا، درد کرنا بلاوجہ متلی اور قے ہونا راستہ چلنے میں پیر کا بے قاعدہ پڑنا دماغ کے ٹیومر اور کینسر کا پتہ دیتا ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا علامتوں میں سے کوئی بھی کینسر کی مکمل اور یقینی علامت نہیں ہے کیونکہ یہ علامتیں دوسری بیماریوں میں بھی ملتی ہیں لہٰذا اس کے لئے پریشان اور فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کینسر کا خوف اور اس کی مسلسل فکر بذات خود کینسر پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ لہٰذا انسان کو خوش و خرم رہنا چاہئے مگر اتنا ضرور ہے کہ اگر کوئی علامت موجود ہو تو اس کے تدارک کی کوشش کرے اور علاج سے غفلت نہ برتے۔

موبائل آج کے دور کی بہترین ایجاد ہے اس نے فاصلہ اور وقت دونوں کو کم کردیا ہے چلتے پھرتے آپ کسی سے اور دنیا کی کسی جگہ سے بات کرسکتے ہیں اس سے زندگی میں بڑی آسانیاں پیدا ہوگئی ہیں مگر موبائل کے غلط اور بہت زیادہ استعمال سے بیماریاں پیدا ہورہی ہیں۔ موبائل ریز بہت ہی قوی ہوتی ہیں جس سے دماغ کا کینسر پیدا ہوسکتا ہے کانوں سے انسان بہرا ہوسکتا ہے دل کا مریض بن سکتا ہے اور نوجوان جنسی کمزوری یعنی نامردی کا شکار ہوسکتا ہے۔

بہت سے کینسر ایسے ہیں جو کسی کو بھی ہوسکتے ہیں۔ اس میں بچے، بڑے اور عورت اور مرد کی بھی تفریق نہیں ہے جیسے دماغ کا کینسر، زبان کا کینسر، مسوڑھوں کا کینسر، حلق کا کینسر، پیٹ کا کینسر، آنت کا کینسر، جگر کا کینسر، تلی کا کینسر وغیرہ وغیرہ۔ مگر اسی کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے کینسر ہیں جو صرف بچے یا مرد یا صرف عورتوں سے مخصوص ہیں۔

A بچوں کے کینسر:-

بچوں میں کینسر عموماً ماں باپ سے وراثت میں ملتے ہیں جیسے Neuro Blastoma نیوربلاسٹوما یہ رگوں کے ریشوں سے شروع ہوتا ہے اور پیٹ میں گلٹیوں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

(2) Retino Blastoma ریٹینو بلاسٹوما: یہ آنکھ کا کینسر ہے اور عموماً چار سال تک کے بچوں میں پایا جاتا ہے۔

(3) Leukaemia لیوکیمیا: اس میں خون کی سرخی کم ہوجاتی ہے اور خون پھیکا پڑجاتا ہے۔ اسی کو عرف عام میں بلڈ کینسر کہتے ہیں۔ یہ بچوں کی بیماری ہے مگر بعض اوقات اس میں بڑے بھی مبتلا پائے گئے ہیں۔ جب یہ مرض آگے بڑھتا ہے تو جسم کے ہر مخرج یعنی منہ، ناک، پاخانہ، پیشاب وغیرہ سے خون آنے لگتا ہے۔

B مردوں کے مخصوص کینسر:

Cancer or Glance (Penis) غلاف حشفہ کا کینسر، مردوں کے مخصوص آرگن کے سرے پر غلاف ہوتا ہے۔ اس میں میل کچیل بھر جانے سے کھجلی ہوتی ہے۔ بار بار کھجانے سے اس میں زخم پڑجاتے ہیں جو بعد میں کینسر میں تبدیل ہوجاتے ہیں اس کا مخصوص علاج ختنہ Circumcision ہے۔ ختنہ سے یہ مرض ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتا ہے۔ ختنہ شدہ لوگوں کو غلاف حشفہ کا کینسر نہیں ہوتا۔ ختنہ کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ختنہ شدہ مردوں کی عورتوں کو اندام نہانی (Utrus Cance) نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ مجامعت کے دوران آرگن کی گندگی سے اندام نہانی میں انفکشن ہوتا ہے اور ختنہ سے یہ انفکشن ختم ہوجاتا ہے۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ختنہ شدہ لوگوں کو ایڈس Aids ایسے موذی مرض کا خطرہ نہیں ہوتا اور چوتھا فائدہ جو بہت ہی مخصوص ہے۔ ختنہ شدہ ہونے کی صورت میں جنسی عمل میں طرفین (مرد و عورت) کو بھرپور سرور و کیف اور حظ کا احساس ہوتا ہے۔ اگر صحیح معنوں میں ختنہ کی افادیت اور راز کا احساس ہوجائے تو دنیا کا ہر جوان بلا قید مذہب و ملت اپنا ختنہ کرانا ضروری اور واجب سمجھے۔ ختنہ سنت ابراہیمی ہے۔ غیر ختنہ شدہ مرد کا حج صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ ختنہ کے بغیر طواف خانہ کعبہ باطل ہے۔ (تحفۃ العوام صفحہ 227)

(2) Prostate قدامیہ کا کینسر: ایک چھوٹا سا جنسی غدود ہے جس سے پیشاب اور منی جسم سے باہر آتے ہیں یہ کینسر بہت ہی آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور عموماً پچاس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے اس کے علامات (1) پیشاب کا درد اور تکلیف کے ساتھ آنا۔ (2) پیشاب کا رک رک کر آنا۔ (3) پیشاب کا بار بار آنا۔ (4) پیشاب کی دھار کا پتلا ہونا۔ (5) پیشاب کا بند ہوجانا۔ (6) پیشاب میں خون آجانا۔ (7) کمر کے نچلے حصے کو لہے کی ہڈی میں مسلسل درد رہنا۔

یہاں یہ بات ضروری ہے اور قابل ذکر ہے Prostate پروسٹیٹ کے غدود کی سوجن سے بھی مذکورہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں جسے (Benign Hyper Trophy) بینائن ہائی پرٹرافی کہتے ہیں یہ کینسر نہیں ہے۔ صرف پروسٹیٹ کے غدود کی سوجن ہے جو آپریشن سے دور ہوجاتی ہے۔

C عورتوں کے مخصوص کینسر:

(1) پستان کا کینسر: Cancer of mammory Glands

عورتوں کے پستان کے مخصوص علامات۔ (1) پستان کا ورم۔ (2) پستان میں گلٹی یا گانٹھ کا پیدا ہونا۔ (3) پستان کی گھنڈی میں جھول آنا۔ (4) پستان کی گھنڈی میں گڈھا ہونا اور ان سے خون آنا۔ (5) بغلوں میں سوجن اور ورم آنا۔

عموماً پستان کا کینسر ان عورتوں کو ہوتا ہے جو کنواری ہوں اور شادی نہ کی ہو یا شادی بہت دیر سے کی ہو اور بچہ ہوا ہی نہ ہو یا لاولد ہوں۔ ایسی عورتوں کو بھی پستان کا کینسر ہوجاتا ہے جو اپنے پستان سے بچوں کو دودھ نہیں پلاتیں اس لئے قرآن میں تذکرہ اور حکم ہے کہ ماں اپنی چھاتی سے دو سال تک بچہ کو دودھ پلائے۔ (سورہ 31 آیت 14، سورہ 2 آیت 233)

پستان سے دودھ پلانا بچہ اور زچہ دونوں کے لئے مفید ہے جہاں اس سے روحانی فائدے ہیں وہیں اس سے جسمانی فائدے بھی ہیں اس لئے عورت کو چاہئے کہ اپنے پستان سے ہی اپنے بچہ کو دودھ پلائے۔ اگر کسی کے یہاں دودھ نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہو تو وہ اپنی غذا میں تبدیلی کرکے اور علاج کراکے اپنا دودھ بڑھائے اور اپنے پستان سے ہی اپنے بچہ کو دودھ پلائے۔ مولائے کائنات جناب امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ سب سے منفعت بخش اور سب سے مبارک بچے کے لئے اس کی ماں کا دودھ ہے۔ (تہذیب الاسلام ص 164)

(2) اندام نہانی کینسر Cancer of female Organ یہ کینسر بہت ہی معمولی زخم سے شروع ہوتا ہے۔ یہ زخم عموماً غیر ختنہ شدہ مرد کے Infected Organ (متاثرہ شدہ ذکر) کی مجامعت سے عورت کی اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے۔ پیڑو میں درد اور حدت ہوتی ہے خون آنے لگتا ہے جس سے حیض کے جاری ہونے کا شبہ ہوتا ہے رحم کے کینسر میں رحم کی نالی اور پاخانہ کی نالی سخت ہوجاتی ہے رطوبت آنے لگتی ہے جس کا رنگ بھورا یا سیاہی مائل ہوتا ہے جس میں بہت بدبو ہوتی ہے۔ یہاں ایک بات ذہن میں رہے کہ اندام نہانی کا سادہ ٹیومر کینسر نہیں ہے بعض اوقات یہ بہت بڑے ہوکر تکلیف کا سبب بنتے ہیں مگر آپریشن سے یہ نکال لئے جاتے ہیں اور عورت کی تکلیف کم ہوجاتی ہے۔

آج کے زمانے میں کینسر بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور اس لئے علاج پر کافی توجہ دی جارہی ہے موجودہ ماڈرن تھیوری میں حسب ذیل خاص علاج ہیں۔

(1) کیموتھراپی Chemo Therapy:- مریض کے جسم میں کیمائی دواؤں کو چڑھا کر مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ تلی، پستان۔ اور پھیپھڑوں کے ابتدائی کینسر میں مفید پایا گیا ہے۔ اس کا دائرہ محدود ہے اس علاج میں صحت مند خلیے جلدی جلدی تقسیم ہوتے ہیں جسمانی نظام میں ایک ہلچل سی پیدا ہوجاتی ہے کیمائی علاج میں جہاں کینسر زدہ خلیے متاثر ہوتے ہیں وہیں صحت مند خلیے بھی متاثر ہوتے ہیں جس سے صحت بگڑ جاتی ہے۔ منہ کا مزہ بدل جاتا ہے اور اکثر سر کے بال گرجاتے ہیں۔ زندگی کا مزہ جاتا رہتا ہے۔

(2) سرجری Surgery:- جب کینسر جسم کے محدود حصے میں ہو اور وہ جسم کے دوسرے حصہ میں نہ پھیلا ہو تو اس کے ٹھیک ہوجانے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں ایسے حصہ کو اس کے لوازمات کے ساتھ سرجری کے ذریعہ کاٹ کر باہر نکال دیتے ہیں اور بچے ہوئے چھوٹے حصہ کو اگر آپریشن سے نہ نکل سکیں تو اس کو ختم کرنے کے لئے ریڈیو تھراپی یا کیموتھراپی کا سہارا لیا جاتا ہے مگر جب کینسر جسم کے زیادہ حصہ میں پھیلا ہوا ہو تو سرجری بھی مفید نہیں ہے۔ بلکہ الٹے نقصان دہ ہے۔ سرجری میں جسمانی حصوں میں بدوضعی یا بدصورتی پیدا ہوجاتی ہے اور بعض اوقات اپنے جنسی اعضاء سے بھی محروم ہونا پڑتا ہے۔

(3) برقیاتی علاج Radio Therapy:-

جب برقیاتی شعاؤں سے علاج کیا جاتا ہے تو اسے ریڈیو تھراپی کہتے ہیں۔ اس کے لئے کھال اور لمف نوڈس زیادہ موزوں ہیں۔ یہ علاج سرجری کے بعد زیادہ موزوں ہے۔ کیونکہ سرجری سے متاثر شدہ کینسر کے اعضاء نکال دیے جاتے ہیں اور سرجری میں جو نہ نکل سکیں انھیں Radio Therapy سے جلا دیے جاتے ہیں۔ اس علاج تھراپی میں سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ خون پیدا کرنے والے خلیے بھی اس سے کم ہوجاتے ہیں یا بالکل ختم ہوجاتے ہیں۔ متلی اور قے کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے دل و دماغ گردے اور آنتیں وغیرہ سب متاثر ہوتی ہیں۔ بھوک ختم ہوجاتی ہے لقمہ چباتے اور اس کے نگلنے دقت ہوتی ہے۔ ذائقہ کا احساس ختم ہوجاتا ہے اگر برقیاتی علاج پیڑو میں داخل کیا جائے تو عورت کو بانجھ اور مرد کو ناکارہ اور نامرد بنا دیتا ہے۔ اور سب سے خاص بات یہ ہے کہ برقیاتی علاج خود بھی کینسر پیدا کرتا ہے۔ اور موت کو دعوت دیتا ہے۔

موجودہ طریقہ علاج کی کامیابیاں اور ناکامیاں دونوں آپ کے سامنے ہیں ان طریقہ علاج میں کینسر شدہ حصہ کو کاٹ کر نکال دیتے ہیں یا ان کو جلا دیتے ہیں یا دواؤں کے ذریعہ اسے ختم کردیتے ہیں جس سے بیماری بظاہر وقتی طور سے ختم ہوجاتی ہے۔ مگر ایسی صورت میں مرض کے اثرات بظاہر ختم ہوتے ہیں لیکن اسباب باقی رہتے ہیں لہٰذا وہ پھر کبھی آئندہ کسی صورت میں ظاہر ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ مرض کے اسباب ختم کئے جائیں۔ اگر اسباب ختم ہوں گے تو مرض خود بخود دھیرے دھیرے ختم ہوجائے گا۔

ایلوپیتھک طریقہ علاج کے علاوہ حکمت اور آیورویدک وغیرہ میں بھی ایسی دوائیں موجود ہیں جو مریض کے لئے شافی بن سکتی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں بھی کینسر کے لئے دوائیں موجود ہیں۔ یاد رکھئے ہر دوا کسی ایک طرح کے مرض کے لئے ہر ایک کے لئے شافی نہیں بن سکتی۔ اس مسلمہ اصول کے تحت ہومیو پیتھک دوائیں علامات کے مجموعے Totality of Symptoms پر کام کرتی ہیں اسی بنا پر جب مریض اور دوا کی علامات بالکل مل جاتے ہیں تو وہی ایک دوا مریض کے لئے شافی بن جاتی ہیں اور مریض بہت تیزی سے روبصحت ہوجاتا ہے اور اس کی بیماری ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتی ہے۔ ہومیوپیتھک میں کینسر کی درجنوں دوائیں موجود ہیں۔ مگر مریض کے لئے شافی وہی دوا بن سکتی ہے جو علامات پر پوری اترے۔

یاد رکھئے کہ ہر کینسر بھی لاعلاج نہیں ہے۔ مگر علاج اعتماد اور بھروسہ کے ساتھ کیا جاوے۔ ایسے بھی کینسر دیکھے گئے جن کی نمو چالیس پچاس سال سے جسم میں موجود ہیں اور انسان اپنی تمام ضروریات زندگی بخیر و خوبی انجام دے رہا ہے۔ اور اس کی معمولات میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

□□□

لُو لگنے سے جان بھی جاسکتی ہے

ماہرین کہتے ہیں کہ لُو لگنے سے جان جانے کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ لُو سے متاثرہ شخص کی اگر مناسب دیکھ بھال کرلی جائے تو وہ بچ سکتا ہے ورنہ اس کے زندہ رہنے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ عمر رسیدہ افراد عموماً لُو سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، اس لئے کہ ان کا جسم گرمی اور سردی کا اثر فوری قبول کرلیتا ہے۔ لُو لگنے کے بعد جلد کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے، متاثرہ شخص کو بخار آجاتا ہے۔ (یہ بخار 106 درجے تک پہنچ سکتا ہے)۔ دماغ میں درد ہوتا ہے، نبض تیز چلنے لگتی ہے یا متاثرہ شخص بے ہوش ہوجاتا ہے۔ لُو لگنے کی وجوہ میں جسم میں پانی کی کمی اور دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنا شامل ہے۔

لُو لگنے کے بعد جسم اپنے طور پر فوراً ہی ٹھنڈا نہیں ہو پاتا جس کے نتیجے میں جسم کی حرارت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اس کا اثر دماغ تک پہنچ جاتا ہے اور وہ بتدریج کام کرنا کم کردیتا ہے۔ لُو کا علاج یہ ہے کہ جسم کا درجہ حرارت کم کیا جائے۔ اس کے لئے بہت سی تدابیر اپنائی جاسکتی ہیں۔ لُو سے بچنے کے لیے گھر یا دفتر سے نکلتے وقت خوب سیر ہوکر پانی پی لیں، ایسے کپڑے پہنیں جو گرمی نہ جذب کریں (گرمی میں ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں) اور ٹھنڈی چیزیں کھائیں، تاکہ جسم کا درجہ حرارت معتدل رہے۔ کسی بھی کام سے گھر سے نکلتے وقت اس بات دھیان رکھیں کہ آپ کو زیادہ دیر تک دھوپ میں نہ رہنا پڑے۔ ایسے افراد جنھیں گرمی برداشت نہیں ہوتی، وہ خاص طور پر محتاط رہیں۔

ایسے افراد جو انتظامی عہدوں پر فائز ہوں، مثلاً کوچ، ٹرینی۔ لائف گارڈ وغیرہ، انھیں لُو سے بچنے کے طریقوں سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے، تاکہ اپنے ماتحتوں کو اس کے بداثرات سے محفوظ رکھ سکیں۔

وہ افراد جنھیں مجبوری کے تحت دھوپ میں کام کرنا پڑتا ہو، پانی زیادہ مقدار میں پئیں اور جسم کو ٹھنڈا رکھیں۔ پانی یا شربت پینے کا کام دھوپ سے نکل کر سائے میں جانے کے بعد مسلسل کرتے رہنا چاہیے۔ اگر آپ زیادہ دیر تک دھوپ میں رہ چکے ہوں تو ایئرکنڈیشنڈ کمرے میں بیٹھیں، تاکہ جسم تیزی سے معتدل ہوسکے۔

گرمی میں ورزش کرنے کے دوران بھی پانی پینا ضروری ہے، تاکہ آپ کا دل، گردے اور دوسرے اعضا مناسب فعل انجام دیتے رہیں۔ جب آپ کا جسم پانی کی کمی (DEHYDRATION) کا شکار ہوتا ہے تو آپ کے دل پر کھچاؤ ہوجاتا ہے اور گردے صحیح طور پر کام انجام نہیں دے پاتے، جس کے نتیجے میں جسم کا کیمیائی نظام عدم توازن کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ پوٹاشیم، سوڈیم، فاسفورس اور کلورائڈ جو جسم کے تمام خلیوں کے افعال کے لیے ازحد ضروری ہیں، کمی یا زیادتی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

لُو کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ جسم کو فوری طور پہ معتدل کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے جسم پر پانی کی پھوار بھی ڈالی جاسکتی ہے اور ٹھنڈی جگہ پر دیر تک بیٹھا جاسکتا ہے۔

□□□

آلو بخارے کی چٹنی

اجزاء: خشک آلو بخارے دو سو گرام، نمک حسب ذائقہ، گڑ ایک پیالی، کٹی لال مرچ ایک کھانے کا چمچ، چہار مغز آدھی پیالی، کلونجی آدھا چائے کا چمچ...

اجزاء: خشک آلو بخارے دو سو گرام، نمک حسب ذائقہ، گڑ ایک پیالی، کٹی لال مرچ ایک کھانے کا چمچ، چہار مغز آدھی پیالی، کلونجی آدھا چائے کا چمچ، سرکہ تین سے چار کھانے کے چمچ

ترکیب: آلو بخاروں کو صاف دھو کر دو پیالی پانی میں بھگو دیں۔ جب آلو بخارے اچھی طرح پھول جائیں تو انہیں اسٹین لیس اسٹیل کے صاف پین میں پکنے کیلئے رکھ دیں۔ دس سے پندرہ منٹ پکانے کے بعد اس میں لال مرچ، چہار مغز، کلونجی اور گڑ کوٹ کر ڈال دیں۔ جب گڑ کا چپکتا ہوا شیرہ بننے لگے تو سرکہ ڈالتے ہوئے چولہے سے اتار لیں اور چٹنی کو اچھی طرح ٹھنڈی کرکے اس میں نمک شامل کردیں۔ گوشت کو خاص ڈشز ہو یا سادہ کھانے مختلف قسم کی چٹنیاں ہر کھانے کے ساتھ لطف دیتی ہیں۔

3 ایسے کام جو آپ کی عمر کو طویل کرسکتے ہیں

اوسط عمر میں ورزش کو زندگی کا حصہ بنائیں اور اپنی غذا میں دال، سبزی اور مچھلی کو شامل کریں

تیز رفتار اور ٹیکنالوجی کی اس دنیا میں انسان ورزش اور اپنی متوازن خوراک سے دور ہوتا جارہا ہے جس کی وجہ سے موٹاپا، ذیابیطس اور دل کی بیماریاں جنم لیتی ہیں اور انسان جلد ہی موت کا شکار ہوجاتا ہے جب کہ اوسط عمر میں پہنچ کر تو انسان اور بھی کاہل اور سست ہوجاتا ہے اسی لیے ماہرین طب کا کہنا ہے کہ اگر آپ طویل صحت مند زندگی جینا چاہتے ہیں تو اوسط عمر میں ورزش کو زندگی کا حصہ بنایئے اور ساتھ ہی اپنی غذاؤں میں دالوں، سبزیوں اور مچھلی کو شامل کریں۔

ماہرین طب کا کہنا ہے کہ تین باتوں کو اختیار کرکے انسان اپنی زندگی کو طویل کرسکتا ہے اور ساتھ ساتھ صحت کو بھی اپنے مٹھی میں رکھ سکتا ہے۔

متوازن غذا کھائیں: ماہرین کا کہنا ہے کہ جو لوگ اوسط عمر کو پہنچ جاتے ہیں انہیں بالخصوص اپنے کھانے پر بھرپور توجہ دینا ہوں گی، ایسے افراد کو اپنی غذا میں دالیں، سبزیاں اور مچھلی کا استعمال کرنا چاہیے، ایسے افراد گوشت اور میٹھے سے دور رہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ایسے افراد میں الزائمر کی بیماری بھی پیدا نہیں ہوتی اور وہ زندگی کے 100 سال تک پہنچ جاتے ہیں۔

سخت محنت کریں: حال ہی میں کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ اوسط عمر سے بڑھاپے کی جانب بڑھنے والے افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے سخت ورزش کریں جس سے سخت پسینہ آئے اس طرح پسینہ آنا موت کا خدشہ 13 فیصد تک کم کردیتا ہے۔

زندگی کا خاص مقصد سامنے رکھیں: امریکی اور جاپان کے ایک لاکھ 36 ہزار افراد پر کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ زندگی میں کچھ کر دکھانے کا جذبہ رکھتے ہیں ان میں موت کا خطرہ 20 فیصد رہ جاتا ہے جب کہ جو لوگ اوسط عمر میں آکر زندگی سے مایوس ہوکر دن گزارتے ہیں ان میں موت کا خطرہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اوسط عمر میں کوئی ایسا مقصد ضرور بنائیں جس کے حصول کے لیے سخت محنت اور جدوجہد کرنا پڑے۔

ہندوستان اپنی مسلح افواج، ان کی بہادری، ہمت اور عزم پر نازاں ہے

قومی سلامتی کے معاملات میں ہمیں اجتماعی مفاد کے جذبے سے آگے بڑھنا چاہیے، بھوم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی پلاٹینم جوبلی تقریب سے اوم برلا کا خطاب

نئی دہلی/جمشید پور۔(یو این آئی) قومی سلامتی کے تئیں ہندوستان کے پختہ عزم اور دہشت گردی کے خلاف سخت موقف پر زور دیتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر شری اوم برلا نے ہندوستان کی مسلح افواج کے عزم اور بہادری کی تعریف کی انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی مسلح افواج، ان کی بہادری، ہمت اور عزم پر فخر ہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کوئی ملک یا دہشت گرد تنظیم ہندوستان میں دہشت پھیلاتی ہے تو اس کے نتائج آپریشن سندور سے بھی زیادہ سنگین ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے نہ صرف اپنے داخلی سلامتی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا ہے بلکہ اس سلسلے میں دنیا کو ایک واضح اور مضبوط پیغام بھی دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ قومی سلامتی کے معاملات میں ہمیں اجتماعی مفاد کے جذبے سے آگے بڑھنا چاہیے۔ مسٹر برلا نے یہ باتیں سنگھ بھوم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں معززین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ مسٹر برلا نے لوک سبھا اسپیکر کے طور پر جھارکھنڈ کے اپنے پہلے دورے پر رانچی کے برسا چوک میں لارڈ برسا منڈا کو خراج عقیدت پیش کیا اور برسا منڈا میوزیم کا بھی دورہ کیا۔ جھارکھنڈ کی سرزمین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ یہ وہ خطہ ہے جہاں سے ملک کو لارڈ برسا منڈا اور جمشید جی ٹاٹا جیسے عظیم انسان ملے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ لارڈ برسا منڈا نے قبائلیوں کو اپنی عزت اور عزت نفس کے لیے بہادری سے لڑنے کی ترغیب دی۔ مسٹر برلا نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جمشید جی ٹاٹا نے اپنے وژن سے آزادی سے بہت پہلے ہندوستان کی صنعتی ترقی کی بنیاد رکھی تھی۔ دفاعی شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے میں ہندوستان کی قابل ذکر پیشرفت کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر اوم برلا نے کہا کہ ایک ایسا ملک جو کبھی درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرتا تھا، اب دفاعی ساز وسامان کی تیاری اور یہاں تک کہ برآمد میں ایک پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اہم تبدیلی جدت طرازی اور مضبوط پالیسیوں کی وجہ سے آئی ہے، جس سے ہندوستان کے ایم ایس ایم ای سیکٹر اور صنعتوں کو ملک کی سلامتی کو مستحکم بنانے میں براہ راست اور بامعنی کردار ادا کرنے کے نئے مواقع مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کے واضح اور عظیم ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ ملک کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت ہمارے ملک کے صنعتی شعبے کے عزم اور صلاحیتوں کی مضبوط بنیادوں پر ٹکی ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارا نظریہ ہے کہ آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے نقطہ نظر کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا چاہیے اور ٹیکنالوجی، مسابقت اور مہارت کی ترقی کا استعمال کرنا چاہیے جو اس مشن کے لیے بہت اہم ہیں۔ مسٹر برلا نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے ہنر مند نوجوان ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی معیشت میں جہاں مقابلہ سامان اور خدمات سے بڑھ کر ہنر اور اختراع تک وسیع ہوا ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان عالمی لیڈر بن کر ابھر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بہت سے ہندوستانی اب مختلف شعبوں میں ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کی سربراہی کر رہے ہیں، جو ہندوستان کی دانشورانہ املاک اور کاروباری صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کا تعلیمی شعبہ بھی اس وقت ترقی کے مراحل سے گزر رہا ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے آغاز کے ساتھ ہی آئی آئی ٹی اور ایس جیسے اداروں کو عالمی تحقیق اور اختراعی مرکز بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان اداروں کو صنعتوں کے ساتھ تعاون کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے تاکہ ہمارے ملک میں بھی ترقی یافتہ معیشتوں جیسا ایکو سسٹم بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام فریقوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی، گرین انرجی، دفاعی ٹیکنالوجی اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ نہ صرف بڑے صنعتی اداروں کو سپورٹ کیا جائے بلکہ سرحدی شعبوں میں جدت کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے نوجوانوں کی مہارتوں میں اضافہ، اختراعات اور عالمی تعاون میں سرمایہ کاری کرنے پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان پائیدار اور جامع ترقی کا مینار بن جائے۔ سنگھ بھوم چیمبر آف انڈسٹری اینڈ کامرس کی طویل اور شاندار تاریخ کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ چیمبر کے بانیوں نے ایک ایسے پلیٹ فارم کا تصور کیا تھا جہاں نامور کاروباری شخصیات، صنعت کار اور صنعت کار خیالات کا تبادلہ کرنے اور آنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مجتمع ہو سکیں۔ انہوں نے فخر سے کہا کہ چیمبر نے کئی دہائیوں کے دوران خطے اور قوم کی اقتصادی اور صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے چیمبر پر زور دیا کہ وہ نہ صرف ایک نمائندہ ادارے کے طور پر کام کرے بلکہ جمہوری مکالمے کے پلیٹ فارم کے طور پر بھی کام کرے جہاں پرائیویٹ سیکٹر، حکومت اور سول سوسائٹی مل کر ہندوستان کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے دفاع مسٹر سنجے سیٹھ بھی موجود تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر ارجن منڈا؛ اور ممبر پارلیمنٹ بدیوت برن مہتو اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

خواتین افسران کی بے حرمتی پر کانگریس کی سخت تنقید

مودی کو آپریشن سندور کا کریڈٹ دینے کی دوڑ میں بی جے پی فوج کی توہین کر رہی ہے: الکا لامبا

نئی دہلی: آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے نئی دہلی میں واقع اے آئی سی سی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام عائد کیا کہ وہ آپریشن سندور کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے اور اس عمل میں فوج، شہداء اور ان کے خاندانوں کی توہین کر رہی ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے پارٹی کے رہنماؤں کو ہدایت دی ہے کہ وہ آپریشن سندور کا سارا کریڈٹ وزیر اعظم نریندر مودی کو دیں۔ انہوں نے اس عمل کو ایک منظم پی آر مہم قرار دیا جس کے تحت فوجی اہلکاروں کی قربانیوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہریانہ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رام چندر جانگڑا کی ایک ویڈیو کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے ایک شہید کی بیوہ کو بزدل قرار دیا۔ الکا لامبا نے اس بیان کو نہ صرف توہین آمیز بلکہ شہید کے خاندان کے لیے جذباتی طور پر نقصان دہ قرار دیا۔ الکا لامبا نے مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کے ایک بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کیے۔ انہوں نے اس بیان کو خواتین افسران کی بے حرمتی قرار دیا۔

مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج وزیر اعظم مودی کے سامنے سربہ سجود ہے، جو کہ فوج کی خود مختاری کی توہین ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے نیوی آفیسر لیفٹیننٹ ونے نروال کی بیوہ ہمانشی کو سوشل میڈیا پر ٹرول کیا گیا اور ان کے خیالات کے لیے انہیں نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پر کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ خارجہ سیکریٹری وکرم مسری کے بیان کے بعد سوشل میڈیا پر ان کی بیٹیوں کی تصاویر اور ذاتی فون نمبرز وائرل کیے گئے لیکن اس پر بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ الکا لامبا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک پرانے بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا، "ان کی رگوں میں خون نہیں، گرم سندور بہہ رہا ہے۔" انہوں نے اس بیان کو فوجیوں کی قربانیوں کی توہین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ریل ٹکٹوں پر آپریشن سندور اور وزیر اعظم مودی کی تصاویر چھاپی جا رہی ہیں، جو کہ سپریم کورٹ کے احکامات کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان اشتہارات میں فوج کے تینوں سربراہان یا بہادر خواتین افسران کی تصاویر ہوتیں تو انہیں کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ الکا لامبا نے کہا کہ مدھیہ پردیش کی پولیس نے وجے شاہ کے بیان پر کوئی کارروائی نہیں کی لیکن ہائی کورٹ نے از خود نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر کے احکامات دیے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے جو اس ماہ کے آخر تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی کے وہ رہنما جنہوں نے توہین آمیز بیانات دیے ہیں، انہیں پارٹی سے برطرف کیا جائے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ الکا لامبا نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک کل جماعتی اجلاس بلائیں اور اس کی صدارت کریں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا خصوصی اجلاس بلا کر آپریشن سندور پر مکمل معلومات فراہم کی جائیں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جائے۔

مسلمانوں اور کمزور طبقات کو نظر انداز کر کے کوئی ملک ترقی یافتہ نہیں بن سکتا

ملک کے آئین کو بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے اور سوال کرنے والوں کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا جاتا ہے: طارق انور

نئی دہلی (یو این آئی) ملک میں پھیلی بدنظمی، نفرت کی مہم اور سیاسی انتقامی کارروائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر، رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا قومی تنظیم کے قومی صدر طارق انور نے کہا کہ کوئی بھی ملک ایک مخصوص طبقہ (مسلمان) کو نظر انداز کر کے ترقی یافتہ نہیں بن سکتا۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں منعقدہ آل انڈیا قومی تنظیم کے پروگرام 'نیشنل ایکزی کیوٹیو میٹ' کی صدارت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد لال قلعہ کی فصیل سے اپنے خطاب میں 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ دیا تھا لیکن زمین پر اس کی سچائی کیا ہے اس سے آج ہر شخص واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا یہ نعرہ جھوٹا ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے جھوٹا نعرہ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے ایک خاص طبقہ کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک طرف وشو گرو بننے کا نعرہ دیا جارہا ہے اور دوسری طرف سماج کے ایک خاص طبقے کو نظر انداز کیا جارہا ہے، ان کے تعصب اور امتیاز برتا جارہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کے رویے سے ملک وشو گرو بن کیسے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مہذب سماج کی شناخت اس بات سے ہوتی ہے کہ اس سماج میں کمزور طبقات کس طرح رہتے ہیں، ان کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں ہورہا ہے۔ اگر ایسا ہو رہا ہے وہ سماج مہذب نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ایک خاص پارٹی ملک میں نفرت پھیلا کر سیاسی فائدہ اٹھانے پر آمادہ ہے۔ ایسے میں ملک کی ترقی کیسے ہوسکتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آج ملک کے آئین کو بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے اور سوال کرنے والوں کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا جاتا ہے۔

راجیہ سبھا رکن اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل ابھیشیک منوسنگھوی نے کہا کہ ہندوستان میں تنوع اس کی خصوصیت ہے اور جمہوریت کی شناخت بھی۔ انہوں نے وقف ترمیمی قانون کی خامیوں کے بارے بتاتے ہوئے کہا کہ وقف بائی یوزر دستور کے تحت دیا گیا ہے ایک حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ وقف جائداد کو رجسٹرڈ کرانے کا قانون ہے سوال یہ ہوتا ہے کہ وقف بائی یوزر جائداد کو کیسے رجسٹرڈ کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کلکٹر کوئی بھی جائداد کو متنازعہ قرار دے کر وقف جائداد سے باہر کرسکتا ہے۔ اس کے بعد فیصلہ ہونے تک وہ وقف جائداد نہیں رہے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے بلڈوزر جسٹس اور دیگر امور پر بھی اظہار خیال کیا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس اقبال انصاری نے کہا کہ عدالت کے سامنے معاملہ کسی طرح کا ہو اگر وہ چاہے تو انصاف ہوسکتا ہے۔

انہوں نے بابری مسجد، رام جنم بھومی کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ رام جنم بھومی کے حق میں کوئی ثبوت نہیں تھا لیکن معاملہ کو ختم کرنے کے لئے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کورٹ نے فیصلہ سنایا۔ انہوں نے عدالت کے رویے کی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک پروفیسر کے معاملے میں ایس آئی ٹی قائم کر دیا جب کہ اس کے پوسٹ کے متن میں خلاف کیا ہے یہ نہیں بتایا گیا۔ سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ بلراج ملک نے ملک کے خراب حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کا مطلب اسٹیک ہولڈر سے مشورہ کر کے قانون بنانا ہوتا ہے لیکن حکومت نے نہ کسان قانون میں کسانوں سے اور نہ ہی وقف قانون بنانے میں مسلمانوں سے کوئی مشورہ کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کو سب سے بڑا محب وطن قرار دیتے ہوئے کہا کہ تقسیم کے وقت ان کے پاس پاکستان جانے کا متبادل موجود تھا لیکن انہوں نے ہندوؤں کے ساتھ رہنا پسند کیا۔

قانون، انصاف اور نوجوانوں پر مکالمہ، یوتھ کانگریس کے قومی اجلاس کا انعقاد

نئی دہلی: انڈین یوتھ کانگریس (آئی وائی سی) کے زیر اہتمام قومی قانونی اجلاس 2025 کا انعقاد آج دہلی کے اندرا بھون میں کامیابی سے عمل میں آیا۔ اس اہم اجلاس میں ملک بھر سے قانونی ماہرین، سینئر وکلا، پالیسی ساز، نوجوان قائدین اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر انصاف، قانونی اصلاحات اور وکلا کے بڑھتے ہوئے کردار پر سنجیدہ اور مثبت گفتگو کی گئی۔ اجلاس کا آغاز صبح 10 بجے روایتی شمع روشن کرنے اور استقبالیہ تقریب سے ہوا، جس میں کئی ممتاز رہنماؤں اور وکلا نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل ویویک کرشن تنکھا نے کہا، "وکلا معاشرے کے محافظ ہوتے ہیں، جو انصاف کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں۔ ہمیں نوجوان وکلا کو اس قابل بنانا ہوگا کہ وہ بدلتے وقت کے تقاضوں کو سمجھ سکیں اور ان کے مطابق خدمات انجام دیں۔" اس موقع پر کانگریس کی قومی ترجمان سپریہ شرینیت نے نوجوانوں کی قانونی شعبے میں بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "نوجوان وکلا مستقبل کے ان معماروں میں شامل ہوں گے جو ایک شفاف، انصاف پر مبنی اور جامع قانونی نظام قائم کریں گے۔" آئی وائی سی کے قومی صدر اُدے بھانو چھب نے اس اجلاس کو ایک تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ صرف ایک اجلاس نہیں بلکہ نوجوان وکلا کو آواز دینے اور قانونی نظام میں اصلاحات کے لیے انہیں مرکزی حیثیت دینے کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔" اجلاس کے دوران آئی وائی سی کے قانونی سیل کی جانب سے تیار کردہ 'آئی وائی سی لیگل چارٹر' اور 'بلیک پیپر' کا بھی اجرا کیا گیا۔ ان دستاویزات میں قانونی تعلیم کو بہتر بنانے، عدالتی نظام میں اصلاحات اور نوجوان وکلا کو زیادہ مواقع فراہم کرنے جیسے اہم نکات شامل تھے۔ اجلاس میں صبح 11:05 سے 11:20 بجے کے درمیان ایک ماہرین پر مبنی پینل ڈسکشن بھی ہوا، جس میں نوجوان قانونی ماہرین نے آئندہ نسل کے قانونی منظرنامے اور چیلنجز پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر نوجوانوں کو صحیح رہنمائی اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ انصاف کی فراہمی کو عام لوگوں کے لیے زیادہ قابل رسائی بنا سکتے ہیں۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف حیدر آباد میں بڑے پیمانے پر انسانی زنجیر بنائی گئی

حیدر آباد۔(یو این آئی) وقف ترمیمی قانون کے خلاف شہر حیدر آباد میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے بڑے پیمانے پر انسانی زنجیر بنائی گئی۔ پرانا شہر کے بیشتر مقامات پر یہ زنجیریں بنائی گئیں۔ مجلس کے ارکان اسمبلی اور دیگر دانشوروں، مفکرین اور اہم شخصیات کے علاوہ عوام کی بڑی تعداد نے ان زنجیروں میں حصہ لیا۔ ان کا یہ شدید احساس تھا کہ یہ وقف قانون مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ہے اور حکومت مسلمانوں کے معاملات میں بے جا مداخلت کر رہی ہے۔ مجلس اور مسلم تنظیموں کا یہ شدید احساس ہے کہ حکومت وقف اراضیات اور اثاثوں پر قبضہ کے ساتھ ساتھ مداخلت کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ وقف جائیدادیں قوم کی امانت ہیں۔ ان پر کسی بھی قسم کی غیر شرعی یا غیر قانونی دخل اندازی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف قانون دراصل مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی اور فلاحی اداروں پر کنٹرول کرنے کی ایک سازش ہے۔

دہلی میں موسلا دھار بارش سے سڑکیں تالاب میں تبدیل، عآپ کا طنز- 'چار انجن والی سرکار کا کمال!'

راجدھانی دہلی میں ہفتہ (24 مئی) کو پوری رات بارش اور آندھی کی وجہ سے کئی مقامات پر درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے اور کئی علاقوں میں آبی جماؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ عام آدمی پارٹی نے آبی جماؤ کے متعلق بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کی اور اسے '4 انجن والی' حکومت کی ناکامی قرار دیا۔ عام آدمی پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر متعدد پوسٹوں کے ذریعہ راجدھانی دہلی کے کئی آبی جماؤ والے علاقوں جیسے دھولا کنواں، دہلی کینٹونمنٹ اور آئی ٹی او کی کئی تصاویر شیئر کیں۔ پوسٹ میں عآپ نے کہا کہ "دہلی میں تھوڑی سی بارش ہوتی ہے اور سڑکیں لبالب بھر جاتی ہیں۔ یہ سڑکیں بی جے پی کی 4 کھٹارا انجن والی سرکار کی کہانی بتا رہی ہے۔" عام آدمی پارٹی کے مطابق دہلی میں ایسا کوئی علاقہ نہیں ہے جہاں پانی نہ جمع ہوا ہو، جو بی جے پی کی 4 انجن والی حکومت کی ناکامی کی کہانی بیان کر رہی ہے۔ منٹو برج کا ویڈیو پوسٹ کر عآپ نے کہا کہ "منٹو برج کے نیچے ذرا سی بارش میں ایسا آبی جماؤ ہو گیا، جس میں کار ہی ڈوب گئی۔ گزشتہ دنوں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور وزیر پرویش ورما یہاں فوٹو شوٹ کروا کر گئے تھے۔ لیکن انہوں نے یہاں صرف فوٹو شوٹ کرایا، کوئی کام نہیں کیا۔ یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ آبی جماؤ میں کار ڈوب گئی۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ رات دہلی میں شدید بارش کے ساتھ آندھی و طوفان کی وجہ سے کافی تباہی ہوئی ہے۔ درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے۔ یہی نہیں کئی علاقوں میں آبی جماؤ کی وجہ سے لوگوں کو آمد و رفت میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر کے 'پرائمری ویدر اسٹیشن' نے رات 11.30 بجے سے صبح 5.30 بجے کے درمیان 6 گھنٹوں میں 82 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں اور 81.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

کوسٹ گارڈ اور بحریہ نے لائبیریائی جہاز پر سوار تمام 24 افراد کو بچایا

نئی دہلی۔(یو این آئی) ہندوستانی کوسٹ گارڈ اور بحریہ نے اتوار کو کیرالہ کے ساحل پر خطرناک سامان لے جانے والا لائبیریائی کنٹینر جہاز ڈوبنے کے بعد عملے کے تمام 24 ارکان کو بچا لیا۔ وزارت دفاع نے اتوار کو بتایا کہ لائبیریائی کنٹینر جہاز ایم ایس سی ایل ایس اے III آج صبح 7.50 بجے کوچی کے ساحل پر سیلاب کی وجہ سے ڈوب گیا۔ جہاز پر سوار عملے کے تمام 24 ارکان کو بچا لیا گیا، جن میں سے 21 کو کوسٹ گارڈ اور تین کو بحری جہاز آئی این ایس سجاتا نے بچایا۔ جہاز 640 کنٹینرز کے ساتھ ڈوب گیا۔ اس بحری جہاز پر 13 میں خطرناک سامان اور 12 میں کیلشیم کاربائیڈ والے کنٹینرز تھے۔ کنٹینرز میں 84.44 ٹن ڈیزل اور 367.1 ٹن فرنس آئل بھی لدا ہوا تھا۔ کیرالہ کے ساحل پر حساس سمندری ماحولیاتی نظام کے پیش نظر، کوسٹ گارڈ نے آلودگی سے متعلق کارروائی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ تیل کے اخراج کا پتہ لگانے کے جدید نظاموں سے لیس ہوائی جہاز فضائی نگرانی کر رہے ہیں اور آلودگی سے نمٹنے کے آلات لے کر فورس کا جہاز موقع پر تعینات ہے۔ فی الحال تیل رساؤ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ یہ ہنگامی صورتحال کل اس وقت شروع ہوئی جب وزنجام سے کوچی جاتے ہوئے یہ جہاز تقریباً 38 سمندری میل جنوب مغرب میں 26 ڈگری جھک گیا۔ جہاز توازن کھو بیٹھا جس کے باعث پریشانی کال جاری کی گئی۔ کوچی میں فورس کے میری ٹائم ریسکیو سب سنٹر (ایم آر ایس سی) نے فوری طور پر مربوط کارروائی شروع کی۔ ڈورنیئر طیارے کو فضائی نگرانی کے لیے تعینات کیا گیا جس نے زندہ بچ جانے والوں کے ساتھ دو لائف رافٹ دیکھے۔ عالمی تلاش اور بچاؤ پروٹوکول کے مطابق گشتی جہازوں اور تجارتی جہازوں ایم وی ہان یی اور ایم ایس سی سلور 2 کو بھی مدد کے لیے روانہ کیا گیا۔

اورنگ آباد میں دو ٹرکوں کا تصادم، ایک ہلاک

ممبئی۔(یو این آئی) اورنگ آباد ضلع میں اتوار کی صبح اورنگ آباد۔ پیٹھن ہائی وے پر تنکلی پھاٹا کے قریب دو ٹرکوں کے درمیان ہونے والے تصادم میں ایک شخص موقع پر ہی ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ پیٹھن پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمی کو سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ایشور جگدلے کے مطابق، اینٹوں سے لدا ایک ٹرک آج صبح پیٹھان سے اورنگ آباد کی سمت جا رہا تھا کہ تنکلی پاڑا کے مقام پر سامنے سے آنے والے ایک اور ٹرک سے ٹکرا گیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں ٹرک الٹ کر گہرے گڑھے میں جا گرے۔ پولیس نے جے سی بی منگوا کر ٹرکوں میں پھنسے دونوں افراد کو نکالا، جن میں سے سمیر نواب شاہ (22) کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ دوسرا شخص شدید زخمی ہے اور اسپتال میں زیر علاج ہے۔

پاکستان نے اب حماقت کی تو سخت ترین جواب ملے گا

دہشت گردی کو فروغ دینے پر پڑوسی ملک کو اویسی نے لگائی پھٹکار

نئی دہلی۔ بحرین میں ہندوستان کی نمائندگی کر رہے ایک کل جماعتی نمائندہ وفد میں شامل آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے ایم پی اسد الدین اویسی نے ایک بار پھر پاکستان پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو 'ناکام ملک' بتاتے ہوئے اس کی پالیسیوں کی جم کر تنقید کی۔ پاکستان کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے لیے گئے اس نمائندہ وفد کی قیادت بی جے پی رکن پارلیمنٹ بیجنت پانڈا کر رہے ہیں۔ وفد نے بحرین میں کئی اہم لوگوں سے ملاقات کی اور دہشت گردی کے معاملے پر بات چیت کی۔ اس موقع پر اویسی نے کہا، "ہماری حکومت نے ہمیں یہاں بھیجا ہے تاکہ دنیا کو یہ سمجھا سکیں کہ ہندوستان گزشتہ کئی برسوں سے کس طرح کے خطروں کا سامنا کر رہا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے کئی بے قصور لوگ مارے جا چکے ہیں۔ اس مسئلہ کی جڑ پاکستان ہے۔ جب تک پاکستان دہشت گرد تنظیموں کی حمایت، مدد اور ان کی سرپرستی کرنا بند نہیں کرتا، تب تک یہ خطرہ بنا رہے گا۔" اسد الدین اویسی نے کہا کہ ہندوستان اپنے لوگوں کے دفاع کے لیے ہر ضروری قدم اٹھا رہا ہے اور اگر پاکستان نے پھر سے کوئی حماقت کی تو اس مرتبہ جواب بہت سخت ہوگا۔ اس دوران اویسی نے کہا کہ پہلگام حملے سے عام لوگوں کی زندگیاں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے ایک دردناک منظر کا بھی ذکر کیا کہ، "ایک خاتون، جس کی شادی کو صرف چھ دن ہوئے تھے، ساتویں دن بیوہ ہو گئی، دوسری خاتون نے دو مہینے پہلے شادی کی تھی، اس کا شوہر بھی اس حملے میں مارا گیا۔" اے آئی ایم آئی ایم سربراہ نے کہا کہ ہندوستان کے پاس مضبوط دفاعی تکنیک اور طاقت ہے جس سے وہ اپنے سبھی شہریوں کو تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے دنیا سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردوں کو ملنے والی فنڈنگ کو روکنے میں مدد کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے بحرین حکومت سے بھی اپیل کی کہ وہ ایف اے ٹی ایف کی 'گرے فہرست' میں پاکستان کو پھر سے ڈالنے میں ہندوستان کی مدد کرے، کیونکہ پاکستان کا پیسہ دہشت گردی پھیلانے میں استعمال ہو رہا ہے۔ بحرین میں ہندوستان کا موقف پیش کر رہے اس نمائندہ وفد میں اسد الدین اویسی، بیجنت پانڈا کے علاوہ نشی کانت دوبے، فنگنون کونیاک، ریکھا شرما، ستنام سنگھ سندھو، غلام نبی آزاد اور سفیر ہرش شرنگلا شامل ہیں۔

پہلے نرخ گرے، اب بارش نے برباد کیا، مہاراشٹر میں پیاز کاشتکاروں کی دوہری مصیبت

ممبئی: مہاراشٹر کے پیاز کاشتکار اس وقت شدید بحران کا شکار ہیں۔ ایک طرف بازار میں قیمتیں مسلسل گرتی جا رہی ہیں، تو دوسری طرف مئی کے آغاز سے ہونے والی بے موسمی بارش نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ ہزاروں ایکڑ پر کھڑی یا کٹی ہوئی فصلیں بارش کی نذر ہو چکی ہیں، جس سے انہیں بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ پیاز پروڈیوسر فارمرز ایسوی ایشن کے بانی صدر، بھرت دِگھولے کے مطابق، پیاز کے اہم پیداواری اضلاع جیسے ناسک، دھولیہ، پونے، اورنگ آباد، بیڈ، جالنا، احمد نگر اور سولاپور میں چھ مئی سے شدید بارش ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں پیاز کی تیار فصلیں بھیگ گئیں جبکہ کئی جگہوں پر کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا۔

انہوں نے بتایا کہ موجودہ سیزن میں پیاز کی فی کوئنٹل قیمت 1,150 روپے تک رہ گئی ہے، جو کہ پیداوار کی لاگت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ان کے مطابق، جن کسانوں نے مارچ سے قبل فصل کاٹ لی تھی، انہیں کچھ بہتر قیمت ملی لیکن اپریل اور مئی میں فصل کاٹنے والے کسان شدید نقصان میں ہیں کیونکہ شدید گرمی کے بعد اب بارش نے پیاز کو خراب کر دیا ہے۔ بہت سے کسانوں کے پاس فصل ذخیرہ کرنے کی مناسب سہولت نہیں ہے، اس لیے وہ پیاز کو کھیت میں ہی محفوظ کرتے ہیں لیکن بارش نے ان کا یہ ذخیرہ بھی تباہ کر دیا ہے۔ اس صورتحال میں کسان نہ تو فصل بیچ پا رہے ہیں اور نہ ہی ذخیرہ کر کے قیمت بڑھنے کا انتظار کر سکتے ہیں۔

دِگھولے نے مزید بتایا کہ پیاز کی کاشت کا رقبہ ہر سال بدلتا رہا ہے۔ 2022-23 میں یہ رقبہ 5.53 لاکھ ہیکٹر تھا، جو 2023-24 میں کم ہو کر 4.64 لاکھ ہیکٹر رہ گیا لیکن 2024-25 میں اس میں اضافہ ہو کر 6.51 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گیا ہے۔ ناسک ضلع اس وقت ملک میں سب سے بڑا پیاز پیدا کرنے والا علاقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اگرچہ کئی بار پیاز کی برآمدات پر پابندیاں لگائیں، مگر اس کے باوجود مہاراشٹر نے اچھی خاصی مقدار میں پیاز برآمد کی ہے، جس سے زرمبادلہ حاصل ہوا۔ صرف 2022-23 میں ہی ریاست نے 25.25 لاکھ ٹن پیاز برآمد کی، جس سے 4,522 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ دِگھولے کا مطالبہ ہے کہ مرکزی حکومت ملک میں پیاز کی سالانہ ضرورت کا تخمینہ عوامی سطح پر جاری کرے تاکہ کاشتکار اسی لحاظ سے اپنی منصوبہ بندی کر سکیں اور اضافی پیداوار کو برآمد کیا جا سکے۔ ان کے مطابق، جب پیاز کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو حکومت برآمدات پر پابندی لگا کر قیمتیں کنٹرول کرتی ہے، مگر اس کا خمیازہ کسانوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ حکومت نہ صرف کاشتکاروں کے لیے مناسب امدادی قیمت طے کرے بلکہ انہیں قدرتی آفات سے تحفظ دینے کے لیے بہتر بیمہ پالیسی اور ذخیرہ سہولت بھی فراہم کرے۔

علی گڑھ میں گائے گوشت کے شبہ میں مسلمانوں پر وحشیانہ حملہ

مولانا محمود اسعد مدنی نے سخت کارروائی اور فوری گرفتاری کا کیا مطالبہ

نئی دہلی ۲۵ مئی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے علی گڑھ میں چار مسلم تاجروں پر بھیڑ کے ذریعہ کیے گئے بہیمانہ حملے کو انسانیت سوز اور ملک کے لیے شرمناک عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گائے گوشت کے شبہ میں مسلم نوجوانوں کو مارنا ملک کے امن و قانون کے لیے ایک سنگین خطرے کی علامت ہے۔ اس سلسلے کے واقعات لگاتار رونما رہے ہیں، لوگوں کی جانیں جارہی ہیں، لیکن سخت قانون اور اعلیٰ عدالت کی ہدایات کے باوجود گئو رکشک گروپ بے خوف ہوکر لوگوں کی جان کے درپے ہے اور ان کی پشت پناہی کی جاتی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ حکومتوں کو واضح اعلان کرنا چاہیے کہ اس طرح کی حرکت کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جاسکتی اور ملک میں قانون کے دائرے سے باہر کوئی بھی گروہ اس طرح کا خودساختہ انصاف کرنے کا مجاز بھی نہیں ہے، نیز سپریم کورٹ نے جو ہدایات دی ہیں، ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ مولانا مدنی نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ اس پورے واقعہ کی غیر جانب دارانہ، فوری اور مؤثر تفتیش کی جائے۔ تمام حملہ آوروں کو فی الفور گرفتار کر کے انسداد ماب لنچنگ و دیگر سخت دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔ زخمی نوجوانوں کے مکمل علاج، تحفظ اور معقول معاوضے کا انتظام کیا جائے۔ واضح رہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جمعیۃ علماء شہر علی گڑھ کے صدر مفتی اکبر قاسمی کی قیادت میں ایک وفد جے این ایم سی اسپتال پہنچا اور متاثرہ نوجوانوں کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی کو جمعیۃ علماء علی گڑھ نے ایک رپورٹ بھی ارسال کی ہے، جس کے مطابق جمعیۃ علماء کے نمائندے اعلیٰ ادھیکاریوں سے لگاتار رابطے میں تاکہ سبھی شرپسندوں کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ لوگ گوشت کے تاجر ہیں، ان کے پاس غیر ممنوعہ جانور کا گوشت تھا، جس کا بل بھی ان کے پاس موجودہ ہے، اس کے باوجود شرپسندوں نے کچھ نہ سنا۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے سخت کارروائی اور فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا، جمعیۃ کے وفد نے اسپتال میں متاثرین سے ملاقات کی۔

بچوں نے سیکھا ٹائم مینجمنٹ اور پوسٹر بنانے کا سلیقہ

گورکھپور: اتوار کو جامعہ الاصلاح اکیڈمی، نورنگ آباد میں سمر کیمپ کا چوتھا دن ٹائم مینجمنٹ اور پوسٹر رائٹنگ سکھائی گئی، "ہم ہوں گے کامیاب" ترانہ پڑھ کر بچوں نے کامیابی، امید اور یقین کا اظہار کیا۔ تلاوت کلام پاک سید محمد تابہ نے کی، نعت پاک عائشہ نے پیش کی، استاد آصف محمود نے اپنا مقصد تعارف پیش کیا وہیں قاری محمد انس رضوی نے مقصد طے کرنے و اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ بتایا، بچوں کو استاد علی احمد نے انعامات سے نوازا۔ لکھنؤ سے تعلق رکھنے والے ٹرینر نور الدین نظامی نے کہا کہ ہمیں اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے پختہ یقین اور پر امید ہونا چاہیے، ہماری راہ میں کتنی ہی رکاوٹیں آئیں ہمیں ہمت نہیں ہارنی چاہیے اور آخر کار ہم کامیاب ہوں گے، ہمیں دو چیزوں کے درمیان توازن کرنے کے لیے ٹائم مینجمنٹ کی ضرورت ہے ایک وہ جو ہمیں کرنے کی ضرورت ہے اور دوسری جو ہم کرنا چاہتے ہیں، جو دونوں چیزوں میں توازن رکھتا ہے وہ آگے بڑھتا ہے، دونوں کے درمیان توازن برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے زندگی میں کئی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں، بس یہ توازن پیدا کرنے کے لیے ٹائم مینجمنٹ درکار ہے، آپ جو کرنا ہے وہ کریں اور جب کرنا ہے اسی وقت پر کریں ٹائم مینجمنٹ وہ چھوٹے اقدامات ہیں جن کے ذریعے ہم اہم اور مطلوبہ دونوں کام کم یا مقررہ وقت میں کر سکتے ہیں۔ سماجی کارکن پرسین اور امبریش نے کہا کہ زندگی صرف پڑھنا اور پڑھنا نہیں ہے، اس کا مطلب خوشی سے جینا بھی ہے، اس کا سیدھا مطلب ہے کہ آپ کا کام آپ کو لطف دے، سیدھی سی بات ہے کہ ہمیں ہر اچھا کام کرنا ہے، اس سے ہمیں تجربہ ملتا ہے اور زندگی میں مختلف جہتیں کھلتی ہیں، اگر ہم اپنے کاموں سے پیار کرنا شروع کر دیں تو ہم اپنی زندگی میں صحت مند توازن قائم کر سکتے ہیں، کیمپ میں حافظ رحمت علی نظامی، پرنسپل عائشہ خاتون، وائس پرنسپل شیریں آصف، بلال احمد، تنویر، آرزو، ادیبہ، فریدہ، منتظا، فرحین، عائشہ، ثنا، فرحت، یاسمین، گل افشاں، نازیہ، آفرین، تانیہ، یاسمین وغیرہ موجود رہیں۔

یوم تھانہ میں دو شکایات پر فوری کارروائی کی گئی

دیوبند: 25 / مئی (فیروز خان) کوتوالی احاطے میں یوم تھانہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دو شکایات موصول ہوئیں۔ دونوں شکایت کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ کوتوالی ناگل میں منعقدہ یوم تھانہ میں شکایت کنندگان اپنی شکایات لے کر پہنچے۔ جن کی شکایت کو سنجیدگی سے سنا گیا، دونوں شکایت کا موقع پر ہی ازالہ کر دیا گیا۔ اس دوران ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ اور سی او دیوبند روی کانت پراشر نے بتایا کہ موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کی گئی اور تمام شکایت کا موقع پر ہی ازالہ کر دیا گیا۔

مدرسہ باب العلم میں پہلی بار تعلیمی و تربیتی پروگرام کا اہتمام

املو، مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ: انجمن وظیفہ سادات و مومنین کے پلیٹ فارم سے شہر مبارکپور میں پہلی بار ایک خاص تعلیمی و تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا ہے جس کا مقصد ہے ہمارے نوجوانوں کو تعلیم، کیریئر اور سماجی ذمہ داریوں میں بہتر راستہ دکھانا۔ بتاریخ 1 / جون 2025ء بروز بوقت 8 بجے شب بمقام مدرسہ باب العلم مبارکپور یہ پروگرام صرف محفل نہیں بلکہ آل انڈیا پیمانہ پر شروع کی جانے والی انجمن اویرنیس سیریز (تعلیمی بیداری) کا پہلا مرحلہ ہے جس کا پہلا باعزت آغاز ہو رہا ہے اعظم گڑھ ضلع سے جو 113 سال پہلے بنیاد رکھنے والے ہمارے بانی انجمن جناب الحاج سید جلال الدین حیدر صاحب مرحوم ایم۔ اے دیوگام ضلع اعظم گڑھ کا آبائی وطن رہا ہے۔ اس پروگرام میں بہترین مفکرین و محققین و مقررین اپنے تجربات اور افکار کے ذریعہ نوجوانوں کی رہنمائی کریں گے، ان کے سوالات کے جوابات دیں گے اور انھیں نئی سوچ اور جذبے سے روشن و منور کریں گے۔ آپ سبھی محبان اہل بیت علیہم السلام، والدین، طلباء و طالبات، سرپرستان، بزرگوں اور نوجوانوں سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر پروگرام کو کامیاب بنائیں اور تعلیمی و تربیتی فیوض و برکات سے محظوظ و مستفیض ہوں۔ وظیفہ ٹاسک فورس مبارکپور کے جنرل سکریٹری گوہر علی نے اخبار کے لئے یہ اطلاع دی۔

نوعمر سے رشتے کے ماموں نے کی عصمت دری، گرفتار

ہردوئی: 25 مئی (پی این ایس) ہردوئی کے بیہدر میں ایک نوعمر لڑکی جو دو ماہ سے اپنے رشتے کے ماموں کے گھر اپنی ماں کے ساتھ رہ رہی تھی، اس کے ماموں نے عصمت دری کی۔ جمعہ کی شام پیش آنے والے واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ہی پولیس متحرک ہوگئی۔ رات گئے ملزم کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ اناؤ ضلع کے بیہٹا مجابر تھانہ علاقے کے ایک گاؤں کی رہنے والی ایک خاتون نے پولیس کو شکایت دی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ اس کے ماموں کا گھر قاسم پور تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں تھا۔ پچھلے دو ماہ سے وہ یہاں رہ کر اپنے آبائی گھر کی مرمت اور تعمیر کروا رہی ہے۔ الزام ہے کہ ان کی بیٹی (17) جمعہ کی شام گھر میں اکیلی تھی۔ اس دوران ملزم گھر میں داخل ہوا اور لڑکی سے عصمت دری کی۔ لڑکی نے شور مچایا تو ماموں لڑکی کو چھوڑ کر موقع سے فرار ہوگئے۔ پولس نے شکایت کے بعد ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔

نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند کی طالبات کی نمایاں کامیابی پر اعزازی تقریب

طالبات کو اسکول کی جانب سے 21 ہزار اور 11 ہزار روپے کے چیک، شال اور سپاس نامہ پیش کر کے ان کا اعزاز کیا گیا

دیوبند 25 / مئی (فیروز خان) تعلیم نسواں کے معروف عصری تعلیمی ادارے نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند میں سی بی ایس ای بورڈ کے حالیہ نتائج میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کے اعزاز میں گزشتہ شب ایک شاندار اعزازی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مہمانان کرام نے طالبات کی تعلیمی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں اتر پردیش کے سابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس مکل گوئل مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے سابق وائس چانسلر پروفیسر اسلم پرویز اور آج تک نیوز چینل کے لیگل ایڈوائیزر سینئر صحافی سنجے شرما نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت ماں شاکمبری یونیورسٹی سہارنپور کی وائس چانسلر پروفیسر ویملا وائی نے کی۔ اسکول کی طالبہ ولیہ دختر عبدالرشید نے بارہویں جماعت میں قومی سطح پر چوتھی اور خدیجہ انصار دختر انصار الٰہی نے ساتویں پوزیشن حاصل کر کے ادارے اور علاقہ کا نام روشن کیا۔ ولیہ نے ضلع سہارنپور میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان نمایاں کامیابیوں پر دونوں طالبات کو اسکول کی جانب سے مہمانوں کے ہاتھوں بالترتیب 21 ہزار اور 11 ہزار روپے کے چیک، شال اور سپاس نامہ پیش کر کے ان کا اعزاز کیا گیا۔ مزید 90 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے ممتاز کامیابی حاصل کرنے والی ہائی اسکول اور انٹر کی تمام طالبات کو 5100-5100 روپے کے چیکس دیے گئے۔ ہائی اسکول کی دو طالبات، عافیہ صالحہ اور زوبیہ آباد نے 2.98 فیصد نمبرات کے ساتھ مشترکہ طور پر اسکول ٹاپ کیا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ہائی اسکول کی 37 اور انٹرمیڈیٹ کی 18 طالبات نے اپنے متعلقہ مضامین میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کر کے غیر معمولی تعلیمی معیار کا ثبوت دیا۔ جن کی مہمانوں نے خوب ستائش کی۔ ہائی اسکول اور انٹر میں اسکول کی تمام طالبات نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ جنھیں خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر وملا وائی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند تعلیم نسواں کے میدان میں جو مثالی خدمات انجام دے رہا ہے، وہ نہ صرف قابل تعریف بلکہ قابل تقلید بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اداروں کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے تاکہ ہماری بیٹیاں تعلیمی میدان میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے اس تعلیمی معیار کے مزید تعلیمی اداروں کی ضرورت پر زور دیا۔ سابق ڈی جی پی مکل گوئل نے طالبات کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج ثابت کرتے ہیں کہ بچیاں سنجیدگی، محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور وہ ملک کا روشن مستقبل ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر نواز دیوبندی اور تمام طالبات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی سطح پر طالبات کا ممتاز کامیابی حاصل کرنا یقیناً اسکول کا معیار اور تعلیمی سنجیدگی کا مظہر ہے جس کے لیے تمام اساتذہ اور ذمہ داران مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر نواز دیوبندی کی تعلیمی خدمات کو قابل تعریف قرار دیا۔ سینئر ٹی وی صحافی سنجے شرما نے کہا کہ لڑکیوں کی یہ کامیابیاں پورے ملک کی بیٹیوں کے لیے باعثِ ترغیب ہیں۔ انہوں نے طالبات کو صحافت سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا بیٹیوں کے لیے ڈاکٹر، انجینیئر اور سائنٹسٹ کے ساتھ زندگی کے اور بہت سارے شعبے ہیں جہاں ہماری بیٹیاں نمایاں کارہائے نمایاں انجام دے سکتی ہے۔ انہوں نے خصوصیت سے کہا کہ صحافت کے میدان میں بھی بیٹیوں کے لیے بہت گنجائش ہے کہ وہ صحافت کے میدان میں آئیں اور اپنی خدمات سے ملک اور قوم کی خدمت انجام دیں۔ ایا۔ اس موقع پر کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے حب الوطنی پر مبنی ایک خصوصی پروگرام بھی پیش کیا گیا، جس نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ اسکول کے بانی و سرپرست ڈاکٹر نواز دیوبندی نے تمام کامیاب طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی اللہ کے فضل، اسٹاف کی محنت اور طالبات کی لگن کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور قصبات کی بچیاں بھی اگر منصوبہ بندی، دیانتداری اور محنت کے ساتھ تعلیم حاصل کریں تو کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں رہ سکتیں۔ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "جو سفر اختیار کرتے ہیں وہی دریا کو پار کرتے ہیں چل کے تو دیکھیے مسافر کا راستے انتظار کرتے ہیں"۔ منزلیں چلنے والوں کی منتظر ہیں، شرط یہ ہے کہ آپ سفر شروع کریں۔ انہوں نے اپنی بیٹیوں کو کہا کہ آپ کی یہ منزل نہیں بلکہ زندگی کا ایک موڑ ہے کامیابی کی منزل ابھی بہت دور ہے آپ اور محنت کریں اور جدوجہد کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ نواز گرلز پبلک اسکول آپ کی مدد اور رہنمائی کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء اور مہمانوں کا استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض اسکول کی طالبات نے انگریزی زبان میں انجام دیے۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں شہر کے سرکردہ لوگوں نے شرکت کی اور طالبات کو مبارکباد دی۔ اس دوران اسکول کی جانب سے تمام معزز مہمانوں کا گلدستے پیش کر کے اور شال اڑھا کر استقبال کیا گیا، وہیں تمام اسکول کی ٹیچرز کو بھی ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں عوام و خواص کی بڑی تعداد شریک رہی، جن میں شہر چیئرمین وپن گرگ، معروف معالج ڈاکٹر ڈی کے جین، ٹھاکر شیام کمار سنگھ، اشوک گپتا، چودھری راجپال سنگھ، ڈاکٹر انور سعید، شمیم فاروقی، انعام قریشی، سید وجاہت شاہ، تنویر اجمل دیوبندی، الحاج فیروز خان اور حیدر علی سمیت دیگر معززین شامل تھے۔

بھارتیہ کسان یونین کی میٹنگ کا انعقاد

دیوبند: 25 / مئی (فیروز خان) بھارتیہ کسان یونین (کسان جن شکتی) کی میٹنگ میں شوگر مل افسران کے ذریعہ گاؤں گاؤں جاکر غیر معیار والی کیڑے مار ادویات اور کھاد فروخت کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ ساتھ ہی اس سرگرمی کو بند نہ کرنے کی صورت میں احتجاج کا انتباہ بھی دیا گیا۔ رنکھنڈی روڈ پر واقع دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں تنظیم کے صدر ونے تیاگی نے شوگر ملوں پر کسانوں کو غیر معیاری کیڑے مار ادویات اور کھاد فروخت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ چند روز قبل ڈسٹرکٹ ایگریکلچر ڈیفنس افسر نے شوگر ملوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کسانوں کو اعلیٰ معیار کی کیڑے مار ادویات فراہم نہ کرنے کی صورت میں کارروائی کا انتباہ دیا تھا لیکن اس کے باوجود شوگر ملیں کھلے عام گاؤں گاؤں جاکر کسانوں کو کم معیار کی کیڑے مار ادویات اور کھادیں فروخت کر رہی ہیں۔ میٹنگ میں کسانوں کے ساتھ ہونے والی دھوکہ دہی کو فوری بند نہ کرنے کی صورت میں احتجاج کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ میٹنگ کی صدارت اجے تیاگی نے اور نظامت آدتیہ رانا نے کی۔ اس دوران جگنو تیاگی، انکیت شرما، محسن، سنجے، سندیپ، آزاد، منوج تیاگی اور یوگیش تیاگی وغیرہ موجود تھے۔

بزمِ رہبر دریاباد کے زیر اہتمام غیر طرحی نشست کا انعقاد

منھ مرا سمتِ کعبہ ہے لیکن: دل ہے صحنِ حرم میں یادوں کی

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): بزم رہبر دریاباد کے زیر اہتمام الحبیب اسلامیہ اسکول میں ایک غیر طرحی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت عمران علی آبادی نے کی اور نظامت کے فرائض جنید علی آبادی نے انجام دیے جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت ارشد سعد ردولوی اور مہمان اعزازی کے طور پر محمد شفیع نے شرکت کی۔ نشست کا آغاز شکیل دریابادی کی نعت پاک سے ہوا۔ نشست میں پسند کیے گئے اشعار نذر قارئین ہیں۔

میں گھول دیتا ہوں اتنی مٹھاس لہجے میں
سمجھنے لگتے ہیں دشمن بھی ہم خیال مجھے
عمران علی آبادی

آتشِ غم سے گزرے تو
جان پہ لیکن بن آئی
عقیل ضیاء

یہ کیسا جشن ہے ماتم کی ہے صدا جسمیں
تمام شہر میں چیخوں کا شور برپا ہے
ارشد سعد ردولوی

نہ جانے کون سی منزل ہے میری قسمت میں
نہ جانے کون سی منزل ابھی بھی راہ میں ہے
روہت سونی تابش

اگر وہ ساتھ نبھائے مری خوشی کے لیے
چلو میں ہاتھ بڑھاتا ہوں دوستی کے لیے
شبیر دریابادی

میرا نہ آپ کا یہ سبھی کا خیال ہے
اس دور میں تو سانس بھی لینا محال ہے
عظیم علی آبادی

منھ مرا سمتِ کعبہ ہے لیکن
دل ہے صحنِ حرم میں یادوں کی
اسد عثمانی ردولوی

میں اس رہ گزر کا مسافر ہوں تنہا
جہاں کوئی بھی آتا جاتا نہیں ہے
شکیل دریابادی

سکوں چاہتے ہو اگر تم جہاں میں
اکٹھا بہت مال و دولت نہ کرنا
جنید علی آبادی

خوب تر ہے نظامِ گلستاں وہی
جس چمن کا میاں باغباں خوب ہے
ماسٹر ظفر دریابادی

حسن جمال چاند سا مکھڑا لئے ہوئے
خود پھول آیا پھول کا تحفہ لیے ہوئے
منصور سلمانی

اس کے علاوہ غلام محمد ملک، شار قشاکری، عرفان فاروقی، ڈاکٹر ایاز، نورعین چمن ولی، وفا علی آبادی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ اس موقع پر ماسٹر منہاج عالم، محمد اسرار، حمید احمد، اسرار راعین، محمد عرفان، ماسٹر مقصود، فیض محمد، حافظ معراج وغیرہ موجود تھے۔ نشست کے اختتام پر آئندہ ماہ کے لیے مصرع طرح "کسی کی دال ہندوستان میں گلنے نہیں دیںگے" کا اعلان کیا گیا۔

پیٹ میں سونے کے کیپسول دیکھ کر پولیس حیران، ڈاکٹر نہیں کرنا چاہ رہے تھے ریفر

مرادآباد 25 مئی (پی این ایس) مرادآباد میں مجرموں کے چنگل سے سعودی عرب سے واپس آنے والے لوگوں کو بحفاظت چھڑانے کے بعد جب پولیس نے گرفتار مجرموں سے پوچھ گچھ کی تو انکشاف ہوا کہ یہ لوگ سونا اسمگل کرتے ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے جمعہ کی رات تمام لوگوں کو اپنی نگرانی میں رکھا اور انہیں اہل خانہ سے بات کرنے کی اجازت نہیں دی۔ لواحقین پولیس پر بار بار دباؤ ڈال رہے تھے کہ وہ کوئی کارروائی نہیں کرنا چاہتے لیکن پولیس نے ان کی ایک نہیں سنی۔ پولیس نے ہفتہ کو الٹرا ساؤنڈ کیا تو اس بات کی تصدیق ہوئی کہ چھ میں سے چار لوگوں کے پیٹ میں سونا ہے۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ شان عالم، متلوی، محمد نوید رام پور ضلع کے ٹانڈہ بدلی کے رہنے والے ہیں۔ نوید، زاہد علی، اظہر الدین اور ذوالفقار سعودی عرب میں کام کرتے تھے۔ سبھی جمعہ کو سعودی سے دہلی لوٹے تھے۔ تمام افراد ٹانڈہ کے رہائشی کار ڈرائیور ذوالفقار کے ساتھ ٹانڈہ میں اپنے گھر جا رہے تھے۔ جمعہ کی شام تقریباً 4 بجے، دو کاروں میں آئے چھ حملہ آوروں نے کار کو اوورٹیک کیا اور مرادآباد میں دہلی۔لکھنؤ ہائی وے پر پرانے ٹول ٹیکس پر اسے روک دیا۔ مجرموں میں سے ایک نے وردی پہن رکھی تھی اور اس کی گاڑی میں انسپکٹر کی ٹوپی تھی۔ بدمعاشوں نے خود کو پولیس اہلکار ظاہر کر کے چیکنگ شروع کر دی۔ بعد میں انہوں نے بندوق کی نوک پر سب کو یرغمال بنایا اور منڈھا پانڈے علاقے میں رونڈا کے جنگل میں لے گئے۔ مجرم کو معلوم ہوا تھا کہ سعودی عرب سے واپس آنے والے افراد کے پیٹ میں سونا ہے۔ اسی لیے بدمعاش تمام لوگوں کے پیٹ چیرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ اسی دوران ذوالفقار بدمعاشوں کے چنگل سے بچ کر گاؤں پہنچ کر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر بدمعاشوں کو پکڑنے کی کوشش کی۔ اس دوران ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی اور پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ پولیس کی گولیوں سے رام پور ڈور ہے، گنگھر کا رہنے والا توفیق عرف طفیل اور راجہ عرف راجہ چودھری، جو کہ ہریہ والا بسائی چوراہا، اسلام نگر، کنڈا تھانہ علاقہ اتراکھنڈ کے ضلع ادھم سنگھ نگر کے رہائشی ہیں۔ دونوں مجرموں کو پیروں میں گولیاں لگی تھیں۔ جبکہ چار ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ پکڑے گئے مجرموں نے پولیس کو بتایا کہ یہ سب سونا اسمگل کرتے ہیں۔ اسے تصدیق شدہ اطلاع ملی تھی کہ ان کے پیٹ میں سونا ہے۔ اسی لیے انہیں اغوا کیا گیا۔ اس کے بعد پولیس نے دہلی سے واپس آنے والے چھ افراد کو رات بھر اپنی نگرانی میں رکھا اور مجرموں کے چنگل سے چھڑایا۔ ہفتہ کو جب الٹرا ساؤنڈ کیا گیا تو اس بات کی تصدیق ہوئی کہ چار افراد کے پیٹ میں سونا ہے۔ مجرموں کے چنگل سے چھڑا کر پولیس کی تحویل میں لینے والوں کے اہل خانہ بے چین ہیں۔ اہل خانہ ہفتہ کے روز مرادآباد سے ملاقات کے لیے پہنچے، لیکن پولیس نے انہیں ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی۔ جاوید میاں کے اہل خانہ نے بتایا کہ وہ چار سال سے سعودی عرب میں کام کر رہے تھے۔ جبکہ ناصر ڈیڑھ سال سے وہاں مزدوری کر رہا تھا وہ جمعہ کو ہی واپس آیا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ گھر والوں کا کہنا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ یہ سب کیسے ہوا۔ پولیس اور میڈیا سے ہی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ خاندان کے کچھ افراد میڈیا سے بات کرنے سے گریز کرتے نظر آئے۔ ایک خاتون رشتہ دار نے کہا کہ جب تک وہ خود نہیں بتائے گا، ہم کیا کہیں؟ کوئی گھر نہیں لوٹا، ہم خود بھی پریشان ہیں۔ مونڈھا پانڈے سی ایچ سی میں الٹرا ساؤنڈ کے بعد ڈاکٹر نے سعودی عرب سے واپس آنے والے لوگوں کے پیٹ میں سونا ہونے کی تردید کی۔ جب پولیس نے ڈاکٹر سے کہا کہ سب کو ضلع اسپتال ریفر کر دیا جائے تو ڈاکٹر ہچکچانے لگا۔ اس سے پولیس کا شک مزید گہرا ہوگیا۔ پولیس نے نجی لیب میں ان تمام کا الٹرا ساؤنڈ کرایا تو چار افراد کے پیٹ میں سونا ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد پولیس نے خط لکھ کر سی ایچ سی ڈاکٹر پر دباؤ ڈالا تو ڈاکٹر نے سب کو ریفر کر دیا۔ ایسے میں سی ایچ سی مندھا پانڈے کے ڈاکٹر کا کردار بھی شک کے دائرے میں ہے۔

وسیم بریلوی نے کی مہران امروہوی کے گیت کی تعریف کی

امروہہ: عالمی شہرت یافتہ شاعر اور ملک کی نامور ترین شخصیت پروفیسر وسیم بتیلوی نے مہران امروہی کی انے والی فلم چڑیا کے گیت کی تعریف کرتے ہوئے مہران امروہی کو مبارکباد پیش کیا ہے۔ اپنے منفرد انداز میں پروفیسر وسیم بریلوی نے فلم کے ایک گیت کے سلسلے میں لکھا ہے کی ساز الفاظ اور آواز جب ایک جان تین قالب ہوجائے تو تصویر کو اپنا حق مانگنے کے لیے کوئی سفارش نہیں چاہیے ہوتی۔، عزیزم مہران امروہی کی فلم چڑیا کا گیت سنکر مجھے ایسا ہی لگا، آنے والے وقت میں میری خاکسارانہ رائے پر بہت جلد اتفاق کی مہر لگ جائیگی۔ دوسری جانب نامور ہندوستانی کرکٹر عرفان پٹھان اور بین الاقوامی شہرت یافتہ معروف فلم اداکارہ شبانہ اعظمی نے بھی مہران امروہی کو ان کی اس نئی فلم کی کے منظر عام پرانے کے لیے مبارکباد پیش کی۔

تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی، کیرالہ سے آئے ای میل کے بعد مچی افراتفری

آگرہ 25 مئی (پی این ایس) کیرالہ سے تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ اس دھمکی کے بعد پورے تاج محل علاقے میں ہائی الرٹ ہے۔ دراصل محکمہ سیاحت کو کیرالہ سے ہفتہ کی صبح ایک ای میل آیا جس میں تاج محل کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اس پر سی آئی ایس ایف، تاج محل سیکورٹی پولیس، بم اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ، ہندوستانی محکمہ آثار قدیمہ کی ٹیم نے قریب تین گھنٹے تک تاج محل کے چپے چپے کی تلاشی لی۔ حالانکہ اس دوران کہیں بھی کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی۔ دھمکی کی وجہ سے تاج محل کے مشرقی اور مغربی دروازے پر سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی۔ سیاحوں کو تاج محل میں پین لے جانے پر بھی پابندی لگادی گئی۔ سی سی ٹی وی سے ہر سیاح کی نگرانی کی گئی۔ جب تین گھنٹے کی تلاشی مہم کے دوران کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی تو سیکورٹی ایجنسیوں نے راحت کی سانس لی۔ ڈی ایس پی سونم کمار نے بتایا کہ یہ ٹاکس ای میل تھا جو کیرالہ سے آیا تھا۔ اس بارے میں سائبر سیل تھانہ میں معاملہ درج کرایا گیا ہے، جس کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاج محل کو آر ڈی ایکس سے اڑانے کی دھمکی کا ای میل ملتے ہی سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ ہوگئیں۔ دوپہر ایک بجے سے مکمل چیکنگ شروع ہوئی۔ اسنفر ڈاگ اور بم اسکوائڈ کے ساتھ تاج محل احاطے میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ سی آئی ایس ایف کمانڈنٹ وبھو کمار دوبے نے بتایا کہ تاج محل کے تحفظ کے لحاظ سے خاص گنبد، چمیلی فرش، مسجد احاطہ سے لے کر باغیچوں اور دالانوں میں بھی تلاشی کی گئی۔ تاج محل میں تین بجے تک تلاشی مہم چلی جس میں کوئی بھی مشتبہ چیز نہیں ملی۔ دوسری طرف اے سی پی تاج سیکورٹی عریب احمد نے بتایا کہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی اسی طرح کے میل بھیجے گئے ہیں۔ سائبر سیل جانچ کر رہی ہے۔ سیاحوں میں دہشت نہ پھیلے اس لیے تلاشی مہم کو ماک ڈرل بتایا گیا۔ فی الحال تاج محل پوری طرح محفوظ ہے لیکن سیکورٹی ایجنسیاں پوری طرح سے الرٹ ہیں۔

ہندوستانی فوج اور ترنگے کے اعزاز میں ترنگا شوریہ سمان یاترا نکالی گئی

دیوبند: 25 / مئی (فیروز خان) پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے کیے گئے آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی فوج اور ترنگے کے اعزاز میں ترنگا شوریہ سمان یاترا نکالی گئی۔ بائک ریلی میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ترنگا شوریہ سمان یاترا کا آغاز بلاک ڈیولپمنٹ آفس دیوبند کے احاطے میں واقع شہید یادگار پر پھول چڑھا کر کیا گیا۔ بائک ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی گاؤں فتح پور پہنچی اور وہاں سے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی دوبارہ دیوبند پہنچ کر اختتام پزیر ہوئی۔ ترنگا یاترا کے دوران لہراتے ترنگے اور ڈی جے پر بج رہے حب الوطنی کے گیتوں نے سب کو حب الوطنی کے جذبے سے سرشار کر دیا۔ بائک ریلی کی قیادت بلاک صدر کے نمائندے وجے تیاگی نے کی۔ اس دوران گرام پردھان تنظیم کے صدر ارجن سنگھ، سونیت کشیپ، اوپیندر چودھری، ارون گپتا، کلدیپ سینی اور دیویندر پردھان وغیرہ موجود تھے۔

تھارو برادری کو سیاحت سے جوڑا جائے گا: جیویر

ایکوٹورازم ڈویلپمنٹ بورڈ کا انوکھا اقدام

لکھنؤ:25 مئی۔اتر پردیش ایکوٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ، جو اپنے خاص پرکشش مقامات کے لیے ملک میں مشہور ددھوا نیشنل پارک میں سیاحت کو بڑھانے میں مصروف ہے، نے ایک منفرد پہل کی ہے۔ پارک کے آس پاس آباد تھارو قبیلے کو سیاحت سے جوڑا جا رہا ہے۔ ان کے مشہور کھانے، رہن سہن اور دستکاری کو سیاحوں تک پہنچانے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ تاکہ مقامی لوگوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہو۔ اسی سلسلے میں ڈائریکٹر ٹورازم پرکھر مشرا کی قیادت میں بورڈ کے عہدیداروں کی ایک ٹیم نے حال ہی میں تھارو گاؤں کا دورہ کیا تھا۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ لکھیم پور کھیری ضلع کے نو دیہاتوں میں پھیلا ہوا تھارو قبیلہ، ددھوا کے جنگلات کی گود میں آباد ہے، جو صدیوں سے فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہ رہا ہے، اب اپنی ثقافت اور روایات کے ذریعے اپنی شناخت کو معاشی خوشحالی میں بدلنے کے لیے تیار ہے۔ اتر پردیش ایکوٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ نے اس قبائلی کمیونٹی کے روایتی کھانوں، دستکاریوں اور طرز زندگی کو سیاحت کا حصہ بنانے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھایا ہے۔ اس کا مقصد نہ صرف جنگلی حیات کی سیاحت کو بڑھانا ہے بلکہ مقامی کمیونٹی کو معاشی طور پر بااختیار بنانا بھی ہے۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ جو سیاح تھارو گاؤں نہیں پہنچ سکتے، ان کے لیے تھارو برادری کی خصوصیات کو ریزورٹس اور ہوٹلوں میں لانے کی حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ تھارو کچن سے نکلنے والے لذیذ پکوان جیسے چاول کے آٹے سے بنی ڈھیکری، کھڈیا، کپوا وغیرہ ریسارٹ میں ہی دستیاب ہوں گے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ صرف یہی نہیں بلکہ تھارو شلپگرام اور مقامی اسٹالز کے ذریعے مقامی دستکاری جیسے کہ مونج، کاس، جوٹ اور یارن سے

تیار کردہ تھارو دستکاری بھی سیاحوں کو دستیاب کرائی جا رہی ہے۔ ان مصنوعات کے لیے رہائش بھی دستیاب کرائی جائے گی۔ یہ مصنوعات صرف اشیاء نہیں ہیں بلکہ ایک زندہ روایت کی کہانی بیان کرتی ہیں۔ ایکوٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ بھی تھارو سماج کے لوک رقص اور موسیقی کی روایات کو آگے لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ سکھیا، دیولی، دھامر، جھمرو اور ہوری گیت جیسے لوک رقص اور گانوں کو اب ثقافتی پروگراموں کے ذریعے سیاحوں تک پہنچایا جائے گا۔ اس سے نہ صرف مسافروں کے تجربے کو تقویت ملے گی بلکہ فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم اور عزت بھی ملے گی۔ ایکوٹورازم بورڈ تھارو کمیونٹی کو ہوم اسٹے قائم کرنے اور پہلے سے بنائے گئے ہوم اسٹے میں سہولیات بڑھانے کی ترغیب دے رہا ہے۔ یہ ہوم اسٹے سیاحوں کو نہ صرف رہنے کی جگہ دیتے ہیں بلکہ روایتی طرز زندگی کا تجربہ بھی دیتے ہیں، جہاں مہمان خاندان کے ایک فرد کی طرح رہتے ہیں، مقامی کھانا کھاتے ہیں اور رسم و رواج کو سمجھتے ہیں۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ ددھوا ٹائیگر ریزرو، جو ملک کے اہم حیاتیاتی تنوع کے مقامات میں سے ایک ہے، نہ صرف جنگلی حیات کا گھر ہے بلکہ یہ تھارو قبیلے کی ثقافت اور علم کا مرکز بھی ہے۔ یہ قبیلہ مقامی نباتات، ادویاتی پودوں اور موسمی تبدیلیوں کی گہری سمجھ رکھتا ہے، جس کی وجہ سے یہ جنگلات کے قدرتی محافظ بھی ہیں۔ اس اقدام کو سراہتے ہوئے، انہوں نے کہا، ”جب ان کی ثقافت کو سیاحت سے جوڑ دیا جائے گا تو یہ نہ صرف سیاحوں کو ایک مکمل تجربہ فراہم کرے گا، بلکہ قبائلی برادری بھی خود انحصاری کی طرف بڑھے گی۔“ انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں ددھوا نیشنل پارک میں پوشیدہ امکانات کو زمین پر لایا جا رہا ہے۔

اتر پردیش حکومت پنچایتوں میں وسائل اور تعلیمی مراکز تیار کرے گی

لکھنؤ:25 مئی (یواین آئی) گرام پنچایتوں کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانے کے لیے، اتر پردیش حکومت دیہاتوں میں ڈیجیٹل افرادی قوت کو تیار کرنے کے لیے 278 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گی، جس میں مقامی نظم و نسق اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے ضلع پنچایت کے وسائل کے مراکز اور سیکھنے کے مراکز کا قیام شامل ہے۔ اتوار کو سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ پہل نیشنل گرام سوراج ابھیان اسکیم کے تحت کی جا رہی ہے جس کا مقصد پنچایتوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا اور خدمات کی فراہمی کی کارکردگی میں بڑی تبدیلی لانا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس اسکیم کا بنیادی مقصد پنچایت ملازمین کی استعداد کار میں اضافہ اور جامع تربیت ہے۔ انہوں نے کہا، ”پنچایتی راج محکمہ کے ذریعہ تیار کردہ ایکشن پلان کے مطابق گرام پنچایتوں کے ملازمین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر موثر طریقے سے کام کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ مختلف اسکیموں کے نفاذ کو تیز کرنے کے لیے ریاست، ضلع اور بلاک کی سطح پر انسانی وسائل کو تعینات کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ پنچایت اہلکاروں کی مسلسل تربیت اور ترقی میں مدد کے لیے وقف مراکز قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع پنچایت وسائل کے مراکز اور تعلیمی مراکز کی تعمیر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ زیادہ سے زیادہ لوگ سرکاری اسکیموں سے مستفید ہوں۔ ذرائع نے بتایا کہ حکومت کے اس اقدام سے نہ صرف پنچایتوں کو ڈیجیٹل طور پر تقویت ملے گی بلکہ دیہات میں شفافیت، جوابدہی اور اچھی حکمرانی کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا یوگی حکومت نے ریاست میں AI پرگیہ پروگرام شروع کیا ہے، جس کا مقصد 10 لاکھ لوگوں کو مصنوعی ذہانت کے آلات اور ایپلی کیشنز کے استعمال میں تربیت دینا ہے۔ اس پروگرام کے تحت بلاک، ضلع اور گرام پنچایت کی سطح پر ملازمین کو بھی تربیت دی جائے گی، جس سے AI کی مہارت کو بہتر بنانے اور کام کی کارکردگی کو بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایکشن پلان کے مطابق چار درجاتی کمیٹیوں کی تشکیل کے ذریعے پروگرام کی نگرانی اور عمل درآمد کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ ان میں پنچایتی راج کے وزیر کی سربراہی میں ریاستی مشاورتی کمیٹی، چیف سکریٹری کی سربراہی میں ریاستی اسٹیئرنگ کمیٹی، پنچایتی راج کے پرنسپل سکریٹری کی سربراہی میں ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی اور ڈائریکٹر پنچایتی راج کی سربراہی میں نگرانی کمیٹی شامل ہے۔

استھی وسرجن سے پہلے گنگا میں ڈوبے دو بھائی اور بھتیجا

اہل خانہ میں غم کی لہر، گاؤں میں سوگ کی فضا

لکھنو:25 مئی (پی این ایس) اتوار کی صبح راجدھانی لکھنو سے متصل امیٹھی سے تعلق رکھنے والے ایک خاندان کے افراد اپنے والد کی ارتھی وسرجن کے لیے رائے بریلی کے ڈلمو میں واقع رانی شیوالا گنگا گھاٹ گئے۔ وہیں دو بھائی اور ایک بھتیجا وسرجن سے پہلے نہاتے ہوئے ڈوب گئے۔ جب تک مقامی غوطہ خوروں اور ملاح انہیں بچا پاتے تب تک وہ مر چکے تھے۔ حادثے سے گھر میں کہرام مچ گیا۔ معاملہ جگدیش پور علاقے کے پالپور گاؤں کا ہے۔ گاؤں کے رہنے والے رام کشور کوشل کا جمعہ کو بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی۔ ان کی آخری رسومات ہفتہ کو ان کے آبائی گاؤں گڈریاڈیہ میں ادا کی گئیں۔ اتوار کی صبح تقریباً 7 بجے، بیٹے چندرما کوشل، چندر کمار کوشل اور چندر پرکاش اور پوتے ودھی چند کوشل، بال چندر کوشل، دھرم چندر کوشل اور بھتیجے انیل کوشل کے ساتھ پرپوتے آیوش کوشل اور آرینش ایک پرائیویٹ گاڑی میں ڈلمیر س، راؤش میں ایک پرائیویٹ گاڑی میں رانی شیوالا گھاٹ گئے تھے۔ یہاں گنگا ندی میں نہانے کے دوران چندر کمار کوشل (60) گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگا۔ انہیں بچانے کے لیے بال چندر کوشل (42) اور اس کے بیٹے آرینش (13) نے ندی میں چھلانگ لگا دی۔ لیکن انہیں بچانے کی کوشش میں تینوں ندی میں ڈوب گئے۔ جب موقع پر موجود غوطہ خوروں اور ملاحوں نے یہ دیکھا تو وہ چھلانگ لگا کر ان تینوں کو باہر لے گئے۔ تینوں کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں جانچ کے بعد ڈاکٹروں نے تینوں کو مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کی خبر پالپور گاؤں پہنچی تو گھر میں کہرام مچ گیا۔ گاؤں کے لوگ جمع ہو گئے۔ کچھ لوگ فوراً رائے بریلی روانہ ہو گئے۔ گھروں میں روتے روتے خواتین کا برا حال ہے۔ دو بھائیوں اور بھتیجے کی موت سے گاؤں میں سوگ کی فضا ہے۔ لواحقین اور گاؤں والے پریشان خاندان کو تسلی دیتے رہے۔ تینوں کی لاشیں دیر شام تک گاؤں پہنچنے کا امکان ہے۔ تینوں کی آخری رسومات پیر کو ان کے آبائی گاؤں گڈریاڈیہ میں ادا کی جائیں گی۔

عام انتخابات کے بعد اسمرتی ایرانی 26 مئی کو امیٹھی کے دورے پر

امیٹھی:25 مئی (یواین آئی) سابق مرکزی وزیر و بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی لمبے عرصے کے بعد 26 مئی پیر کو یک روزہ دورے پر امیٹھی آرہی ہیں۔ عام الیکشن کے بعد اچانک اسمرتی ایرانی کے امیٹھی آنے کی خبر سے سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ اس دوران اسمرتی ایرانی گوری گنج کے رنجے انٹر کالج میدان پر رانی اہلیا بائی ہولر کی پیدائش کی تین صدی پوری ہونے پر منعقد سیمینار میں شرکت کریں گی۔ بی جے پی ضلع میڈیا انچارج چندر مولی سنگھ نے بتایا کہ پروگرام کے حوالے سے زور و شور سے تیاریاں جاری ہیں۔ امیٹھی سے عام الیکشن ہارنے کے ٹھیک ایک سال بعد سابق وزیر اور سابق ایم پی

اسمرتی ایرانی پیر کو ایک روزہ دورے پر امیٹھی پہنچ رہی ہیں۔ اس دوران اسمرتی ایرانی اہلیا بائی ہولکر کی پیدائش کی تین صدی پوری ہونے پر منعقد پروگرام میں شرکت کریں گی۔ جائے پروگرام پر ہی سابق ایم پی عوامی جلسے سے بھی خطاب کریں گی۔ پروگرام کے حوالے سے تیاریاں زور و شور سے چل رہی ہیں۔ اسمرتی ایرانی کے الیکشن ہارنے کے ٹھیک ایک سال بعد واپس آنے پر بی جے پی لیڈروں اور کارکنان میں بھی زبردست جوش ہے۔ بی جے پی ضلع صدر سدھانشو شکلا کی قیادت میں پروگرام کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ اسمرتی ایرانی کے امیٹھی دورے کے حوالے سے الگ الگ سیاسی معنی بھی نکالے جا رہے ہیں۔ اسمرتی ایرانی الیکشن کے بعد پہلی بار امیٹھی آ رہی ہیں۔ اس سے کہیں نہ کہیں امیٹھی کی بی جے پی لیڈروں اور کارکنان میں نئی توانائی پیدا ہوگی۔

اپنی مادرِ علمی کے ساتھ مضبوط وابستگی قائم رکھیں

نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کے تناظر میں لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے المنائی کی تعمیری ملاقات

لکھنؤ25 مئی 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے بائبر ڈ ہال میں آج ایک پُروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا نے سابق طلبہ (المنائی) سے خصوصی ملاقات کی۔ اس تقریب کا مقصد المنائی کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا اور تعلیمی ترقی کے سفر میں ان کی شرکت کو فروغ دینا تھا۔ اس پُرمسرت موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ یونیورسٹی جلد ہی نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کی جانچ کے مرحلے سے گزرنے والی ہے، جس کے تحت یونیورسٹی کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کی ٹیم دوران معائنہ المنائی سے بھی تبادلہ خیال کرے گی، اور ان کے تجربات یونیورسٹی کی تصویر کو مزید نکھارنے میں معاون ہوں گے۔ پروفیسر تینجا نے کہا کہ ادارہ تعلیم و تحقیق کے میدان میں مسلسل بہتری کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے تعلیمی معیار، انفرااسٹرکچر، اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے شعبوں میں کی جانے والی حالیہ پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ اجتماعی کوششوں اور مؤثر قیادت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے سابق طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنی مادرِ علمی کے ساتھ مضبوط وابستگی قائم رکھیں اور یونیورسٹی کی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ وائس چانسلر نے کہا: ”آپ سب ہماری پہچان ہیں، آپ کی کامیابیاں ہی ہماری کامیابیوں کا عکس ہیں۔“ انہوں نے المنائی کو یونیورسٹی کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے ان کے کیریئر میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو سراہا، اور ان کی خدمات کو آئندہ نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بتایا۔ ملاقات کے دوران المنائی نے وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا کی وژنری قیادت کی تعریف کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی رہنمائی میں یونیورسٹی نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک منفرد مقام حاصل کرے گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کی آئندہ تشخیص میں بہترین گریڈ ملے گا، کیونکہ موجودہ انتظامیہ مسلسل معیار اور شفافیت کو ترجیح دے رہی ہے۔ تقریب میں پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر احتشام احمد، پروفیسر تنویر خدیجہ، ڈاکٹر روچیتا سوجائے چودھری، ڈاکٹر عباس رضا حیدری، ڈاکٹر تسلیم جمال سمیت یونیورسٹی کے متعدد اساتذہ، عہدیداران اور دیگر شعبوں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس تقریب کا ماحول خوشگوار، معلوماتی اور جذبۂ وابستگی سے لبریز تھا۔ یہ تقریب نہ صرف یادوں کی تجدید کا ذریعہ بنی، بلکہ یونیورسٹی اور المنائی کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا ذریعہ بھی ثابت ہوئی۔ یہ ملاقات اس بات کا واضح پیغام تھی کہ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی اپنے سابق طلبہ کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے تجربات کو ادارے کی بہتری کے لیے سرمایہ سمجھتی ہے۔

بھدوہی: گنگا میں ڈوبنے سے لڑکے کی موت

بھدوہی: 25 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کے کالیا مویا گنگا گھاٹ پر اتوار کو اشنان کرنے گئے لڑکے کی ندی میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ کوئیرونا تھانہ علاقے کے کالک مویا گنگا گھاٹ پر اتوار کی صبح تقریباً 8:00 بجے نہال آئے سورج مشرا (15) کی گنگا ندی میں نہاتے وقت گہرے پانی میں اترنے سے موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ کوئیرونا تھانہ علاقے کے نگرہ باشندہ راجیش مشر کی سسرال کلک مویا میں رنگناتھ تیواری کے یہاں ہے۔ جہاں 23 مئی کو شادی تھی۔ جس میں ان کی بیوی منی اور بیٹا سورج شرکت کرنے پہنچے تھے۔ اتوار کو سورج دیگر تین لڑکوں کے ساتھ گنگا میں نہانے چلا گیا۔ نہاتے وقت وہ گہرے پانی میں چلا گیا۔ اسے ڈوبتا دیکھ ساتھ میں گئے لڑکے جب تک بچانے کی کوشش کرتے وہ گہرے پانی میں ڈوب گئے۔ بچے کو ڈوبنے کی جانکاری ہوتے ہی گھر پر کہرام مچ گیا۔ واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ موقع پر پہنچے کٹرا پولیس چوکی انچارج پھول چندنشاد نے مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے اس کی تلاش شروع کی۔ موقع پر پہنچی این ڈی آر ایف کی ٹیم نے سخت مشقت کے بعد اسے باہر نکال کر ابتدائی ہیلتھ سنٹر ڈیگھ میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

اتر پردیش میں ٹریفک جام کی حل ہوگی پریشانی

6124 کروڑ سے بنائے جائیں گے رنگ روڈ، بائی پاس اور فلائی اوور

لکھنؤ:25 مئی (پی این ایس) یوگی حکومت اتر پردیش کو ایک بہتر ریاست بنانے کے لیے پرعزم ہے، ریاست میں بہتر رابطے کو یقینی بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہے۔ ایک طرف ریاست میں ایکسپریس ویز، ہائی ویز اور جدید قومی اور ریاستی شاہراہوں کا جال پھیل رہا ہے، وہیں دوسری طرف ریاست میں ٹریفک جام کی پریشانی کو حل کرنے کے لیے رنگ روڈ، بائی پاس اور فلائی اوور کی تعمیر کا عمل جاری ہے۔ سی ایم یوگی کی ہدایات پر محکمہ تعمیرات عامہ نے اس سلسلے میں ایک تفصیلی بلیو پرنٹ تیار کیا ہے، جس کے ذریعے مالی سال 2025-26 میں بڑے پیمانے پر سڑکوں سے رابطہ بڑھایا جائے گا۔ اسکیم کے تحت کل 62 پروجیکٹوں پر کام کرنے کے لیے ایک فریم ورک تیار کیا جا رہا ہے، جو ریاست میں ٹریفک کی نقل و حرکت کو بہتر بنانے کی سمت میں ایک جامع قدم ثابت ہوگا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے تیار کردہ ایکشن پلان کے مطابق مالی سال 2025-26 میں ریاست میں بائی پاس، رنگ روڈ اور فلائی اوور کی تعمیر کے لیے کل 62 کاموں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں سے 124.6 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کو فروغ دیا جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ عوام کو ٹریفک جام سے نجات دلانے کے لیے یہ کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا جس میں آبادی اور ٹریفک کی نقل و حرکت جیسے کئی عوامل کو بنیاد بنایا جائے گا۔ ایکشن پلان کے مطابق یوگی حکومت کا یہ قدم نہ صرف بہترین رابطے کو یقینی بنائے گا بلکہ ٹریفک مینجمنٹ میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست کے مختلف نوڈس پر مختلف قسم کے صنعتی پارکس بنائے اور تیار کیے جا رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں مال برداری سے لے کر بہت سے عوامل ہیں جن میں سڑک کے رابطے کا بڑا حصہ ہے اور ان میں بہتری نہ صرف ٹریفک کی نقل و حرکت کو مجموعی طور پر بہتر بنائے گی بلکہ ریاست کے 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کے ہدف کو حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔

نوجوان نے پھانسی لگا کر کی خودکشی، کچھ دنوں سے تھا بے روزگار

لکھنؤ:25 مئی (پی این ایس) لکھنو کے وکاس نگر کے شیخ پورہ کالونی کے رہنے والے دلیپ (42) نے ہفتہ کی دیر رات گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس نے خودکشی کیوں کی۔ دلیپ کے والد پرساد لال نے بتایا کہ ان کا بیٹا پرائیویٹ نوکری کرتا تھا لیکن وہ کچھ دنوں سے بے روزگار تھا۔ جمعہ کو بہو رشمی دونوں بچوں کے ساتھ پی جی آئی کی ورنداون کالونی میں اپنی ماں کے گھر گئی۔ ہفتہ کی رات دلیپ نشے کی حالت میں گھر واپس آیا اور سونے کے لیے اپنے کمرے میں چلا گیا۔ اتوار کی صبح جب گھر والے اسے جگانے اس کے کمرے میں گئے تو انہوں نے دلیپ کو بیڈ شیٹ کی مدد سے پنکھے سے لٹکا ہوا دیکھا۔ وکاس نگر کے ایس او آلوک سنگھ نے بتایا کہ خودکشی کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔

گونڈہ: بی جے پی ضلع صدر کا قابل اعتراض ویڈیو وائرل،

خاتون کو چکر آیا، میں نے اس کی مدد کی: بی جے پی ضلع صدر

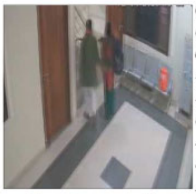

گونڈہ۔ گونڈا ضلع میں بی جے پی کے ضلع صدر کے وائرل ویڈیو نے ہلچل مچا دی ہے۔ تاہم، بی جے پی لیڈر نے واضح کیا کہ اس نے اس خاتون کی مدد کی جب اسے چکر آیا۔ گونڈا ضلع میں سوشل میڈیا پر ایک قابل اعتراض ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ قابل اعتراض ویڈیو بی جے پی کے دفتر کا بتایا جاتا ہے۔ سی سی ٹی وی کیمرے کے ذریعے ریکارڈ کیے گئے ویڈیو میں، کرتا پاجامہ اور گلے میں زعفرانی اسکارف پہنے ایک شخص بی جے پی کے ضلع دفتر کی سیڑھیوں پر ایک خاتون کے ساتھ قابل اعتراض حالت میں نظر آ رہا ہے۔ کیمرے کی ریکارڈنگ کے مطابق یہ ویڈیو 12 اپریل 2025 کو رات 9 بج کر 39 منٹ پر ریکارڈ کی گئی۔ وائرل ویڈیو کے بارے میں بی جے پی ضلع صدر امر کشور بھم نے اعتراف کیا کہ وہ ویڈیو میں ایک خاتون کارکن کے ساتھ ہیں۔ خاتون کارکن کو چکر آ رہا تھا، اس نے صرف اس کی مدد کی۔ معاملہ چونکہ انتہائی بااثر شخص سے متعلق ہے اس لیے کوئی بھی کھل کر بات کرنے کو تیار نہیں لیکن بہت سی باتیں دبے لہجے میں کہی جا رہی ہیں۔ پارٹی عہدیدار بھی اس حرکت کی مذمت کر رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ اس سے پارٹی کی شبیہ خراب ہوگی۔ ضلع میں وائرل ہوئے قابل اعتراض معاملہ میں متعلقہ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر نے ریاستی صدر سے شکایت کی ہے اور ضلع صدر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنا نام خفیہ رکھتے ہوئے انہوں نے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی حرکت سے پارٹی کی شبیہ خراب ہوئی ہے۔ اور پارٹی کارکنوں کا مذاق اڑاتے ہوئے انہیں ٹرول بھی کیا جا رہا ہے۔

گھر پر قبضے کے خلاف احتجاج کرنے والی خاتون پر حملہ، سر پھوڑا، حالت تشویشناک

لکھنو:25 مئی (پی این ایس) ملیح آباد کے ٹنڈ کھیڑا گوشال پور گاؤں میں گھر پر قبضے کے خلاف بدمعاشوں نے مزدور مہیش کی بیوی پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ اس حملے میں وہ شدید زخمی ہو گئیں۔ پولیس نے اتوار کو تین ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ مہیش کے مطابق ان کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ ایسے میں گاؤں کے دنیش کمار، ارپیتا موریہ اور شیوم اس کے گھر پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ 23 مئی کو مہیش اس کی بیوی اور تین بیٹیاں گھر پر تھیں۔ اس کے بعد ملزم صبح ساڑھے 9 بجے دوبارہ مکان پر قبضہ کرنے آیا اور گالیاں دینے لگا۔ احتجاج کرنے پر ملزم نے بیوی کے سر پر بھاری چیز مار دی۔ اس کا سر اڑ گیا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔ جب مہیش نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو ملزم نے اسے اور اس کی بیٹیوں کو مارا۔ شور سن کر گاؤں والے جمع ہو گئے۔ یہ دیکھ کر ملزمان دھمکیاں دیتے ہوئے فرار ہو گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے مہیش نے اپنی بیوی کو ٹراما سینٹر میں داخل کرایا۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے نوجوان سڑک کے بیچ میں گرا پھر تیز رفتار کار نے کچلا، موقع پر ہی موت

لکھنو:25 مئی (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں اتوار کی صبح سڑک پار کرنے والے ایک نوجوان کو بائک نے ٹکر ماردی۔ وہ اچھل کر گر پڑا۔ اسی وقت پیچھے سے آ رہی تیز رفتار کار اس کے اوپر چڑھ گئی۔ موقع پر ہی اسکی موت ہوگئی۔ حادثہ سے گھر میں کہرام مچ گیا۔ یہ حادثہ گوسائی گنج تھانہ علاقے کے بیروہا چوراہے پر پیش آیا۔ اس حادثہ میں علاقے کے بکاری گاؤں کے رہنے والے پیوش (20) کی موت ہوگئی۔ وہ اپنے چچا پون کے ساتھ لولو مال میں ایک موبائل کی دکان پر کام کرتا تھا۔ صبح گھر سے کام کے لیے دکان پر جانے کے لیے نکلا تھا۔ بیروہا چوراہے پر سواری پکڑنے کے لیے سڑک پار کر رہا تھا۔ اسی وقت موٹر سائیکل نے اسے ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے وہ سڑک کے درمیان گر گیا۔ اسی دوران ایک کار اس کے اوپر سے گزری۔ حادثے میں اسنے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثہ دیکھ کر آس پاس کے لوگ دوڑ پڑے۔ لوگوں نے پیوش کے گھر والوں کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے روتے بلکھتے وہاں پہنچے۔ یہ خاندان باپ کسان رام شنکر، ماں گیتا، ایک بھائی اور ایک بہن پر مشتمل ہے۔ دوسری جانب اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حادثے کی تفصیلات اکٹھی کیں۔ ملزم موٹر سائیکل اور کار سوار کی تلاش جاری ہے۔

سی بی آئی آفس کے گیٹ پر تیر سے حملہ

لکھنو:25 مئی (پی این ایس) دو دن پہلے راجدھانی لکھنؤ میں سی بی آئی کے دفتر میں تعینات ایک اے ایس آئی پر تیر کمان سے حملہ کیا گیا تھا۔ اس کی ویڈیو اتوار کو منظر عام پر آئی۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملزم دنیش مرمو کمان میں تیر لے کر دفتر پہنچا۔ گیٹ پر تعینات اے ایس آئی ویریندر سنگھ کے سینے میں ایک تیر مارا۔ جب وہ خود کو بچانے کے لیے اندر بھاگا تو ملزم اس کے پیچھے دوڑا۔ اندر داخل ہونے کے بعد اس نے دوسری بار تیر سے حملہ کیا۔ جس سے وہاں بھگدڑ مچ گئی۔ وہاں موجود سیکورٹی اہلکار خود کو بچانے کے لیے چھپنے لگے۔ پھر کسی طرح ایک افسر نے ہمت جٹائی اور ملزم پر ڈنڈے سے حملہ کر دیا۔ اس سے وہ تھوڑا سا نرم ہو گیا۔ اس کے بعد سیکورٹی اہلکاروں نے اسے پکڑ لیا۔ جمعہ کی دوپہر حضرت گنج میں سی بی آئی کے دفتر میں بہار کے مونگیر کے رہنے والے دنیش مرمو نے سیکورٹی ڈیوٹی پر مامور اے ایس آئی ویریندر سنگھ کو اسکے سینے پر تیر مار کر زخمی کر دیا۔ اسے سول اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملازمین نے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ معاملہ درج کر دنیش کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ڈی سی پی سینٹرل آشیش سریواستو نے کہا کہ اے ایس آئی ویریندر سنگھ لکھنؤ پولیس لائن میں تعینات ہیں اور سی بی آئی دفتر کی سیکورٹی کے لیے تعینات ہیں۔ جمعہ کی دوپہر دنیش اپنا بیگ لے کر دفتر پہنچا اور گیٹ کے پاس بیٹھ گیا۔ اے ایس آئی نے دفتر آنے کی وجہ پوچھی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ باہر جانے کو کہا تو دنیش ناراض ہو گیا۔ چند قدم چلنے کے بعد اس نے اپنے تھیلے سے کمان اور تیر نکال کر اے ایس آئی پر حملہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تفتیش میں اس کی ذہنی حالت نارمل نظر نہیں آتی۔ دنیش پہلے ریلوے میں گینگ مین تھا۔ کئی سال پہلے وارانسی میں اپنی پوسٹنگ کے دوران اس نے سی بی آئی کی اینٹی کرپشن ٹیم سے ایک ریلوے انسپکٹر کے 200 روپے رشوت لینے کی شکایت کی تھی جس میں ملزم انسپکٹر کو سزا بھی ہوئی تھی۔ جمعہ کی دوپہر حضرت گنج میں سی بی آئی کے دفتر میں بہار کے مونگیر کے رہنے والے دنیش مرمو نے سیکورٹی ڈیوٹی پر مامور اے ایس آئی ویریندر سنگھ کو اسکو سینے پر تیر مار کر زخمی کر دیا۔ اے سی پی وکاس جیسوال اور انسپکٹر وکرم سنگھ سی بی آئی کے دفتر پہنچے۔ پولیس ملزم کو تھانے لے آئی۔ ایک کمان اور چھ تیر برآمد ہوئے ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں ان کی ذہنی حالت نارمل معلوم نہیں ہوتی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈیڑھ ماہ قبل دنیش بھی سی بی آئی کے دفتر آیا تھا، لیکن پھر اسے واپس بھیج دیا گیا۔ تاہم وہ اس بات کا واضح جواب نہیں دے سکے کہ انہوں نے دوبارہ دفتر آنے کی کوشش کیوں کی۔ پولیس اس کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

رائے بریلی: ایک ہی کنبے کے تین افراد کی گنگا میں ڈوبنے سے ہوئی موت

رائے بریلی:25 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی کے ڈلمو علاقے میں استھی وسرجن کرنے آئے ایک ہی کنبے کے تین افراد کی گنگا میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع سے اتوار کو ملی جانکاری کے مطابق ضلع امیٹھی سے ڈلمو استھی وسرجن کرنے آئے ایک ہی کنبے کے چار افراد نہاتے وقت گنگا میں ڈوب گئے۔ ندی میں ڈوبنے سے باپ۔ بیٹے سمیت تین افراد کی موت ہوگئی۔ جب اس کی اطلاع پولیس کو ملی تو پولیس نے مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے موقع پر پہنچ کر سبھی کو باہر نکالا اور فوراً سی ایچ سی لے کر پہنچے تو ڈاکٹر نے لڑکے سمیت تین کو مردہ قرار دے دیا وہیں ایک نوجوان کا علاج چل رہا ہے۔ بتایا گیا کہ چندر کمار کوشل، بال کمار کوشل اور ایانش کی پانی میں ڈوب کر دردناک موت ہوگئی۔ آیانش 12 سال کا تھا۔ پولیس کے مطابق سبھی افراد استھی وسرجن کے دوران گہرے پانی میں چلے گئے اور ڈوب گئے۔ مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے انہیں باہر نکالا گیا اور سبھی ڈوب گئے۔ جہاں دوران علاج تین افراد کی موت ہوگئی اور ایک شخص ودھی چندر کوشل کا علاج چل رہا ہے۔